اسلامیات
1

ٹیچرز گائیڈ
سبقی منصوبہ بندی

قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب
وحدت روڈ، لاہور

پیش لفظ

انسانی معاشرے کی تعمیر وترقی کے لیے افراد معاشرہ کو علوم وفنون سے آراستہ کرنا ریاست کی اولین ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ایک معاشرے کو ترقی اور بقا کے لیے جہاں مختلف فنون کی ضرورت ہوتی ہے، جن کی بدولت انسان مختلف ایجادات اور اختراعات کے ذریعے آسائشیں اور سہولتیں حاصل کرتے ہیں، اس سے کہیں بڑھ کر معاشرے کو نظریاتی، اخلاقی، اور روحانی اعتبار سے افراد معاشرہ کی تعلیم وتربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس دنیا میں زندگی بسر کرنے کے مختلف ضابطہ ہائے حیات موجود ہیں جن میں اسلام کا پیش کردہ ضابطہ حیات سب سے نمایاں اور انسانی فطرت کے عین مطابق ہے کیونکہ یہ خالقِ ارض وسماء کی طرف سے دیا گیا ضابطہ حیات ہے۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے نونہالان وطن کو پیغامِ الٰہی سے روشناس کروانے اور ان کے اخلاق وکردار کو سنوارنے کے لیے درس و تدریس کے عمل میں اسلامیات کو بطور لازمی مضمون شامل نصاب کیا گیا ہے۔ تعلیمی اداروں میں تعلیمی عمل کو موثر اور بارآور بنانے کے لیے حکومتی سرپرستی میں محکمہ تعلیم وقتاً فوقتاً اقدامات کرتا رہتا ہے۔ یکساں قومی نصاب 2020ء کی تیاری اور اس کا موثر انداز میں نفاذ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس نصاب میں شامل اسلامیات کے مضمون کو بھی دیگر مضامین کی طرح اپ گریڈ کیا گیا اور نئی درسی کتب طلباء کے لیے تیار کروائی گئیں۔ پہلے مرحلے میں پرائمری سطح تک کی کتب طلباء کے استفادہ کے لیے پبلش ہو چکی ہیں۔ ان کتب میں شامل درسی مواد کو بطریق احسن پڑھانے کے لیے اس بات کی اشد ضرورت تھی کہ اساتذہ کرام کو اس نئے درسی مواد کو موثر انداز میں پڑھانے کے لیے ایک جامع گائیڈ لائن اور راہ نمائی فراہم کی جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے "**قائدِ اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب**"، لاہور نے راہ نُمائے اساتذہ (ٹیچر گائیڈز) کی اشاعت کا فیصلہ کیا۔ اشتہار کے ذریعے تربیتِ اساتذہ کے مواد کے مرتبین سے درخواستیں طلب کی گئیں۔ یوں ایک تجربہ کار ٹیم کا چناؤ عمل میں لایا گیا۔ ان ماہرین کو ہر جماعت کے منتخب کیے گئے حاصلاتِ تعلم سونپے گئے۔ ان حاصلاتِ تعلم پر مبنی اسباق کی تدریس کے لیے گائیڈ لائن تیار کی گئی۔ بعد ازاں اِن اسباق پر نظر ثانی کی گئی اور اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ اساتذۂ کرام کی راہ نُمائی کے لیے مرتب کیا گیا یہ مواد ہر لحاظ سے معیاری ہے۔

تعارف

ہر سبق کے منصوبے کا آغاز حاصلاتِ تعلم سے ہوتا ہے۔ اس کے بعد اُن وسائل کی فہرست دی گئی ہے، جو مطلوبہ حاصلاتِ تعلم کے حصول کے لیے درکار ہیں۔ اس سلسلے میں کوشش کی گئی ہے کہ ایسے وسائل استعمال کیے جائیں جو ہر اسکول میں دست یاب ہوں۔ سبقی منصوبہ بندی کے باقاعدہ آغاز سے پیش تر "معلومات برائے اساتذہ" دی گئی ہیں۔ ان میں اساتذۂ کرام کو حاصلاتِ تعلم سے متعلق بنیادی، ضروری اور اہم معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ براہِ راست موضوع شروع کرنے کے بجائے سب سے پہلے چار پانچ منٹ میں سبق کا تعارُف پیش کیا گیا ہے۔ تعارفی سرگرمی کے بعد اگلا مرحلہ "سبق کا بہ تدریج اِرتقا" ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ سبق کو زینہ بہ زینہ آگے بڑھایا جائے اور آسان فہم انداز میں طلبہ کو نئے تصورات سے واقف کرایا جائے۔ اس کے بعد ایک دو مزید سرگرمیاں مرتب کی گئی ہیں۔ ان سرگرمیوں کا مرکز اُستاد کے بہ جائے طالب علم ہے۔ طلبہ گروپوں یا جوڑیوں کی صورت میں کام کریں گے۔ اس سے اُن کو سماجی کاری (Socialization) کی تعلیم ملے گی۔ وہ مل جُل کر کام کرنا سیکھیں گے۔ اس سے باہمی تعاوُن کی فضا پروان چڑھے گی۔ نسبتاً کم زور ساتھیوں کو بھی ساتھ لے کر چلنے کا جذبہ پروان چڑھے گا۔ طلبہ کی یہ تربیت اُنھیں معاشرے کا ایک مفید اور کارآمد شہری بنانے میں ممد و معاون ہو گی۔

جس طرح سبق کے آغاز میں تدریجی ارتقا کو ملحوظ رکھا گیا ہے، اسی طرح سبق کو ایک دم ختم کرنا بھی مناسب نہیں۔ چناں چہ سرگرمیوں کے بعد اُس روز دیے گئے تصور کا اِعادہ وغیرہ کروایا جائے گا۔ اس کا مقصد سکھائی گئی معلومات کی پختگی ہے۔ اعادے کے بعد "جانچ" کا مرحلہ رکھا گیا ہے۔ اس مرحلے پر طلبہ سے زبانی سوال کر کے یا کوئی تحریری کام دے کر یہ جائزہ لیا جائے گا کہ حاصلاتِ تعلم کا حصول کس حد تک ممکن ہوا ہے۔ سبقی منصوبہ بندی کے آخر میں گھر کا کام تفویض کیا جائے گا۔ یہ امر ذہن میں رہے کہ گھر کا کام ایسا دیا جائے جو طلبہ کی تخلیقی یا تنقیدی صلاحیتوں کی عکاسی کر سکے۔

ان سرگرمیوں میں اُستاد کا کردار ایک راہ نما اور سہولت کار کا ہے۔ طلبہ خود سوچ بچار کر کے کسی نتیجے تک پہنچنے کی کوشش کریں گے۔ جہاں کہیں طلبہ کو دِقت کا سامنا ہو گا، اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ اُن کی مناسب راہ نمائی کا فریضہ انجام دیں گے / گی۔ اس سے طلبہ میں خود انحصاری اور اپنی صلاحیتوں پر بھروسا کرنے کا جذبہ پیدا ہو گا۔ اسباق کی منصوبہ بندی اِس نہج پر کی گئی ہے کہ اِن سے طلبہ کو رٹے بازی سے نجات دلائی جائے۔ اُن کی تخلیقی صلاحیتوں کا اُجاگر کیا جائے۔ اُن کی فکری، تنقیدی اور تجزیاتی صلاحیتوں کو جِلا بخشی جائے۔ یوں بلوم کی ٹیکسانومی کے اعلیٰ درجات کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔

یہاں اِس بات کی وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ یہ اسباق اَساتِذۂ کرام کی راہ نُمائی کے لیے ایک کوشش ہیں۔ اَساتِذۂ کرام اس نہج پر خود سے بھی اسباق کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔ اساتِذۂ کرام کو لکیر کا فقیر بنانا مقصود نہیں ہے۔ اِن اسباق میں دی گئی سرگرمیوں سے ہٹ کر بھی جدت افروز سرگرمیوں کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔ بس یہ مقصد پیش نظر رہے کہ مطلوبہ حاصلاتِ تعلم کے لیے طلبہ کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ اُنھیں اساتذۂ کرام کی زیر نگرانی کام کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اُن کی راہ نمائی کی جائے اور کام کرنے پر بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے۔

اگر چہ اِن اسباق کی ترتیب و تنظیم میں خاصی محنت کی گئی ہے، تاہم یہ ایک انسانی کوشش کا نتیجہ ہیں۔ ہر اِنسانی کوشش میں اسقام کا امکان باقی رہتا ہے، یوں ہر قدم پر بہتر کرنے کی گنجائش موجود ہوتی ہے۔ اگر آپ کو کسی مقام پر کوئی سقم نظر آئے تو براہِ کرم مطلع فرمائیں تاکہ آپ کی تجاویز اور آرا کی روشنی میں ان اسباق کو خوب سے خوب تر بنانے کا عمل جاری رہے۔

حاصلات تعلم اسلامیات جماعتِ اول

SLOs / حاصلات تعلم	LP #
بابِ اوّل: (الف) ناظرہ قرآن مجید	
• قرآنی قاعدے کے ذریعے تجوید کے قواعد درست مخارج کے ساتھ حروف کی اَشکال اور اَصوات زبر، زیر، پیش، جزم، قلقلہ، غنّہ، تشدید، مدّ، کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش وغیرہ سمجھ سکیں۔ (مخارج (ا تا خ)، اصوات و اشکال) (آدھی تختی)	1
• قرآنی قاعدے کے ذریعے تجوید کے قواعد درست مخارج کے ساتھ حروف کی اَشکال اور اَصوات زبر، زیر، پیش، جزم، قلقلہ، غنّہ، تشدید، مدّ، کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش وغیرہ سمجھ سکیں۔ (مخارج (د سے ظ تک)، اصوات و اشکال) (بقیہ تختی)	2
• قرآنی قاعدے کے ذریعے تجوید کے قواعد درست مخارج کے ساتھ حروف کی اَشکال اور اَصوات زبر، زیر، پیش، جزم، قلقلہ، غنّہ، تشدید، مدّ، کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش وغیرہ سمجھ سکیں۔ • (مخارج (ع سے ی تک)، اصوات و اشکال) (بقیہ تختی)	3
• قرآنی قاعدے کے ذریعے تجوید کے قواعد درست مخارج کے ساتھ حروف کی اَشکال اور اَصوات زبر، زیر، پیش، جزم، قلقلہ، غنّہ، تشدید، مدّ، کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش وغیرہ سمجھ سکیں۔ (زبر، زیر، پیش، جزم)	4
• قرآنی قاعدے کے ذریعے تجوید کے قواعد درست مخارج کے ساتھ حروف کی اَشکال اور اَصوات زبر، زیر، پیش، جزم، قلقلہ، غنّہ، تشدید، مدّ، کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش وغیرہ سمجھ سکیں۔ (کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش)	5
• قرآنی قاعدے کے ذریعے تجوید کے قواعد درست مخارج کے ساتھ حروف کی اَشکال اور اَصوات زبر، زیر، پیش، جزم، قلقلہ، غنّہ، تشدید، مدّ، کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش وغیرہ سمجھ سکیں۔ (قلقلہ، غنّہ)	6
• قرآنی قاعدے کے ذریعے تجوید کے قواعد درست مخارج کے ساتھ حروف کی اَشکال اور اَصوات زبر، زیر، پیش، جزم، قلقلہ، غنّہ، تشدید، مدّ، کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش وغیرہ سمجھ سکیں۔ • (تشدید اور مدّ)	7

8	• قرآنِ پاک کی آخری چار سورتوں کی تلاوت کر سکیں۔(قرآن مجید کی اہمیت وفضلیت، رموزواقاف وغیرہ بھی بتائیں۔) (سورۃ اللھب)ناظرہ(یہاں پہلی دو آیات)
9	• قرآنِ پاک کی آخری چار سورتوں کی تلاوت کر سکیں۔ • (سورۃ اللھب)ناظرہ(اگلی تین آیات)
	بابِ اوّل:(ب) حفظ قرآن مجید
10	• سورۃ الکوثر اور سورۃ الاخلاص درست تلفظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔ (سورۃ الکوثر)
11	• سورۃ الکوثر اور سورۃ الاخلاص درست تلفظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔ (سورۃ الاخلاص)
	بابِ اوّل:(ج) حفظ وترجمہ
12	• کلمہ طیبہ مع مفہوم یاد کر سکیں۔(کلمہ طیبہ کی اہمیت وفضیلت،
13	• کلمہ طیبہ مع مفہوم یاد کر سکیں۔(لفظی اور بامحاورہ ترجمہ)
14	• روزمرہ زندگی میں پڑھے جانے والے کلمات مع ترجمہ یاد کر کے ان پر عمل کر سکیں۔
	بابِ اوّل:(د) حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم
15	• ایک مختصر حدیث سمجھ سکیں۔
	بابِ اوّل:(ہ) دعائیں زبانی
16	• علم میں اضافے کی دُعا یاد کر کے روزمرہ زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو سکیں۔
	بابِ دوم:(الف) ایمانیات
17	• اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان رکھیں اور یہ سمجھ سکیں کہ اللہ تعالیٰ ہی تمام کائنات کے خالق ہیں۔
18	• اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان رکھیں اور یہ سمجھ سکیں کہ اللہ تعالیٰ ہی تمام کائنات کے خالق ہیں۔
19	• یہ بات جان اور سمجھ لیں کہ دنیا کی تمام چیزیں بشمول انسان کے خالق اللہ تعالیٰ ہیں۔ • اللہ تعالیٰ کی مختلف مخلوقات کے نام بتا سکیں۔ مثلاً: چاند، ستارے، سورج، درخت، جانور، پرندے وغیرہ۔

20	• یہ سمجھ لیں کہ ہمیں اللہ کی تمام نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
21	• اس بات کو سمجھ کر ایمان پختہ کریں کہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی راہ نمائی کے لیے مبعوث فرمایا۔
22	• اس بات پر ایمان پختہ کریں کہ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے آخری نبی اور رسول ہیں اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد ہمیشہ کے لیے کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔
	بابِ دوم: (ب) عبادات
23	• یہ جان سکیں کہ مسجد نماز پڑھنے کی جگہ ہے۔ (تعارف، اہمیت)
24	• یہ جان سکیں کہ مسجد نماز پڑھنے کی جگہ ہے۔ (تین مقدس مساجد کے نام اور تعارف) (آداب، سرگرمی)
25	• یہ جان سکیں کہ اَذان نماز کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بُلانے یا پُکارنے کا نام ہے۔ (اذان کا تعارف، اذان کی ابتدا کا واقعہ آسان پیرائے میں، اذان کی مشروعیت سے قبل لوگوں کو نماز کے لیے کیسے بلایا جاتا تھا؟)
26	• یہ جان سکیں کہ اَذان نماز کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بُلانے یا پُکارنے کا نام ہے۔ (اذان کا تعارف)
27	• یہ جان سکیں کہ نماز اسلام کا بنیادی رُکن ہے۔
28	• یہ جان سکیں کہ نماز اَدا کرنے کے لیے پاک صاف ہونا ضروری ہے۔
29	• پنجگانہ نماز کے نام زبانی یاد کر سکیں۔
	بابِ سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
30	• حضرتِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں جان سکیں۔
31	• حضرتِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے گھرانے سے متعلق آگاہ ہو سکیں۔
32	• حضرتِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے صادق ہونے کے بارے میں جان سکیں۔
33	• حضرتِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے امین ہونے کے بارے میں جان سکیں۔
34	• سیرت طیبہ کی روشنی میں اخلاق حسنہ کے پہلوؤں کو اپنا سکیں۔ (اخلاق نبوی کی روشنی میں application level)
	بابِ چہارم: اَخلاق و آداب
35	• قرآن و سنّت کی روشنی میں اچھے اَخلاق (اخلاق کا معنی، اچھے اخلاق کی اہمیت، نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی بعثت کا مقصد، اسوۂ رسول) کے متعلق جان سکیں۔	
• اپنی عملی زندگی میں اچھے اَخلاق کو اپنا سکیں۔ (والدین بہن بھائی دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک)	36
• اپنی عملی زندگی میں اچھے اَخلاق کو اپنا سکیں۔ (وقت کی پابندی، باری کا انتظار، بڑوں کا اَدب، سلام میں پہل)	37
• یہ جان سکیں کہ ایک دوسرے کو سلام کرنا سنّتِ رسول صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ ہے۔ • سلام کرنے کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔	38
• سلام کرنے کا طریقہ اور آداب سیکھ سکیں۔	39
• روزمرہ زندگی میں سلام کرنے کی عادت اپنا سکیں۔	40
بابِ پنجم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام	
• یہ جان سکیں کہ اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کو انسانوں کی ہدایت کے مبعوث فرمایا ہے۔	41
• انبیائے کرام علیہم السلام کی تعداد کے بارے میں جان سکیں۔ • انبیائے کرام علیہم السلام کی صفات کے متعلق جان سکیں۔	42
• یہ جان سکیں کہ پہلے نبی حضرتِ آدم علیہ السلام اور آخری نبی حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ ہیں۔	43

فہرست

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
1۔	تعارف		
2۔	سبق کی منصوبہ بندی		
	سبق نمبر1۔	قرآنی قاعدہ	01
	سبق نمبر2۔	قرآنی قاعدہ	06
	سبق نمبر3۔	قرآنی قاعدہ	09
	سبق نمبر4۔	قرآنی قاعدہ	12
	سبق نمبر5۔	قرآنی قاعدہ	16
	سبق نمبر6۔	قرآنی قاعدہ	19
	سبق نمبر7۔	قرآنی قاعدہ	23
	سبق نمبر8۔	قرآن مجید و حدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)	27
	سبق نمبر9۔	قرآن مجید و حدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)	32
	سبق نمبر10۔	قرآن مجید و حدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)	36

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
سبق نمبر 11۔	قرآن مجید وحدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)	39
سبق نمبر 12۔	قرآن مجید وحدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)	42
سبق نمبر 13۔	قرآن مجید وحدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)	44
سبق نمبر 14۔	قرآن مجید وحدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)	47
سبق نمبر 15۔	قرآن مجید وحدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)	50
سبق نمبر 16۔	قرآن مجید وحدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)	53
سبق نمبر 17۔	ایمانیات وعبادات	56
سبق نمبر 18۔	ایمانیات وعبادات	59
سبق نمبر 19۔	ایمانیات وعبادات	62
سبق نمبر 20۔	ایمانیات وعبادات	64
سبق نمبر 21۔	ایمانیات وعبادات	67
سبق نمبر 22۔	ایمانیات وعبادات	70
سبق نمبر 23۔	ایمانیات وعبادات	73
سبق نمبر 24۔	ایمانیات وعبادات	76

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
	سبق نمبر25۔	ایمانیات وعبادات	79
	سبق نمبر26۔	ایمانیات وعبادات	82
	سبق نمبر27۔	ایمانیات وعبادات	85
	سبق نمبر28۔	ایمانیات وعبادات	88
	سبق نمبر29۔	ایمانیات وعبادات	90
	سبق نمبر30۔	ایمانیات وعبادات	93
	سبق نمبر31۔	ایمانیات وعبادات	97
	سبق نمبر32۔	ایمانیات وعبادات	101
	سبق نمبر33۔	سیرت طیبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ	105
	سبق نمبر34۔	سیرت طیبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ	107
	سبق نمبر35۔	اخلاق و آداب	109
	سبق نمبر36۔	اخلاق و آداب	111
	سبق نمبر37۔	اخلاق و آداب	114
	سبق نمبر38۔	اخلاق و آداب	117

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
	سبق نمبر39۔	اخلاق و آداب	120
	سبق نمبر40۔	اخلاق و آداب	123
	سبق نمبر41۔	ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام	126
	سبق نمبر42۔	ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام	128
	سبق نمبر43۔	ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام	131
	سبقی منصوبہ بندی کا خاکہ		134
	مرتبین و معاونین		136

ٹیچر گائیڈ گریڈ-۱ سبق نمبر-1

قرآنی قاعدہ

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

قرآنی قاعدہ کے ذریعے سے تجوید کے قواعد درست مخارج کے ساتھ حروف کی اشکال اور اصوات، زبر، زیر، پیش، جزم، قلقلہ، غنہ، تشدید، مدّہ، کھڑی زیر، الٹا پیش وغیر سمجھ سکیں۔

(مخارج (اتاخ)، اصوات واشکال (آدھی تختی) سمجھ سکیں۔)

مواد:

درسی کتاب، پلے کارڈ، اصوات، اشکال تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، چارٹ، موبائل، اگر ممکن ہو تو ڈیجیٹل قرآن کے تجویدی قاعدے سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔

معلومات برائے اساتذہ کرام

- لفظ قرآن قراءت سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں۔ چوں کہ قرآن مجید ایسی کتاب ہے۔ جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی ہے اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔
- قرآن مجید اللہ تعالٰی کی آخری کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالٰی کا کلام ہے۔ جو اللہ تعالٰی کے مقرب فرشتے حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے سے قریباً تئیس سال کے عرصے میں نازل ہوا۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالٰی نے خود لیا اور قیامت تک ہدایت کا منبع رہے گا۔
- قرآن مجید عربی زبان میں نازل ہوا۔ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ میں ہی قرآن مجید مکمل ترتیب کے ساتھ جمع ہو چکا تھا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کی ایک کثیر تعداد کو زبانی یاد تھا۔

- عربی زبان کے مختلف لہجے تھے ابتداء میں قرآن مجید ان مختلف لہجوں میں پڑھا جاتا تھا جب عجمی علاقوں کے لوگوں نے اسلام قبول کرنا شروع کیا تو قرآن کی قراءت کے حوالے سے ان میں اختلافات رونما ہونے شروع ہو گئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انھوں نے تمام مسلمانوں کو ایک قراءت پر متفق کیا۔
- ہم چوں کہ عجمی ہیں اس لیے ہمیں تجوید اور قراءت کے قواعد سمجھنے چاہییں۔

عنوان کا تعارف: (۵ منٹ)

معلم طلبہ کو بتائے کہ آج ہم مخارج ("ا" سے "خ") تک کا درست تلفظ اور ادائی سیکھیں گے۔

حروفِ تہجی کی اہمیت

- تجوید و قراءت پڑھانے سے قبل طلبہ کو حروفِ تہجی کی اہمیت سمجھائیں۔
- الگ الگ حروف کو مفردات کہا جاتا ہے۔ حروف مفردات ہر زبان میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ انھیں حروفِ تہجی بھی کہا جاتا ہے۔

بنیادی تصورات

معلم طلبہ کو حروف کے بنیادی تصورات کے بارے بتائے اور ان کو مندرجہ ذیل چارٹ ملٹی میڈیا کی مدد سے دکھائے۔

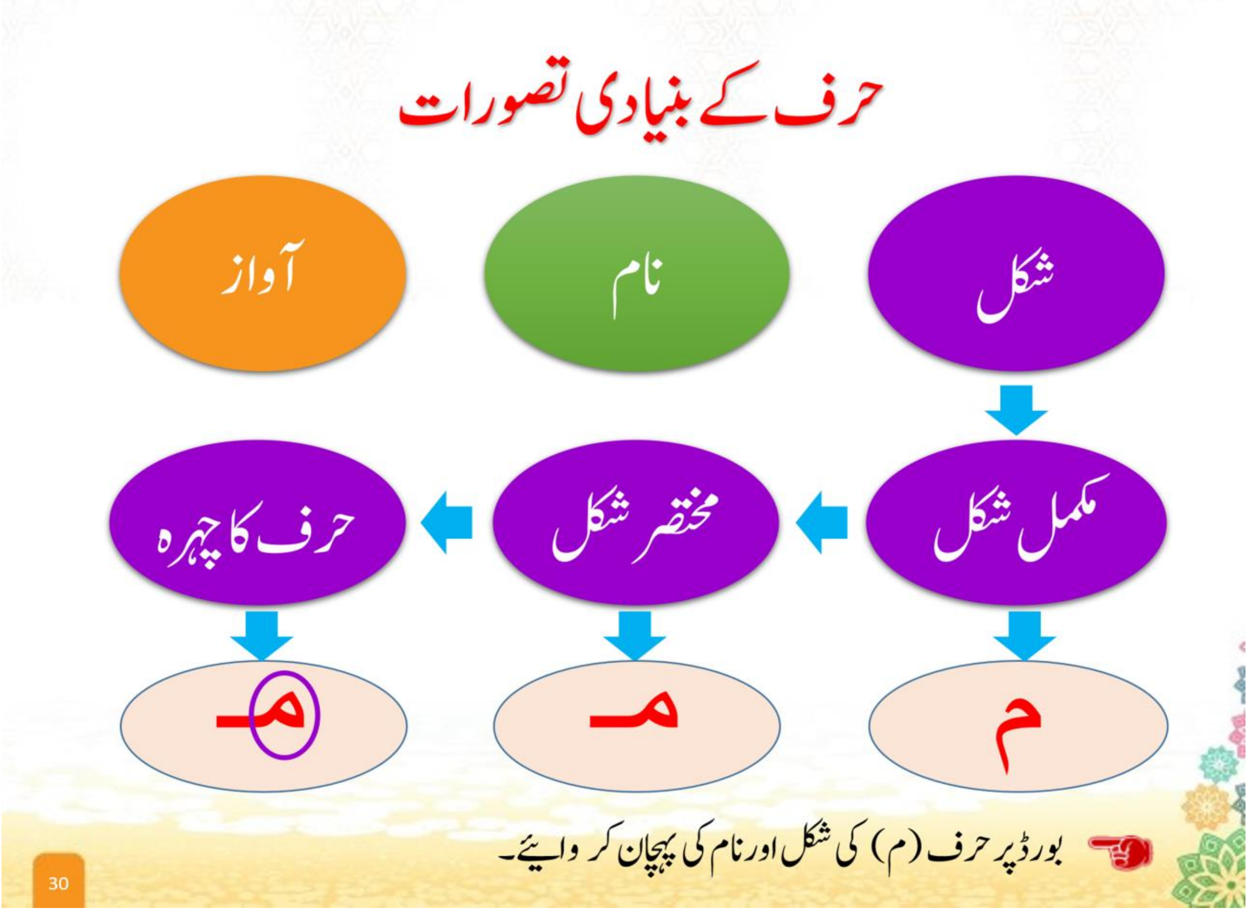

عربی حروف تہجی کی اصوات:

تدریس سبق: (۷ منٹ)

معلم طلبہ کو تجویدی قاعدہ کے سبق نمبر 1 میں حروف مفرادات کھولنے کو کہے اور طلبہ کو تختی نمبر 3 کے حروف کی شکل کی پہچان اور درست تلفظ سمجھانے کے لیے پلے کارڈ کا استعمال کرے اور ساتھ آواز بھی سمجھائے۔

طلبہ وطالبات کو آگاہ کیا جائے کہ عربی حروف تہجی، اردو حروف تہجی کے ساتھ ملتے جلتے ہیں لیکن آواز اردو سے مختلف ہوتی ہے۔

پلے کارڈ پر حروف تہجی کو الگ الگ لکھ کر اس کے مخارج اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھانے کی مشق کروائی جائے۔ نیز اردو اور عربی حروف تہجی کی ادائی میں فرق بتایا جائے گا۔ نیز طلبہ کو لفظوں کی پہچان کے ساتھ ساتھ نقطوں کی پہچان بھی کروائی جائے۔

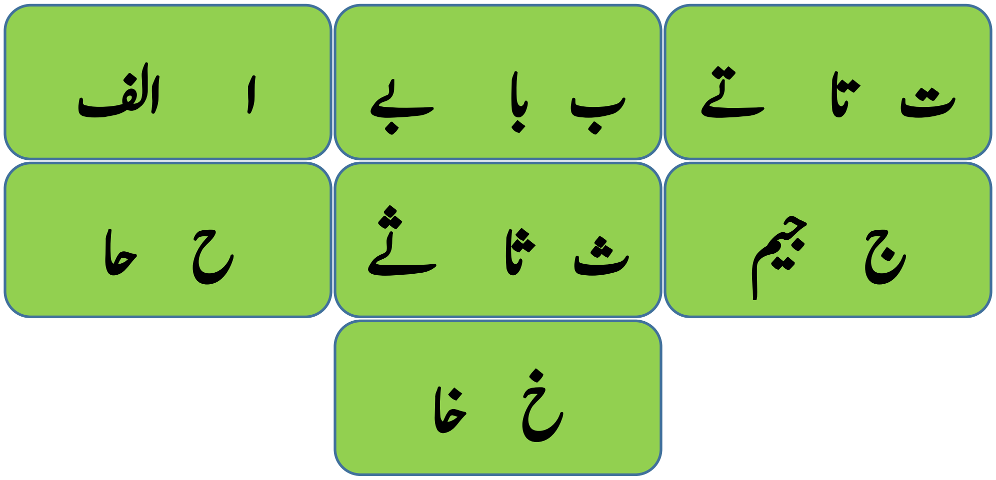

مخارج اور ادائی کا طریقہ: (۴منٹ)

مخارج سے مراد حروف کی آواز نکلنے کی جگہ یعنی آواز منہ کے کس حصہ سے ادا ہوئی ہے۔ آیا حلق سے وہ حرف ادا ہوتا ہے یا ہونٹوں سے یا منہ سے۔

ا	حروفِ مدّہ میں سے ہے۔
ب، ج	حروفِ قلقلہ (یہ حروف جھٹکا کی آواز سے ادا کیے جاتے ہیں)
ت، تا	حروفِ نطعیہ (زبان کی نوک سے ادا ہوتا ہے)
ث، ثا	حروفِ لثویہ (انہیں نرم حروف بھی کہا جاتا ہے)
ح، خ	حروفِ حلقی (حلق سے ادا ہوتے ہیں)

حروف تہجی کی آدھی اور مکمل اشکال: (۴منٹ)

معلم طلبہ کو حروف تہجی کی مکمل اور آدھی شکل کا بتائے اور ان کو پہچان کروائے۔ طلبہ کے سامنے پلے کارڈ یا ملٹی میڈیا کی مدد سے سکرین پر دکھائے۔

حروف کی مکمل اور مختصر اشکال

یہ حروف ہمیشہ مکمل شکل میں آتے ہیں۔ ان کی کوئی مختصر شکل نہیں ہوتی۔

ا، د، ذ، ر، ز، ط، ظ، و، ء

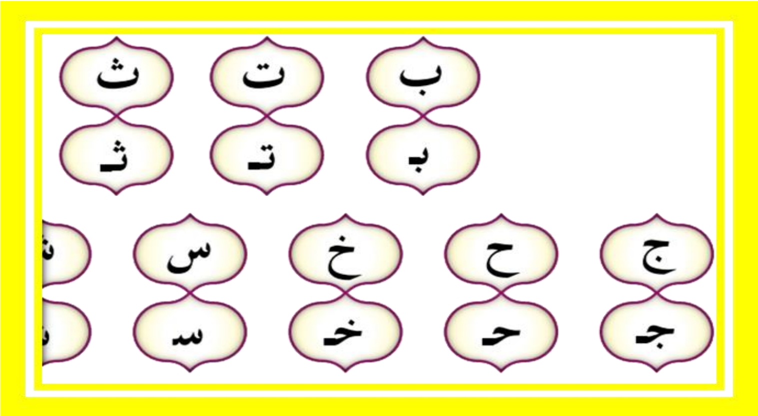

سرگرمی: (6)منٹ

معلم ورڈویل کی مدد سے طلبہ کو حروف کی مکمل اور آدھی اشکال کو سمجھائے۔ ورڈویل میں ہارڈ چارٹ کے دو گول دائرے بنائے جاتے ہیں۔ ایک دائرہ بڑا جبکہ دوسرا چھوٹا ہے۔ بڑے دائرے میں حروف کی مکمل اور آدھی اشکال لکھی جائیں جبکہ چھوٹے دائرے کے تین یا پانچ خانے بنا کر ایک خانے کو تراشا جائے اور کامن پن کی مدد سے دونوں دائروں کو جوڑ دیا جائے۔

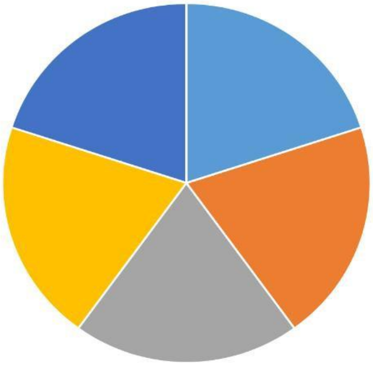

سرگرمی: (6)منٹ

معلم تمام طلبہ کو دو قطاروں میں کھڑا کرے۔ ایک قطار کے طلبہ کو درج بالا پڑھائے گئے پلے کارڈز دیے جائیں۔ ہر طالب علم اپنے سامنے والی قطار کے طالب علم کو پلے کارڈ دکھائے اور دوسری قطار کا طالب علم اس کو درست تلفظ اور ادائی کے ساتھ ادا کرے۔

اختتامیہ: (2)منٹ

معلم پڑھائے گئے سبق کے اہم نکات دہرائے اور الفاظ کی درست ادائی کو یقینی بنائے۔

جانچ کی سرگرمی: (3)منٹ

طلبہ سے کہا جائے کہ وہ تختی (الف سے ی) تک تجوید اور درست تلفظ کے ساتھ ادا کرنے کی والدین کے ساتھ مشق کریں۔

کالم ملائیں۔

نرم حروف	خ
موٹے حروف	ت
حروف قلقلہ	ث
حروف نطعیہ	ا
حروف مدّہ	ب،ج

تفویض کار: (2)منٹ

طلبہ گھر سے والدین کے موبائل کی مدد سے حروف کی درست ادائی کی مشق کر کے آئیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-۱ سبق نمبر-2

قرآنی قاعدہ

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

قرآنی قاعدہ کے ذریعے سے تجوید کے قواعد درست مخارج کے ساتھ حروف کی اشکال اور اصوات،زبر،زیر، پیش، جزم، قلقلہ، غنہ، تشدید، مدّہ، کھڑی زیر، الٹا پیش وغیر سمجھ سکیں۔

(مخارج (د سے ظ)تک (اصوات واشکال) سمجھ سکیں۔)

مواد:

درسی کتاب، پلے کارڈ، اصوات، اشکال تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، چارٹ، موبائل، اگر ممکن ہو تو ڈیجیٹل قرآن کے تجویدی قاعدے سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔

معلومات برائے اساتذہ کرام

- حروف تہجی میں سے کچھ حروف ایسے ہیں جو ہر حال میں موٹے (پُر) پڑھے جاتے ہیں۔
- ایسے حروف جو موٹے پڑھے جاتے ہیں انہیں حروفِ مستعلیہ کہتے ہیں۔
- (ر) کبھی پُر (موٹا) اور کبھی باریک پڑھا جاتا ہے۔

عنوان کا تعارف: (2)منٹ

معلم طلبہ کو بتائے کہ آج ہم مخارج (د سے ظ) تک کا استعمال سیکھیں گے۔

تدریس سبق: (10)منٹ

معلم طلبہ کو تجویدی قاعدہ کے سبق نمبر 1 میں حروف مفرادات کھولنے کو کہے اور طلبہ کو تختی نمبر 3 کے حروف کی شکل کی پہچان اور درست تلفظ سمجھانے کے لیے پلے کارڈ کا استعمال کرے اور ساتھ آواز بھی سمجھائے۔

ذ۔ذال	ر۔را	د۔دال

ز۔زا	س۔سین	ش۔شین	ص۔صاد
ظ۔ظا	ط۔طا	ض۔ضاد	

د۔ط حروف قلقلہ میں سے ہے۔

ذ۔ظ نرم حروف (لثویہ) میں سے ہے۔ سامنے والے دانتوں کی جڑ اور نوک زبان سے ادا ہوتے ہیں۔

ز۔س۔ص سیٹی والے حروف میں سے ہے۔ زبان کی نوک سے ادا ہوتے ہیں۔

ش حروف شجریہ، دانتوں سے ادا ہوتے ہیں۔

ض موٹے حروف میں سے (حروف حافہ یعنی وسط زبان کا کنارہ اور نواجذ یعنی داڑھوں سے لگنے سے۔

سرگرمی: (8)منٹ

معلم جماعت کو دو گروپوں میں تقسیم کرے۔

بچے دو قطاروں میں کھڑے ہو جائیں۔ گروپ A کا بچہ ایک پلے کارڈ اٹھا کر گروپ B کے طلبہ کو دکھائے اور دوسرے گروپ کے بچے اس حرف کو مخرج سے ادا کر کے دکھائے۔

موٹے حروف: ان حروف کو ہمشہ پُر پڑھا جاتا ہے۔ ان کا مجموعہ خص ضغط قظ ہے۔ (خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ)

نرم حروف: یہ حروف انتہائی نرمی کے ساتھ ادا ہوتے ہیں۔ (ث۔ذ۔ظ)

سخت حروف: یہ حروف اپنے مخرج سے سخت سیٹی سے ادا ہوتے ہیں۔ (ز، س، ص)

ملتی جلتی آوازوں والے حروف: (4)منٹ

یہ ایسے حروف ہیں جن کی آواز ملتی جلتی ہوتی ہے ان کو ہم آواز حروف بھی کہا جاتا ہے۔

ت ط	ھ ح	ث س ص
ء ع	ذ ز ظ ض	ق ک

سرگرمی: (5)منٹ

اس سبق میں طلبہ کو پلے کارڈ کی مدد سے ان حروف کی آدھی اشکال کا تصور دیا جائے۔

سَ	زَ	رَ	ذَ	دَ

ضـَ | طـ | ظَ | صـَ | شـَ

اختتامیہ: (4)منٹ

طلبہ کو پلے کارڈ کے ذریعے ان کی اشکال ذہن نشین کرانے کی کوشش کی جائے۔

جانچ کی سرگرمی: (5)منٹ

طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ کو ورک شیٹ دی جائے اور کہا جائے کہ کالم ملائیں۔

د۔ط	حروف شجریہ
ذ۔ظ	موٹے حروف
ز۔س۔ص	سیٹی والے حروف
ش	حروف قلقلہ
ص	حروف طرفیہ

تفویض کار: (2)منٹ

طلبہ سے کہا جائے کہ وہ والدین کے موبائل کی مدد سے ان حروف کی آواز نکالنے کی مشق کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-۱ سبق نمبر-3

قرآنی قاعدہ

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

قرآنی قاعدہ کے ذریعے سے تجوید کے قواعد درست مخارج کے ساتھ حروف کی اشکال اور اصوات، زبر، زیر، پیش، جزم، قلقلہ، غنہ، تشدید، مدّہ، کھڑی زیر، الٹا پیش وغیر سمجھ سکیں۔

(مخارج (ع سے ی تک)، اصوات و اشکال (بقیہ تختی) سمجھ سکیں۔)

مواد:

درسی کتاب، پلے کارڈ، اصوات، اشکال تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، چارٹ، موبائل وغیرہ۔

معلومات برائے اساتذہ کرام

- عربی میں حروف تہجی کی الف بائی ترتیب کے علاوہ ایک دوسری ترتیب باعتبار مخارج ہے اس کو **ترتیب صوتی** بھی کہتے ہیں۔
- "ع"، "غ"، "ہ"، اور "ء" حروف حلقی میں سے ہیں جو حلق میں سے ادا ہوتے ہیں۔
- "ی" حروف مدّہ میں سے ہے جو جوفِ دہن یعنی منہ کے خلاسے ادا ہوتے ہیں۔

عنوان کا تعارف : (2)منٹ

معلم طلبہ کو بتائے کہ آج ہم تختی میں "ع سے ی" تک حروف کی درست تلفظ کے ساتھ مشق کریں گے۔

سبق کی تدریس: (10)منٹ

معلم طلبہ کو تجویدی قاعدہ کے سبق نمبر 1 میں حروف مفرادات کھولنے کو کہے اور طلبہ کو تختی نمبر 3 کے حروف کی شکل کی پہچان اور درست تلفظ سمجھانے کے لیے پلے کارڈ استعمال کرے۔

ق۔قاف	ک۔کاف	ل۔لام	م۔میم

ن۔نون	و۔واو	ہ۔ھا
ء۔ھمزہ	ي۔یا	ے۔یا

تجوید میں ان کے درست تلفظ اور مخاج کے لیے معلم عملی مشق کروائے۔

ع،غ،ہ،ء: حروف حلقی (حلق سے ادا ہونے والے حروف)

ف،م،و: (نیچے کے ہونٹ کے پیٹ سے ادا ہونے والے حروف)

ق: حروف قلقلہ (موٹے حروف) زبان کی جڑ اور نرم تالو سے

ک: (حروف لہائیہ) زبان کی جڑ اور ق کے مخرج سے منھ کی جانب

ل،ن: حروف طرفیہ (نوک زبان اور ثنایا علیا کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔

م: حروف شفوی (دونوں ہونٹوں کی خشکی سے)

ن: خیشوم (ناک کا بانسہ) غنہ ادا ہوتا ہے۔

ی: حروف مدہ (جوف دہن یعنی منھ کے خلاء سے ی ادا ہوتا ہے۔

سرگرمی: (8) منٹ

موبائل یا ڈیجیٹل قرآن مجید میں تجویدی قاعدے کی مدد سے ان حروف کے درست مخارج طلبہ کو سنائے جائیں۔

سرگرمی: (9) منٹ

طلبہ دو قطاروں میں کھڑے ہوں گے۔ ایک طالب علم کارڈ دکھائے گا اور دوسری قطار سے مد مقابل طالب علم درست تلفظ کے ساتھ ادائی کرے۔

طلبہ کو گروپ کی شکل میں بٹھا کر ایک ایک پلے کارڈ دیتے جائیں اور ہر بچہ اس کو ادا کر کے وہ کارڈ اگلے بچے کو منتقل کر دے۔ اس طرح تمام حروف کی مشق کروائی جائے۔

اختتامیہ: (4) منٹ

استاد پڑھائے گئے سبق کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی تلقین کرے۔

جانچ: (5) منٹ

طلبہ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ورک شیٹ حل کروائی جائے۔

1۔ ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہونے والے حروف................................ ہیں

2۔ مسوڑھوں سے نوک زبان لگنے سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ادا ہوتے ہیں۔

3۔ حلق سے ادا ہونے والے حروف...................................ہیں۔

4۔ جوف دہن یعنی منہ کے خلا سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ادا ہوتا ہے۔

5۔ زبان کی جڑ اور نرم تالو سے منہ کی طرف سے ادا ہونے والا حرف...................................ہے۔

تفویض کار: (2)منٹ

طلبہ گھر سے تجویدی قاعدہ میں سے حروف کی ترتیب صوتی اور ترتیب الف بائی میں دیکھ کر درست تلفظ کے ساتھ مشق کر کے آئیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-۱ سبق نمبر-4

قرآنی قاعدہ

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

زبر، زیر، پیش، جزم کی علامت کو پڑھ سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، پلے کارڈ، اصوات، اشکال تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، چارٹ، موبائل وغیرہ۔

معلومات برائے اساتذہ کرام

- عربی زبان میں زبر، زیر، پیش کی علامت انتہائی اہمیت رکھتی ہیں۔
- زبر، زیر کے فرق سے معنی تبدیل ہو جاتا ہے۔
- کئی دفعہ تو یوں ہوتا ہے کہ زبر زیر کے فرق سے انسان کفر کی حد تک پہنچ جاتا ہے۔

مثلاً: سورۃ الناس میں ہم پڑھتے ہیں۔ مِنَ الجِنَّةِ وَ النَّاس

اگر جِنَّةِ میں جیم کے نیچے زیر کی بجائے اوپر زبر لگا دی جائے تو مِنَ الجَنَّةِ وَ النَّاس ہو جائے گا۔ اور اس کا معنی بن جائے گا۔ جنت اور انسانوں سے (نعوذ باللہ) ہم مسلمان جنت سے کبھی پناہ نہیں مانگ سکتے۔

عنوان کا تعارف: (2)منٹ

معلم طلبہ کو بتائے کہ عربی زبان میں زبر، زیر اور پیش کی علامات انتہائی اہمیت رکھتی ہیں اور زبر، زیر کے فرق سے معنی تبدیل ہو جاتا ہے۔ کئی دفعہ تو یوں ہوتا ہے کہ زبر، زیر کے فرق سے انسان کفر کی حد تک پہنچ جاتا ہے۔ مثلاً اگر جِنَّةِ میں جیم کے نیچے زیر کی بجائے اوپر زبر لگا دی جائے تو مِنَ الجَنَّةِ وَ النَّاس ہو جائے گا۔ اور اس کا معنی بن جائے گا۔ جنت اور انسانوں سے (نعوذ باللہ) ہم مسلمان جنت سے کبھی پناہ نہیں مانگ سکتے۔

سرگرمی: (4)منٹ

معلم زبر، زیر اور پیش کی حرکات سکھانے کے لیے ایک دل چسپ سرگرمی کروائے۔

وہ طلبہ میں سے ایک کو بلائے اور کہے کہ ہمارا رب کون ہے؟

طالب علم بتائے کہ اللہ تعالیٰ۔ اس کے بعد معلم کہے کہ اللہ تعالیٰ خالق کائنات ہے ہمیں اسی کی عبادت کرنی چاہیے۔ اور اسی کے آگے سر

جھکانا چاہیے۔ ہمیں کبھی بھی غرور نہیں کرنا چاہیے کیونکہ شیطان نے غرور اور تکبر کیا اور دھتکارا گیا۔

معلم طلبہ کو تین پلے کارڈ دے جن میں سے ایک پر زبر دوسرے پر زیر اور تیسرے پر پیش کی علامت درج ہو۔ اب ان میں سے زبر والے طالب علم کو کھڑا کرے، پیش والے طالب علم کو تھوڑا سا جھکنے کا کہے اور زیر والے طالب علم کو بیٹھنے کا کہے۔ اس طریقے سے طلبہ کو زبر، زیر اور پیش کا فرق سمجھایا جائے۔

اس کے بعد معلم طلبہ کو بتائے کہ آج ہم زبر، زیر، پیش اور جزم کا تصور پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (16) منٹ

معلم طلبہ سے تجویدی قاعدے کے سبق نمبر 3 "حرکات" کھولنے کو کہے اور اس کے بعد مختلف حرکات مثلاً زبر، زیر اور پیش کی وضاحت کرے۔

زبر: معلم طلبہ کو بتائے اس علامت کو (ـَــ) کہتے ہیں اور عربی میں فتحہ کہتے ہیں۔ یہ علامت ہمیشہ حرف کے اوپر آتی ہے۔ زبر پڑھتے وقت حرف کو لمبا نہ کریں۔ کیوں کہ زبر والے حرف کو لمبا کرنے سے "ا" کی آواز پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی بَ کو با نہ پڑھیں۔

ہجے کا طریقہ: ت زبر = تَ   ر زبر = رَ   = تَرَ   + ک زبر = کَ   تَرَکَ

وقف کا طریقہ: وقف ہمیشہ آخری حرف پر کیا جاتا ہے۔

سرگرمی:

طلبہ کو ورک شیٹ دیں اور معلم خود حروف تہجی کی ترتیب صوتی کی زبر کے ساتھ مشق کروائے۔

		فَ	وَ	بَ	مَ
طَ	دَ	تَ	ظَ	ذَ	ثَ
رَ	نَ	لَ	صَ	سَ	زَ
قَ	كَ	ضَ	یَ	شَ	جَ
خَ	غَ	حَ	عَ	هَ	ءَ اَ

زیر: معلم طلبہ کو بتائے اس علامت کو (ـِــ) کہتے ہیں یہ علامت ہمیشہ حرف کے نیچے ہوتی ہے۔ زیر پڑھتے وقت حرف کو لمبا نہ کریں۔

سرگرمی:

طلبہ کو ورک شیٹ دیں اور معلم خود حروف تہجی کی مکمل اور آدھی شکل کی زیر کے ساتھ مشق کروائے۔

حروف کی زیر کے ساتھ آواز ادا کیجیے۔

ثِ	ثـِ	ءِ	فِ	بِ	بـِ
تِ	تـِ	مِ	سـِ	فـِ	خِ
ظِ	دِ	سِ	مـِ	زِ	طِ
لِ	نـِ	عـِ	حـِ	صـِ	لـِ
خـِ	ظِ	تـِ	دِ	قـِ	نـِ

ہجے کا طریقہ: ا زیر = اِ ب زیر = بِ =اِبِ +ل زیر = لِ اِبِلِ

پیش: معلم طلبہ کو بتائے کہ اس علامت کو (ـــُــ) کہتے ہیں اور عربی میں اس کو ضمہ کہتے ہیں۔ یہ علامت ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔ پیش والے حرف کو لمبا نہیں کریں گے کیوں کہ لمبا کرنے سے واو کی آواز پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی بُ سے بُو بن جاتا ہے۔

سرگرمی:

معلم طلبہ کو حروفِ تہجی کی مکمل اور آدھی شکل کی پیش کے ساتھ مشق کروائے۔

حروف کی پیش کے ساتھ آواز ادا کیجیے۔

ثُ	ثـُ	مُ	مـُ	بُ	بـُ
تُ	تـُ	وُ	فُ	فـُ	ذُ
لُ	نـُ	حُ	نُ	عُ	ذُ
ظُ	قـُ	غـُ	یُ	یـُ	دُ
طُ	زُ	سُ	سـُ	ءُ	غُ

ہجے کا طریقہ: ر پیش = رُ س پیش = سُ =رُسُ ل پیش = لُ رُسُلُ

سکون / جزم: معلم طلبہ کو بتائے کہ اس علامت کو (ـــْــ) سکون کہتے ہیں۔ یہ علامت ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔ عربی میں سکون کو دائرہ کی شکل میں لکھا جاتا ہے جیسے کوئی چھوٹی سی "د" ہو۔ جس حرف پر سکون ہو اسے ساکن کہتے ہیں۔ ساکن حرف ہمیشہ پچھلے حرف کی حرکت سے ملا کر پڑھا جاتا ہے۔

سکون والے حرف کو پچھلے حرف کی حرکت سے ملا کر پڑھیں

تُم	کُم	اِس	اَل
اَم	هُم	هَل	بَل
مِنْ	اِنْ	سَل	قُل

ہجے کا طریقہ: اَ زبر بْ = اَبْ اَ زبر ت= اَثْ

ملتی جلتی آوازوں میں فرق: (2)منٹ

معلم موبائل یا ڈیجیٹل قرآن میں تجویدے قاعدہ کے ذریعے سے طلبہ کے سامنے ملتی جلتی آوازوں کا چارٹ پیش کرے اور ان کی مشق کروائے۔

ذَ	ظَ
ذَ	زَ
ظَ	ذَ
سَ	ثَ
سَ	صَ

ثَ	صَ
ضَ	ظَ
دَ	ضَ
زَ	ضَ
ضَ	ذَ

ءَ	عَ
هَ	حَ
حَ	خَ
عَ	اَ
حَ	هَ

سرگرمی: (5)منٹ

معلم جماعت کو چار گروپوں میں تقسیم کرے اور ہر ایک گروپ کو نام دے۔

1۔ زبر گروپ 2۔ زیر گروپ 3۔ پیش گروپ 4۔ جزم / سکون گروپ

ہر گروپ اپنی حرکت کے مطابق تین تین مثالیں بیان کرے۔

اختتامیہ: (4)منٹ

معلم پڑھائے گئے سبق کو دہراتے ہوئے ایک ایک مثال دے۔

جانچ کی سرگرمی: (5)منٹ

معلم کے پاس ایک چارٹ پر درج ذیل حروف مختلف حرکات کے ساتھ لکھے ہوئے ہوں اور معلم طلبہ کی تفہیم چیک کرنے کیلئے جماعت میں سے ایک طالب علم کو بلا کر چارٹ میں دیے گئے ایک لفظ کو پڑھنے کو کہے۔ درست پڑھنے والے طالب علم کیلئے تالیاں بجوا کر حوصلہ افزائی کی جائے۔

جَمَعَ	یَعِدُ
رَضِیَ	زَبَرَ
اِثْ	هُوَ
شَهِدَ	اَنْ

تفویض کار: (2)منٹ

طلبہ والدین کی مدد سے سورۃ الاخلاص میں سے زیر، زبر، پیش اور جزم کی ایک ایک مثال تلاش کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-۱ | سبق نمبر-5

قرآنی قاعدہ

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

قرآنی قاعدے کے ذریعے تجوید کے قواعد درست مخارج کے ساتھ حروف کی اشکال اور اصوات زبر، زیر، پیش، جزم، قلقلہ، غنہ، تشدید، مدّ، کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش وغیرہ سمجھ سکیں۔ (کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش)

مواد:

درسی کتاب، بلے کارڈ، اصوات، اشکال تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، چارٹ، موبائل وغیرہ۔

معلومات برائے اساتذہ کرام

قرآن مجید کی قراءت کے سلسلے میں معلم طلبہ کو بتائے کہ جیسے تجوید میں ہمیں زبر، زیر، پیش کا استعمال سیکھنا ضروری ہے ایسے ہی کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش کے بارے جاننا بھی نہایت ضروری ہے۔ اور ان کو کس طرح پڑھنا ہے وہ ہم آج سیکھیں گے۔ اگر ممکن ہو تو معلم ڈیجیٹل قران کی مدد سے تجویدی قاعدے میں درج بالا حرکات کے استعمال کو سنے۔

عنوان کا تعارف: (2)منٹ

اگر کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش کے استعمال کے بارے میں بتائے۔

سبق کی تدریس: (6)منٹ

معلم طلبہ کو تجویدی قاعدہ کے سبق نمبر 6 کو کھولنے کو کہے۔ اس کے بعد معلم پلے کارڈ کی مدد سے تینوں حرکات یا علامات کے استعمال کے بارے میں طلبہ کو بتائے تاکہ طلبہ کھڑی حرکات والے حروف کی شکل کی پہچان اور آواز کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔

کھڑا زبر	کھڑا زیر	الٹا پیش
اٰ	اٖ	اٗ

کھڑا زبر (ـٰــ) حرف کے اوپر سیدھی سی لکیر کو کھڑا زبر کہتے ہیں۔ زبر کی طرح کھڑا زبر بھی حرف کے اوپر آتا ہے۔ کھڑا زبر کو ایک الف یعنی دو حرکت کے برابر لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔ مثلا: بٰ، تٰ، ثٰ

وقف کا طریقہ: آخری حرف پر کھڑا زبر ہو تو وقف کرتے ہوئے کوئی تبدیلی نہیں ہوتی جیسے۔ اِلٰی، اَعْمٰی

سرگرمی:

معلم ملٹی میڈیا اور چارٹ کی مدد سے طلبہ کو کھڑا زبر کی مشق کروائے۔

سَعٰی	تَرۡضٰی	اَدۡھٰی	اَبۡکٰی

سرگرمی: (6)منٹ

معلم طلبہ کو تجویدی قاعدے کے سبق نمبر 6 کی کھڑا زبر کی مثالیں پڑھنے کو کہے۔

کھڑی زیر(ــٖـ) حرف کے نیچے سیدھی لکیر کو کھڑی زیر کہتے ہیں۔ زیر کی طرح کھڑی زیر بھی حرف کے نیچے ہوتی ہے۔ کھڑی زیر کو ایک الف یعنی دو حرکت کے برابر لمبا کرکے پڑھتے ہیں۔ مثلاً: بٖ، لٖ، رٖ

سرگرمی: (6)منٹ

معلم طلبہ سے کہے کہ وہ باری باری تجویدی قاعدے سے کھڑی زیر کی مختلف مثالیں پڑھیں۔

الٹا پیش(ــٗـ) اس علامت کو الٹا پیش کہتے ہیں۔ پیش کی طرح الٹا پیش بھی حرف کے اوپر آتا ہے۔ الٹا پیش کو ایک الف یعنی دو حرکت کے برابر لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔ مثلاً: وٗ، مٗ، عٗ

وقف کا طریقہ:

آخری حرف پر اگر الٹا پیش ہو تو وقف کرتے ہوئے ساکن کریں گے۔ فِصٰلُهٗ سے فِصٰلُهْ

سرگرمی: (6)منٹ

معلم طلبہ کو تجویدی قاعدے میں سے الٹا پیش کی مثالیں تلاش کر کے پڑھنے کو کہے۔

اختتامیہ: (4)منٹ

معلم پڑھائے گئے سبق کو دہراتے ہوئے ایک ایک مثال دے۔

جانچ کی سرگرمی: (8)منٹ

معلم درج ذیل حروف کو مختلف پرچیوں پر لکھ لے اور چھوٹی سی باسکٹ یا ڈبے میں تمام پرچیاں ڈال لے اور ہر طالب علم کو ایک پرچی اٹھانے کو کہے۔ طالب علم جو پرچی اٹھائے گا اس پر درج حروف کی پہچان کرتے ہوئے صحیح حرکات کے ساتھ پڑھنے کو کہے۔ درست پڑھنے والے طالب علم کو معلم بطور انعام ٹافی دے۔

سَعٰی	تَرۡضٰی	اَدۡھٰی	اَبۡکٰی
اٰلْفِهِمْ	يَسْتَحْيٖ	اٰيٰتِهٖ	بِهٖ
رِزْقَهٗ	لَهٗ	مَعَهٗ	فَلَهٗ
خَلَقَهٗ	فِصٰلُهٗ	رَبَّهٗ	يَخْشٰی

گھر کا کام: (2)منٹ

طلبہ والدین کی مدد سے درج ذیل حروف کی مشق کر کے آئیں۔

تَرْضٰی	اَغْنٰی	ثَمَرِہٖ
خِلٰلِہٖ	اَمَرَہٗ	وَلَدُہٗ

ٹیچر گائیڈ گریڈ-۱ سبق نمبر-6

قرآنی قاعدہ

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

قرآنی قاعدہ کے ذریعے تجوید کے قواعد درست مخارج کے ساتھ حروف کی اشکال اور اصوات زبر، زیر، پیش، جزم، قلقلہ، غنہ، تشدید، مدّ، کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش وغیرہ سمجھ سکیں۔(قلقلہ اور غنّہ)

مواد:

درسی کتاب، ہلے کارڈ، اصوات، اشکال تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، چارٹ، موبائل وغیرہ۔

معلومات برائے اساتذہ کرام

- قرآن مجید کو درست تلفظ اور صحیح مخارج کے ساتھ پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔
- کیوں کہ حرکات کے تبدیل ہونے سے معنٰی تبدیل ہو جاتے ہیں۔
- صحیح حرکات کے ساتھ ساتھ ہمیں صحیح تلفظ کے لیے کچھ تجویدی اصولوں کو مد نظر رکھنا پڑتا ہے جن میں قلقلہ اور غنہ بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔

عنوان کا تعارف: (2)منٹ

معلم ہلے کارڈ کی مدد سے قلقلہ اور غنہ کے تصور کی وضاحت کرے اور بتائے کہ آج ہم قلقلہ اور غنہ کے بارے میں جانیں گے۔

سبق کی تدریس: (5)منٹ

معلم تجویدی قاعدہ میں سبق نمبر 10 میں دی گئی مثالوں کے ذریعے حروف قلقلہ اور غنّہ کی پہچان کروائے۔

قلقلہ:

قلقلہ | غنّہ

قلقلہ کے معنی ہلانے اور جنبش دینے کے ہیں۔ یہ پانچ حروف ہیں۔

ق، ط، ب، ج، د ان کا مجموعہ **"قطب جد"** ہے

جب یہ حروف ساکن ہوں یا ان پر وقف کیا جائے تو انھیں ہلا کر جھٹکے کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ بالکل ایسے ہی جیسے ربڑ کی گیند دیوار کے ساتھ لگ کر واپس آتی ہے۔ ایسے ہی ان حروف کی آواز دوبارہ آتی ہے۔

وقف کا طریقہ:

وقف ہمیشہ آخری حرف پر کیا جاتا ہے۔ آخری حرف پر اگر سکون ہو تو پھر کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ جیسے: اَنْذِرْ

سرگرمی : (2) منٹ

اَقْتُلْ بَطْشَ قَبْلِکَ وَالْفَجْرِ

معلم خود ان الفاظ کو دہرا کر طلبہ کے تصور کو پختہ کرنے کی کوشش کرے۔ اس کی بعد معلم غنّہ کی وضاحت میں بتائے:

غنّہ: (8) منٹ

غنہ سے مراد آواز کا ناک میں لے جانا ہے۔

غنّہ کے قواعد

- میم اور نون مشدد ہو تو غنہ ہو گا۔
- میم اور نون مشدد کے بعد اگر حروف حلقی یا "لام اور ر" آجائیں تو غنہ نہیں ہو گا اور اگر ان کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہو گا۔
- م ساکن کے بعد حرف "ب" یا "م" آجائے تو غنہ ہو گا۔ ان کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو غنہ نہیں ہو گا۔

نون ساکن اور تنوین کے کل چار قواعد ہیں۔ (اظہار، اخفاء، ادغام، اقلاب)

كُفُوًا اَحَدٌ	حُورٌ عِيْنٌ	مِنْ نِّعْمَةٍ	لِمَنْ يَّرٰى

اظہار: اظہار کا معنی ظاہر کرنا، اگر نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی آجائیں تو ن کو اچھی طرح ظاہر کر کے غنہ کیے بغیر پڑھے۔ مثلاً:

ادغام: ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کر کے پڑھنے کو ادغام کہتے ہیں۔ اگر نون ساکن اور تنوین کے بعد اگلے لفظ میں حرف یرملون (ی، ر، م، ل، و، ن) میں سے کوئی آجائے تو ادغام ہو گا۔ جیسے

اقلاب: اقلاب کا معنی تبدیل کرنے کے ہیں اگر نون ساکن اور تنوین کے بعد "ب" آجائے تو نون ساکن اور تنوین کے "ن" کو "م" سے بدل کر غنہ

کے ساتھ پڑھنے کو اقلاب کہتے ہیں۔ اقلاب کو ظاہر کرنے کے لیے چھوٹی میم نون ساکن یا تنوین کے اوپر لکھ دی جاتی ہے۔

نون ساکن اور تنوین کے بعد حرف ب کی مشق	مَنْ بَخِلَ	بِذَنْبِهِمْ	اَنْبِئُوْنِیْ
	سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ	صُمٌّ بُکْمٌ	اَبَدًا بِمَا
	کَفَرْتُمْ بِهٖ	وَمَنْ بَلَغَ	ضَلٰلٍ بَعِیْدٍ

اخفا: اخفا کے معنی چھپانا۔ اگر نون ساکن اور تنوین کے بعد ان 15 حروف (**ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک**) میں سے کوئی آجائے تو نون ساکن اور تنوین کی آواز کو ہلکا سا ناک میں چھپا کر غنہ کے ساتھ پڑھیں تو اسے اخفا حقیقی کہتے ہیں۔

نون ساکن اور حروف اخفا، خواہ ایک ہوں یا دو ہوں غنہ ہر صورت ہو گا۔ مثلاً: **وَالْاِنْجِیْلَ، کَأْسًا دِهَاقًا**

سرگرمی: (8) منٹ

طلبہ کو یہ تصور پختہ کرانے کے لیے معلم جماعت کو چار گروپوں میں تقسیم کرے اور ذہین طلبہ کو گروپ لیڈر بنائے۔ انھیں (اظہار، ادغام، اقلاب، اخفا) میں سے ایک عنوان دے۔ مثلاً:

پہلا گروپ: اس گروپ کا لیڈر اظہار کا کردار ادا کرے وہ کہے گا میرا نام اظہار ہے اور میرا معنی ہے ظاہر کرنا۔ اگر نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی آجائیں تو ن کو اچھی طرح ظاہر کر کے غنہ کیے بغیر پڑھیں گے۔

دوسرا گروپ: اس گروپ کا لیڈر ادغام بنے گا اور کہے گا کہ جب حرف کو دوسرے حرف پر داخل کیا جائے تو پھر مجھے استعمال کیا جائے گا۔ یعنی اگر نون ساکن اور تنوین کے بعد (یرملون) میں سے کوئی حرف آجائے تو میرا استعمال ہو گا۔ البتہ ان میں "ل، ر" کی طاقت مجھ سے زیادہ ہے ان میں غنہ نہیں ہو گا۔

اسی طرح بالترتیب، اقلاب، اخفا والا گروپ لیڈر بھی اپنا استعمال بتائے۔

میم ساکن کے قواعد:

میم ساکن کے تین قواعد ہیں۔

1۔ **ادغام:** "م" ساکن کے بعد م متحرک آجائے تو میم ساکن کو میم متحرک میں ادغام کر کے غنہ کے ساتھ پڑھیں۔ مثلاً:

لَکُمْ مَّا   **مِنْهُمْ مَّغْفِرَةٌ**

2۔ **اخفا:** **"م" ساکن کے بعد "ب" آجائے تو اخفا کریں گے۔ مثلاً: اَنْتُمْ بَشَرٌ**

3۔ **اظہار:** **"م" ساکن کے بعد "م" متحرک اور "ب" متحرک کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو اظہار کریں گے۔ اٰتٰهُمْ تَقْوٰ هُمْ**

سرگرمی: (5)منٹ

جماعت کو تین گروپوں میں تقسیم کرکے ہر گروپ کو ایک ایک عنوان دیا جائے۔ ادغام گروپ، اخفا گروپ، اظہار گروپ۔ معلم ہر گروپ کو اپنے عنوان سے متعلق ایک مثال ایک مثال پڑھنے کو کہے۔

اختتامیہ: (3)منٹ

حرف قلقلہ اور غنہ کی اہمیت بتاتے ہوئے اس کے استعمال کی تلقین کریں اور چند طلباء سے مشق بھی کروائیں۔

جانچ کی سرگرمی: (5)منٹ

1- غنہ سے مراد ہے.............................

2- اظہار کا معنی.................................ہے

3- حروف حلقی کی تعداد.....................ہے جو کہ............................ہیں۔

4- حرف.....................میں سے کوئی حرف اس لفظ میں آجائے تو ادغام ہو گا۔

5- اقلاب کے معنی.........................ہیں۔

6- اخفا کے معنی................................کے ہیں۔

7- نون ساکن اور تنوین کے کل........................ قواعد ہیں۔

8- میم ساکن کے .... قواعد ہیں۔

9- نون ساکن اور................کے بعد حروف حلقی یا...............میں سے کوئی حرف آجائے تو غنہ کرتے ہیں۔

10- میم ساکن کے بعد.........................یا.................آجائے تو غنہ کرتے ہیں۔

نوٹ:

اگر طلبہ قلقلہ اور غنہ کے تمام قوانین اور تفصیل نہ یاد کر سکیں تو کم از کم ان کی پہچان ضرور یاد کر لیں گے۔

تفویض کار: (2)منٹ

طلبہ سے کہا جائے کہ وہ والدین کی مدد سے قلقلہ اور غنہ کی کم از کم تین مثالیں قرآن مجید سے تلاش کر کے لائیں۔

قرآنی قاعدہ

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

قرآنی قاعدہ کے ذریعے تجوید کے قواعد درست مخارج کے ساتھ حروف کی اشکال اور اصوات زبر، زیر، پیش، جزم، قلقلہ، غنہ، تشدید، مدّ، کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش وغیرہ سمجھ سکیں۔ (تشدید اور مدّ)

(تشدید اور مدّ کی علامات اور استعمال سیکھ سکیں۔)

مواد:

درسی کتاب، وائٹ بورڈ، مارکر، پلے کارڈ، چارٹ وغیرہ۔

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- تین دندانے والی حرکت کو (ـّـ) شدّ کہتے ہیں۔
- تشدید والے حرف کو مشدد کہتے ہیں۔
- تشدید والا حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر اور دوسری مرتبہ خود۔
- مشدّد حرف کو سختی کے ساتھ ذرا رک کر پڑھتے ہیں۔ مثلاً صَدَّقَ،
- نون اور میم مشدّد ہمیشہ غنّہ ہوتے ہیں اور "**نون، ر، اور ی**" مشدّد حروف پر وقف کرنے کا خاص طور سے خیال رکھنا چاہیئے۔ اکثر غلطی **ن، ر، اور ی** مشدّد کے وقف پر ہوتی ہے۔
- حروف مدّہ کل تین ہیں۔ **ا، و، ی**

عنوان کا تعارف: (2)منٹ

معلم بچوں کو بتائے کہ آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کیلئے ہمیں حرکات قلقلہ اور غنہ کے قوانین معلوم ہونا ضروری ہیں۔ قرآن کے درست تلفظ کیلئے جہاں حرکات کو مد نظر رکھا جاتا ہے وہاں تشدید اور مدّ کے اصولوں کو بھی مد نظر رکھنا لازم ہے۔اس کے لئے استاد 2 پلے کارڈ بچوں کو دکھائے جن پر درج ہو:

تشدید	مدّ

سبق کی تدریس: (5)منٹ

معلم تجویدی قاعدہ میں سبق نمبر 11 کھولنے کو کہے اور مختلف مثالوں سے تشدید اور مدّ کے استعمال کو سمجھائے۔

تشدید(ـــّـ)

اس علامت کو شد یا تشدید کہتے ہیں۔یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔شد(ـّ) والا حرف دوبار پڑھا جاتا ہے۔ایک بار پچھلے حرف کے ساتھ ملا کر اور دوسری بار خود اپنی حرکت کے ساتھ، مثلاً اَبَّ یعنی اَبْ بَ۔(ا) شد والے حرف کو دبا کر اور ذرا رُک کر پڑھتے ہیں۔

اَبَّ، اَبِّ ، اَبُّ

ہجے کا طریقہ: ہمزہ زبر ب: اَبْ، ب زبر؛ بَ، اَبَّ

حُصِّلَ ، تَبَّ، عَلَّمَ

قرآن پاک میں کچھ مقامات پر ایک ہی لفظ میں شد دوبار بھی آجاتی ہے

يَصَّعَّدُ

ہجے کا طریقہ: ی زبر، ص زبر، يَصْ + صَ زبر ع: صَعْ: ع زبر: يَصَّعَّ، د پیش: دُ

يَصَّعَّدُ۔ آگے وقف: يَصَّعَّدْ

اسی طرح يَشَّقَّقُ

سرگرمی : (5)منٹ

معلم جماعت میں سے کسی طالب علم کو بلا کر تشدید کی علامت وائٹ بورڈ پر لکھنے اور اس کی وضاحت کرنے کو کہے۔

مدّ:(7)منٹ

مد لمبا کرنے کو کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں مد کی دو شکلیں استعمال ہوتی ہیں۔

چھوٹی مد(ـــٓـــ)اور بڑی مد()

یہ دو قسم کی مد ہمیشہ حروف مدّہ اور کھڑی حرکات کے بعد ہمزہ(ء، أ) سکون(ْ) اور شد(ّ) آجانے کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

چھوٹی مد سے مراد وہ مد ہے جو صرف مدہ یا کھڑی حرکات ک بعد ہمزہ "أ" دوسرے کلمہ کے شروع میں آجائے تو ہمیشہ چھوٹی مد کا استعمال ہوتا ہے۔

یعنی مد کو دو الف کے برابر لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔ اسے مد جائز یا مد منفصل کہا جاتا ہے مثلاً فِیٓ اَھۡلِهٖ بِمَآ اُنۡزِلَ

ب زبر : بِ م زبر مد : مَآ، بِمَآ اُنۡ : ز زیر : زِ ، ل زبر : لَ، بِمَآ اُنۡزِلَ

وَمَآ اُوۡتِیَ یَا۔دَمُ

بڑی مد کے استعمال کی تین صورتیں ہیں۔

1: حروفِ مدہ یا کھڑی حرکات کے بعد ہمزہ "ء" اسی کلمہ میں آجائے ت دو الف کے برابر لمبا کر کے پڑھتے ہیں اسے مد واجب اور مد متّصل کہا جاتا ہے۔

مثلاً السّمآءِ ، جز آءَ

2: حروف مدہ یا کھڑی حرکات کے بعد (ّ) اسی کلمہ میں آجائے تو تین الف کے بر بار لمبا کر کے پڑھتے ہیں اسے مد لازم کہا جاتا ہے۔ مثلاً الصآفّون۔

3: حروف مدہ یا کھڑی حرکات کے بعد سکون (ْ) اسی کلمہ میں آجائے تو تین الف کے برابر لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔ اسے بھی مد لازم کہا جاتا ہے۔ مثلاً لآمّ ، آلّٰئِن، حَآ جُّوکَ

سرگرمی : (4) منٹ

معلم طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کرے۔ ایک کو چھوٹی مد کی علامت لکھنے جبکہ دوسرے گروپ کو بڑی مد کی علامت وائٹ بورڈ پر لکھنے کا کہے۔

سرگرمی : (5) منٹ

معلم بچوں کو تین گروہوں میں تقسیم کرے۔

1. شدّ شاہین گروپ
2. چھوٹی مدّ اقبال گروپ
3. بڑی مدّ قائد گروپ

ہر گروپ کو ایک ایک عنوان دے۔

اب ہر گروپ تجویدی قاعدہ میں سے دیے گئے عنوان کی پانچ پانچ مثالیں تلاش کرے اور گروپ کا لیڈر جماعت کے سامنے اپنے متعلقہ عنوان کی مثال بیان کرے۔

اختتامیہ: (3) منٹ

معلم تشدید اور مدّ کی اہمیت بتاتے ہوئے ان کے استعمال کی تلقین کرے۔

جانچ کی سرگرمی: (6) منٹ

تصور کو پختہ کرنے کے لیے یہ ورک شیٹ ہر طالب علم کو دی جائے۔

1: شد کی علامت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہوتی ہے۔

2: یہ ہمیشہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے اوپر ہوتی ہے۔

3: شدّ (ــّ) والا لفظ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پڑھا جاتا ہے۔

4: ایک بار پچھلے حرف کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور دوسری بار خود۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے ساتھ۔

5: مد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو کہتے ہیں۔

6: مد کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شکلیں استعمال ہوتی ہیں۔

7: چھوٹی مد کی علامت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جبکہ بڑی مد کی علامت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

8: چھوٹی مد کو۔۔۔۔۔۔۔۔کے برابر لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔

9: بڑی مد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے برابر لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔

10: بڑی مد کے استعمال کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔صورتیں ہیں۔

11: چھوٹی مد کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بھی کہا جاتا ہے۔

12: حرفِ مدّہ یا کھڑی حرکات کے بعد (شدّ) اسی کلمہ میں آجائے تو تین الف کے برابر لمبا کر کے پڑھتے، اسے۔۔۔۔۔۔۔۔کہا جاتا ہے۔

تفویض کار: (2) منٹ

طلبہ سے کہا جائے کہ وہ والدین کی مدد سے سورۃ الکوثر میں سے تشدید، چھوٹی مدّ اور بڑی مدّ کی مثالیں تلاش کر کے لائیں۔

بابِ اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم)

حفظ قرآن مجید (سورۃ اللہب)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

قرآن مجید کی آخری چار سورتوں کی تلاوت کر سکیں۔ سورۃ اللہب ناظرہ (یہاں پہلی دو آیات) درست تلفظ اور ادائی کے ساتھ پڑھ سکیں۔

سورۃ اللھب ناظرہ:

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّ تَبَّO مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَ مَا كَسَبَO

مواد:

معلومات برائے اساتذہ کرام

- اس سورت میں اللہ کے حبیب کے دشمنوں کا انجام بیان ہوا ہے۔ انہیں دنیا اور آخرت میں ناکامی کی خبر دی گئی ہے۔
- ابو لہب کا نام عبد العزّٰی ہے۔
- ابو لہب حضرت عبد المطلب کا بیٹا اور نبی کریم کا چچا تھا۔ کنیت ابو لہب تھی، خوبصورتی کی وجہ سے ابو لہب کہلایا۔

عنوان کا تعارف: (6)منٹ

معلم طلبہ کی توجہ لینے کے لیے یہ سرگرمی کروائے۔ معلم کے پاس ایک پلے کارڈ اٹھایا ہو جس پر درج ذیل کلمات لکھے ہوں۔

(اَبِیْ لَهَبٍ)

معلم طلبہ کو بتائے کہ ابو لہب کا نام عبد العزیٰ ہے یہ عبد المطلب کا بیٹا اور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا چچا تھا۔

بہت ہی گوراخوب صورت آدمی تھااسی لیے اس کی کنیت ابو لہب ہے اور اسی کنیت سے یہ مشہور ہوا۔

سورۃ اللھب مکیہ ہے یعنی یہ مکی سورۃ ہے۔اس کی پانچ آیات ہیں جب نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کوہ صفاپر عرب کے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی اور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ان سے اپنے صدق وامانت کی شہادتیں لینے کے بعد فرمایا: میں تمھیں ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دیتا ہوں۔اس پر ابو لہب نے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے کہا کہ تم تباہ ہو جاؤ(نعوذ باللہ) کیا تم نے ہمیں اس لیے جمع کیا تھا۔اس پر یہ سورت نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب مکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی طرف سے جواب دیا۔

معلم طلبہ کو بتائے کہ آج ہم سورۃ اللھب کو ناظرہ پڑھیں گے، معلم بتایے کہ سورہ اللھب مکی سورۃ ہے اور اس کی پانچ آیات ہیں۔

سبق کی تدریس:

معلم طلبہ کو سبق کی طرف متوجہ کرنے کے لیے درج ذیل سرگرمی کروائے:

سرگرمی: (9)منٹ

سب سے پہلے معلّم ناظرہ کے لیے فلیش کارڈ کی مدد سے ان کا درست تلفظ کی ادائیگی سکھائے۔

تَبَّتْ

(تَ بْ بَ تْ) بـ مشدد ہونے کی وجہ سے دو دفعہ پڑھا جائے۔

یدآ

یَدَآ (یَ دَ آ) الف پر چھوٹی مد کی وجہ سے تین الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے۔

اَبِیْ

(اَ بِ یْ)

لَهَبٍ وَّ تَبَّ

(لَ هَ بٍ وْ وَ تَ بَّ)

ومشدد اور ب قلقلہ کرنا یعنی ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ہے۔

مآ

(مَ آ) چھوٹی مد کی وجہ سے الف کو تین الف کے برابر لمبا کیا جائے۔

اَغْنٰی

(اَ غْ نٰ) نون کے اوپر کھڑا زبر ہونے کی وجہ سے ایک الف کے برابر لمبا کیا جائے۔

عَنْهُ

(عَنْ ہُ)

مَالُه

(مَا لُ ہ) الٹی پیش ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں،

وَ مَا كَسَبَ

(وَ مَا كَ سَ بَ) ب پر قلقلہ کیا جائے۔

سرگرمی: (5)منٹ

معلم موبائل کی مدد سے کسی مشہور قاری کی آواز میں سورۃ اللھب طلبہ کو سنائے اور الفاظ کی درست ادائی سمجھائے۔

معلم تین مرتبہ سورۃ اللھب کی دو آیات درست تلفظ اور مخارج کے ساتھ کہلوائے اور جواباً طلبہ بھی ان آیات کو پیچھے پیچھے دہرائیں۔

سرگرمی: (5)منٹ

طلبہ کے چار گروپ بنائے جائیں اور ہر گروپ کا لیڈر اپنے گروپ کو یہ سورۃ پڑھائے۔

اختتامیہ: (4)منٹ

معلم درست تلفظ کے ساتھ پڑھائی گئی آیات کو دہرائے۔

جانچ: (9)منٹ

معلم طلبہ سے ان آیات کو درست تلفظ اور ادائی سے سنے۔

تفویض کار: (2)منٹ

کمرہ جماعت میں پڑھی جانے والی آیات کو گھر سے درست تلفظ کے ساتھ یاد کر کے آئیں اور اپنے بہن بھائیوں کو سنائیں۔

بابِ اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہ و سلم)

حفظ قرآن مجید (سورۃ اللہب)

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سورۃ اللھب کی آخری تین آیات کی تلاوت کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، پلے کارڈ، موبائل فون

معلومات برائے اساتذہ کرام

- سورۃ اللہب مکی ہے۔
- اس کی پانچ آیات ہیں۔
- ابو لہب کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کی گستاخی کرنے پر اللہ نے اس سورت کو نازل فرمایا۔ جس میں ابو لہب اور اس کی بیوی اُمّ جمیل کی سخت مذمت کی گئی۔ اُمّ جمیل آپ کے راستہ میں کانٹے بچھاتی اور چغلی کھا کر آپ کو تکلیفیں پہنچایا کرتی تھی۔ اللہ نے ابو لہب اور اس کی بیوی دونوں کو دنیا اور آخرت میں شدید عذاب کی عبرتناک خبر سنائی ہے۔

عنوان کا تعارف: (6) منٹ

معلم طلبہ سے سورۃ اللھب کے بارے میں درج ذیل سوالات کرے:

- سورۃ اللھب کی کتنی آیات ہیں؟
- ابو لہب کون تھا؟
- سورۃ اللھب کیوں نازل کی گئی؟
- سورۃ اللھب مکی ہے یا مدنی؟

اس کے بعد معلم طلبہ کو آگاہ کرے کہ آج ہم سورۃ اللھب کی آخری تین آیات درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی کوشش کریں گے۔

سبق کی تدریس:

معلم طلبہ کو سورۃ اللھب کی درست تلفظ کے ساتھ تدریس کیلئے درج ذیل سرگرمی کروائے۔

سرگرمی: (4)منٹ

معلم طلبہ کو پلے کارڈ دکھائے، جس پر سورۃ اللھب کی آخری تین آیات درج ہوں۔

سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَھَبٍ

معلم درست تلفظ کے ساتھ آیت پڑھے اور طلبہ کو اعراب کی پہچان کروائے۔

معلم آیت کے حروف الگ الگ مخارج کے ساتھ طلبہ کے سامنے ادا کرے اور طلبہ سے ادا کروانے کی مشق کرے۔

سَیَصْلٰی سَ یَصْ لٰی

نَارًا نَا رَ نْ

ذَاتَ ذَا تَ

لَھَبٍ لَ ھَبٍ (قلقلہ ہو گا)

سرگرمی: (4)منٹ

اس سرگرمی میں معلم طلبہ کو پلے کارڈ دکھائے گا جس پر سورۃ اللھب کی آیت نمبر چار درج ہو۔

وَّ امْرَاَتُہٗ حَمَّالَۃَ الْحَطَبِ

معلم تمام حروف کے مخارج طلبہ کے سامنے ادا کرے اور ان سے مشق کروائے۔

وَّ امْرَاَتُہٗ (وَّ امْ رَ اَ تُ ہ)

حَمَّالَۃَ (حَمْ مَ ا لَ ۃَ) (م مشدد)

الْحَطَبِ (الْ حَ طَ بِ)

سرگرمی: (4)منٹ

پلے کارڈ پر سورۃ اللھب کی آیت نمبر پانچ جلی حروف میں لکھی جائے۔

فِیْ جِیْدِھَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ

فی جِیْدِھَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدِ

معلم درست تلفظ کے ساتھ درج بالا آیت پڑھے۔

تمام حروف الگ الگ مخارج کے ساتھ بیان کیے جائیں۔

فِیْ (فِ یْ)

جِیْدِھَا (جِ یْ دِ ہَ ا)

حَبْلٌ (حَبْ لُنْ+ مْ)

مِّنْ مَّسَدٍ (مِّنْ مْ مَ سَ دٍ)

معلم تینوں آیات کو تین بار دہرائے۔

بعد میں وہ طالب علم جس کا درست تلفظ ہو گا وہ تمام آیات کو دہرائے۔

سرگرمی: (8)منٹ

گروپ (الف)

ایک طالب علم فلیش کارڈ پہ لکھی آیت دکھائے

گروپ (ب)

اس گروپ کے طلبہ کارڈ پر لکھی آیت درست تلفظ کے ساتھ بلند آوازمیں پڑھیں۔

اگلے طالب علم کے پاس یہ فلیش کارڈ ہو گا۔

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ

سامنے والا طالب علم

وَّ امْرَاَتُه حَمَّالَةَ الْحَطَبِ

آیت کو با آواز بلند پڑھے۔

تیسرے طالب علم کے فلیش کارڈ پہ درج ذیل آیت لکھی ہو گی سامنے والا طالب علم اس آیت کو با آواز بلند پڑھے۔

فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ

اس طرح دونوں گروہوں کے طلبہ اسی ترتیب سے آیات کو دہراتے جائیں۔

اختتامیہ: (4)منٹ

آخر میں معلم اس بات کی یقین دہانی کرے کہ طلبہ سورۃ اللہب کی آخری تین آیات درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔

جزوی اعادہ / جانچ: (8)منٹ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ(1) مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُه وَ مَا كَسَبَ(2) سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ(3) وَّ امْرَاَتُه حَمَّالَةَ الْحَطَبِ(4) فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ

معلم مختلف طلبہ سے درج ذیل آیات درست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سنے۔

تفویض کار: (2)منٹ

معلم طلبہ سے کہے کہ وہ گھر جا کر کمرہ جماعت میں پڑھی جانے والی آیات کی مشق درست تلفظ کے ساتھ کریں، درست مخارج اور ادائی کے ساتھ پڑھنے والے طالب علم کو انعام سے نوازا جائے۔

بابِ اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)

حفظ قرآن مجید (سورۃ الکوثر)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سورۃ الکوثر درست تلفظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، چارٹ، پلے کارڈ، موبائل فون

معلومات برائے اساتذہ کرام

- قرآن مجید کی کچھ سورتیں مکی ہیں اور کچھ مدنی ہیں۔
- مکی سورتوں سے مراد وہ سورتیں ہیں جو رسول اللہ **خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم** کی ہجرت مدینہ سے قبل نازل ہوئیں اور مدنی سورتیں وہ سورتیں ہیں جو ہجرت مدینہ کے بعد کے دور میں نازل ہوئیں۔
- مکی سورتوں میں زیادہ تر عقائد کا بیان ہے، جب کہ مدنی سورتوں میں معاشرتی مسائل کا ذکر ہے۔
- سورۃ الکوثر مکی سورۃ ہے اور اس کی تین آیات ہیں۔

عنوان کا تعارف: (6)منٹ

معلم طلبہ کی توجہ سبق کی طرف کرنے کے لیے درج ذیل تمہیدی سرگرمی کروائے

سرگرمی:

معلم طلبہ سے درج ذیل سوالات کرے:

- معلم طلبہ سے پوچھے کہ کیا آپ کو پتہ ہے کہ قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورت کون سی ہے؟
- اگر طلبہ نہ بتا سکیں تو معلم خود بتائے کہ قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورت، سورۃ الکوثر ہے۔
- سورۃ الکوثر مکی سورۃ ہے یا مدنی؟

- سورۃ کوثر کی کتنی آیات ہیں؟

معلم سبق کا اعلان کرتے ہوئے طلبہ کو بتائے کہ آج ہم سورۃ الکوثر کو درست تلفظ کے ساتھ حفظ کرنا سیکھیں گے۔

اس کے بعد معلم سورۃ الکوثر پڑھانے سے پہلے طلبہ کو اس کی تفصیل سے آگاہ کرے۔

معلم طلبہ کو بتائے کہ کوثر سے مراد ایک نہر ہے۔ جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔ یہ نہر جنت کے درمیانی حصہ میں واقع ہے۔ قیامت کے دن سخت گرمی اور پیاس میں ہمارے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہ واصحابہ وسلم حوض کوثر کا پانی اپنی امت کے لوگوں کو پلائیں گے۔

سرگرمی: (5)منٹ

سب سے پہلے معلم طلبہ کو موبائل کی مدد سے کسی مشہور قاری قرآن کی آواز میں سورۃ الکوثر سنائے۔

سرگرمی: (8)منٹ

پلے کارڈ استعمال کیے جائیں جن میں ہر لفظ کا بیان مخرج کے ساتھ ہو

اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ انْحَرْ
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ

اِنَّآ پر غنہ کریں یعنی نون (خیشوم) ناک سے آواز ادا کی جائے اور چھوٹی مد کی وجہ سے آواز کو تین الف کے برابر لمبا کیا جائے۔

اَعْطَیْنٰكَ (اَعْ طَیْ نٰكَ) اس مین نون پر کھڑی زبر کی وجہ سے ایک الف کے برابر لمبا کیا جائے۔

الْكَوْثَرَ (الْ كَوْ ثَرَ)

فَصَلِّ (فَ صَ لِّ) لام پر شد کی وجہ سے دو لام ہیں جن میں سے ایک لام (ص) کے ساتھ (صَلْ) اور دوسرا (لام) زیر کے ساتھ (لِ) پڑھا جائے۔

لِرَبِّكَ (لِ رَ بِّ كَ) بّ یہ شد کی وجہ سے ب دو دفعہ پڑھا جائے ایک دفعہ رَبْ اور بِ

وَ انْحَرْ وَ انْ (یہاں الف ساکن ہے) حَرْ

اِنَّ (اِنْ نَ) (غنہ کریں گے -

شَانِئَكَ شَانِ ءَ كَ

هُوَ الْاَبْتَرُ هُ وَ الْ اَبْتَرُ (اَبْ) پر قلقلہ کیا جائے

سرگرمی: (5)منٹ

اس کے بعد طلبہ کو میں ONION RING ACTIVITY کی شکل میں بٹھایا جائے اور مسلسل ایک ایک حرف کی مشق کروائی جائے۔

اس سرگرمی میں طلبہ کو دو دائروں میں بٹھایا جاتا ہے۔ ایک دائرہ بڑا ہوتا ہے جو باہر کی طرف ہوتا ہے جبکہ دوسرا دائرہ اندر چھوٹا ہوتا ہے ہر دائرہ کا ایک لیڈر بنایا جاتا ہے دائرہ میں ہر طالب علم اپنے دوسرے ساتھی کو سبق کے متعلق معلومات دیتا ہے۔

سرگرمی: **(5)منٹ**

معلم تین مرتبہ خود ساری سورت کہلائے اس کے بعد طلبہ سے کہے کہ وہ بھی باری باری ہم جماعت طلبہ کے سامنے سورت کہلوائیں اور بچے جواباً اس کو دہرائیں۔

جانچ کے سوالات:

1۔ قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورت کون سی ہے؟

2۔ کوثر کے معنیٰ کیا ہیں؟

3۔ سورۃ الکوثر کی کتنی آیات ہیں؟

اختتامیہ: **(2)منٹ**

آخر میں معلم اس بات کی یقین دہانی کے کہ بچے درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الکوثر کی ادائی اور زبانی یاد کر سکیں۔

جانچ: **(6)منٹ**

معلم طلبہ سے ایک ایک آیت زبانی سنے۔

تفویض کار: **(2)منٹ**

معلم طلباء سے کہے کہ وہ درست تلفظ اور ادائی کے ساتھ زبانی یاد کرنے کی مشق کریں۔

بابِ اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم)

حفظ قرآن مجید (سورۃ الاخلاص)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سورۃ الکوثر اور سورۃ الاخلاص درست تلفظ کے ساتھ یاد کر سکیں

مواد:

درسی کتاب، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، چارٹ، پلے کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام

سورۃ الاخلاص کو ثلث القرآن (قرآن مجید کا تہائی حصہ) اور سورۃ التوحید بھی کہتے ہیں۔

- سورۃ الاخلاص میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا ذکر ہے۔
- سورۃ الاخلاص مکی سورت ہے اور اس کی چار آیات ہیں۔

عنوان کا تعارف: (6)منٹ

معلم طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کرنے کے لیے درج ذیل سرگرمی کروائے۔

سرگرمی:

معلم طلبہ کو درج بالا تصاویر دکھا کر پوچھے کہ کوئی بچہ بتا سکتا ہے کہ ان سب کو کس نے پیدا کیا ہے؟ بچے جواب دیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے۔

جواب سننے کے بعد معلم کہے پیارے بچو! آج ہم جو سبق پڑھیں گے وہ ہے سورۃ الاخلاص جو صرف اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ہے۔ جسے سورۃ التوحید بھی کہتے ہیں۔

سبق کی تدریس: (6)منٹ

معلم طلبہ کو سورۃ الاخلاص کی اہمیت کے حوالے سے بتائے کہ:

ہم مسلمان ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں وہی سب کا خالق و مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو پیدا کیا ہے۔ زمین، آسمان، چاند، تارے، حیوان، پرند، چرند، دریا، سمندر، درخت، پھل اور پھول سب اسی کی تخلیق ہیں۔

اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا مالک ہے وہ ہر جگہ موجود ہے وہ ہماری ہر بات کو سنتا ہے اور ہمارے ہر کام کو دیکھتا ہے ہم سب کی زندگی، موت، صحت اور بیماری اس کے ہاتھ میں ہے۔

ہم سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کا باپ ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یہ صفات سورۃ الاخلاص میں بیان کی گئی ہیں۔

سورۃ الاخلاص کی خصوصیات:

- سورۃ الاخلاص سورۃ الکوثر کے بعد قرآن مجید کی مختصر ترین سورۃ ہے۔
- یہ سورۃ مکی ہے۔
- اس کی چار آیات ہیں۔
- اس میں عقیدہ توحید یعنی اللہ تعالیٰ کے واحد ہونے کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

سرگرمی: (5)منٹ

اس کے بعد س سورۃ الاخلاص کو درست تلفظ اور صحیح مخارج کے ساتھ پڑھانے کے لیے کسی مستند قاری کی آواز میں طلبہ کو تلاوت سنائی جائے۔

سرگرمی: (8)منٹ

قرآت سنانے کے بعد معلم خود پلے کارڈ کی مدد سے طلبہ کو صحیح تلفظ کے ساتھ سورۃ دہرائے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ(1) اَللّٰهُ الصَّمَدُ(2) لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ(3) وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ(4)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ

اَللّٰهُ الصَّمَدُ

لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ

وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

معلم طلبہ کو درج بالا آیات پلے کارڈ کی مدد سے درست تلفظ کے ساتھ پڑھائے۔

سرگرمی: (5)منٹ

اس سرگرمی میں معلم جماعت کو چار گروہوں میں تقسیم کرے اور ہر گروپ کا لیڈر اپنے گروپ کو سورۃ کی دہرائی کی مشق کرائے یہاں تک کہ سب طلبہ کو سورۃ زبانی یاد ہو جائے۔

اختتامیہ: (2)منٹ

معلم طلبہ کو سورۃ الاخلاص کی اہمیت کو بتاتے ہوئے اس کو زبانی یاد کرنے کی تلقین کرے۔

جانچ: (6)منٹ

طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے معلم طلبہ سے سورۃ الاخلاص سنے۔

تفویض کار: (2)منٹ

بچے گھر جا کر والدین کو صحیح تلفظ کے ساتھ سورۃ الاخلاص سنائیں۔

بابِ اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم)

(ب) حفظ و ترجمہ (کلمہ طیّبہ)

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

کلمہ طیبہ کی فضیلت و اہمیت جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر

معلومات برائے اساتذہ کرام

- کلمہ طیبہ کا معنیٰ، پاکیزہ بات ہے۔
- دین اسلام میں داخل ہونے کے لیے کلمہ پڑھنا لازم ہے۔
- کلمہ طیبہ میں توحید و رسالت دونوں کا بیان ہے۔

عنوان کا تعارف: (6) منٹ

معلم طلبہ کو بتایے کہ آج ہم کلمہ طیبہ کے بارے میں پڑھیں گے۔ کلمہ طیبہ سب سے افضل ذکر ہے۔ معلم طلبہ کو سبق کی طرف متوجہ کرنے کے لیے درج ذیل سرگرمی کروائے۔

سرگرمی:

کس بچے کو پہلا کلمہ آتا ہے؟ معلم طلبہ سے کلمہ سنے اور طلبہ کو بطور انعام ٹافیاں دے۔

سبق کی تدریس: (7) منٹ

معلم طلبہ کو بتائے کہ آج ہم کلمہ طیبہ کی فضیلت و اہمیت کے بارے میں جانیں گے۔

- دائرہ اسلام میں داخل ہونے کے لیے کلمہ طیبہ پڑھنا لازمی ہے (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ)۔
- جو شخص کلمہ طیبہ کا اقرار نہیں کرتا وہ مسلمان ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔
- کلمہ طیبہ کا ایک نام کلمہ توحید بھی ہے۔

- زبان سے کلمہ طیبہ کا اقرار کرنا اور دل سے اس کی تصدیق کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
- صبح اٹھنے کے بعد اور رات سونے سے پہلے کلمہ طیبہ پڑھنا چاہیے۔
- ہمارے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہ وسلم نے "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ "کو افضل ذکر قرار دیا ہے۔

سرگرمی: (4)منٹ

معلم طلبہ کو فلیش کارڈ دکھائے جس پر کلمہ طیبہ درج ہو۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ

سرگرمی: (5)منٹ

اس کے بعد معلم کلمہ طیبہ خوش خط لکھے اور طلبہ کو بتائے کہ کلمہ طیبہ کے دو حصے ہیں۔

پہلا حصہ: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ (اللہ تعالیٰ کی وحدانیت)یعنی اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے کے بارے میں دلالت کرتا ہے۔

دوسرا حصہ:(مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ) رسالت کے بارے میں ہے۔حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں۔

سرگرمی: (5)منٹ

معلم طلبہ سے کہے کہ وہ کلمہ طیبہ میں رنگ بھریں۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ

اختتامیہ: (2)منٹ

معلم طلبہ کو کلمہ طیبہ کی اہمیت سے آگاہ کرتے ہوئے کلمہ طیبہ پڑھنے کی تلقین کرے۔

جانچ: (9)منٹ

طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے معلم درج ذیل سوالات کرے:

1۔ کلمہ طیبہ کے کتنے حصے ہیں؟

2۔ پہلا حصہ کس بارے میں دلالت کرتا ہے؟

3۔ کلمہ طیبہ کے دوسرے حصے میں کس کا ذکر ہے؟

تفویض کار: (2)منٹ

آپ نے رات سوتے وقت اور صبح جاگتے وقت کلمہ طیبہ پڑھنا ہے اور اپنے والدین کو بھی بتانا ہے کہ وہ بھی رات سوتے ہوئے اور صبح اٹھتے ہوئے کلمہ طیبہ پڑھیں۔

بابِ اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم)

(ب) حفظ و ترجمہ (کلمہ طیّبہ)

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

کلمہ طیبہ کا معنی و مفہوم یاد کر سکیں۔ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ یاد کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، پلے کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام

- کلمہ طیبہ کا اقرار کیے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔
- کلمہ طیبہ میں ہم اللہ تعالیٰ کی توحید اور نبی کریم خاتم النبیینؐ کی رسالت کا اقرار کرتے ہیں۔
- کلمہ طیبہ سب سے افضل ذکر ہے۔

عنوان کا تعارف: (2) منٹ

معلم طلبہ کو بتائے کہ آج ہم کلمہ طیبہ کے معنیٰ و مفہوم کے بارے میں جانیں گے۔ کلمہ طیبہ میں توحید و رسالت کا بیان ہے۔

سبق کی تدریس: (5) منٹ

معلم وائٹ بورڈ پر کلمہ طیبہ لکھ کر لفظی ترجمہ سمجھائے۔

اور طلبہ کو کلمہ طیبہ کے مفہوم کی وضاحت کیلئے درج ذیل سرگرمی کروائے۔

سرگرمی: (5)منٹ

معلم کے پاس دو پلے کارڈ ہوں جن پر یہ کلمات درج ہوں:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

معلم ایک کارڈ طلبہ کو دکھا کر ان سے کلمے کا پہلا حصہ سنے۔ جب کہ کچھ طلبہ سے دوسرا حصہ سنے۔

سرگرمی:: (9)منٹ

اس کے بعد ورڈ ویل بنا کر بھی طلبہ کو اس کا مفہوم سمجھایا جا سکتا ہے۔

ورڈ ویل بنانے کا طریقہ

ہارڈ چارٹ کے دو گول دائرے بنا کر کاٹ لیں

نیچے دیے گئے دائرے پر خانے بنا کر آپ کلمہ طیبہ لکھیں جبکہ اوپر والا دائرہ نیچے والے دائرے سے چھوٹا ہونا چاہئیے۔

اس پر پنسل سے لکیریں لگا کر نیچے والے خانے کے مطابق ایک خانہ تراش لیں۔

بعد میں دونوں دائرے ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر کامن پن سے جوڑ لیں۔

سرگرمی: (10)منٹ :

Onion Ring کی شکل میں بٹھا کر تمام طلبہ کو کلمہ طیبہ کا مفہوم یاد کروانے کی مشق کروائیں۔

Onion Ring ایکٹویٹی کا طریقہ

- اس سرگرمی میں بچوں کو دو دائروں کی صورت میں بٹھایا جاتا ہے۔
- باہر والا دائرہ بڑا ہوتا ہے جبکہ اندر والا دائرہ چھوٹا ہوتا ہے۔
- ہر دائرے کا ایک گروپ لیڈر ہوگا اور ہر طالب علم کلمہ طیبہ کا مفہوم اپنے اگلے ساتھی کو سنائے گا۔
- اسی طرح یہ مشق پورے دائرے میں دہرائی جائے گی۔

Onion Ring Activity

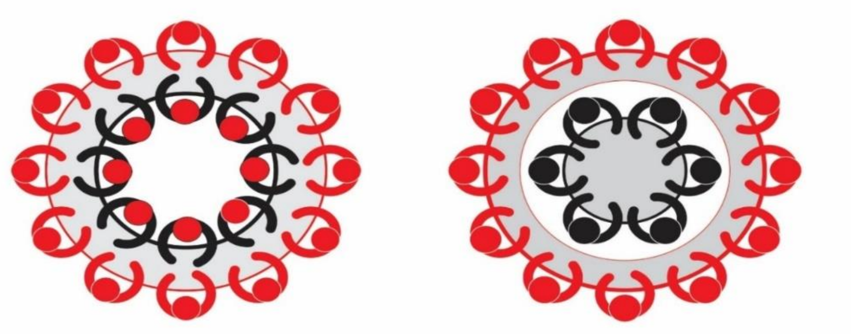

اختتامیہ: (2)منٹ

معلم طلبہ کو کلمہ طیبہ کی اہمیت کے پیش نظر کلمہ زبانی یاد کرنے کی تلقین کرے۔

جانچ کی سرگرمی: (5)منٹ

طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے یہ سرگرمی کروائیں۔

کالم ملائیں۔

لَا اِلٰہَ	مگر اللہ تعالیٰ
اِلَّا اللّٰہ	نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق
مُحَمَّدٌ	اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔
رَّسُوْلُ اللّٰہ	محمد ﷺ

تفویض کار: (2)منٹ

والدین طلبہ کو کلمہ طیبہ اور اس کا ترجمہ خوش خط لکھ کر دیں اور طلبہ اس میں رنگ بھریں۔

والدین طلبہ سے کلمہ طیبہ اور اس کا ترجمہ سنیں۔

بابِ اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم)

(ب) حفظ و ترجمہ

دورانیہ: 40 منٹ

روز مرہ زندگی میں استعمال ہونے والے کلمات

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

روز مرہ زندگی میں پڑھنے والے کلمات مع ترجمہ یاد کر کے ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، پلے کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام

- اللہ تعالٰی نے یہ کائنات ہمارے لیے خوب صورت بنائی ہے۔
- اللہ تعالٰی نے ہمیں عظیم نعمتوں سے نوازا ہے۔
- جب ہماری نظر کسی بھی خوب صورت چیز پر پڑے تو ہمیں ماشاء اللہ کہنا چاہیے۔
- اگر ہم کسی کام کا ارادہ کریں یا کسی سے وعدہ کریں تو ہمیں ان شاء اللہ کہنا چاہیے۔

عنوان کا تعارف: (10) منٹ

معلم طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کرنے کے لیے درج ذیل تمہیدی سرگرمی کروائے۔

سرگرمی:

معلم ایک خوب صورت پھول ساتھ لے کر جائے اور طلبہ کو بتائے کہ:

ماشاء اللہ

ماشاء اللہ یہ کتنا خوب صورت پھول ہے۔ پھر اس کلاس میں کسی بچے اور خوب صورت چیزوں مثلاً: بستہ، کاپی کے بارے میں یہی الفاظ دہرائے۔

اس کے بعد معلم ایک پلے کارڈ دکھائے جس پر یہ لکھا ہو۔

ان شاء اللہ

- ان شاء اللہ میں کل آپ کے لئے ٹافیاں لے کر آؤں گا۔
- ان شاء اللہ اگر تم محنت کروگے تو تم اچھے نمبر لوگے اور پھر تمھیں انعام ملے گا۔

معلم طلبہ کو بتائے یہ دونوں کلمات خیر ہیں۔ جو ہم روز مرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں۔

اب معلم دونوں کارڈ وائٹ بورڈ پر چسپاں کرے۔

سبق کی تدریس: (5)منٹ

پیارے بچو! دین اسلام کسی بھی جائز کام کے ارادے کے وقت ان شاء اللہ کہنے کا حکم دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی کے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ اس لیے ہم ان شاء اللہ کہتے ہیں۔ کہ آخر اللہ تعالیٰ کی مرضی ہوئی تو یہ کام ہو جائے گا۔

سرگرمی: (12)منٹ

ان کلمات کا تصور پختہ کرانے کے لیے جو بچے ان کا استعمال سمجھ چکے ہیں ان کو یہ کارڈ دیے جائیں اور دوسرے بچے ان کے سامنے قطار میں کھڑے ہوں جب بچہ کارڈ دکھائے تب سامنے والے بچے اس کو دیکھ کر جملے مکمل کریں اور مناسبت سے ان شاءاللہ اورماشاء اللہ کا استعمال کریں۔

ان شاءاللہ

میں اپنا کام جلد ختم کروں گا۔

میں نانی اماں کے گھر جاؤں گا

میں نئے پڑے لوں گا۔

میں اپنا سبق یاد کروں گا

اسی طرح دوسرے گروپ میں مشق کروائیں۔

بچہ جب ما شاء اللہ کا کارڈ دکھائے گا تو اس گروپ کے باقی بچے اس کلمہ کو استعمال کرتے ہوئے جملے بنائیں گے۔

ما شاء اللہ

فہد کی لکھائی کتنی خوب صورت ہے

میرا بھائی جماعت میں اول آیا ہے

ہماری ٹیچر بہت اچھی ہے

اختتامیہ: (4)منٹ

آخر میں معلم طلبہ کو ان شاء اللہ اور ما شاء اللہ کے استعمال کی اہمیت کی وضاحت کرتے ہوئے روزمرہ زندگی میں ان کے استعمال کی تلقین کرے۔

جانچ: (7)منٹ

طلبہ کی تفہیم چیک کرنے کے لیے معلم طلبہ کو کالم ملانے کے لیے ورک شیٹ دے۔

ان شاء اللہ	یہ گھر کتنا خوب صورت ہے۔
ما شاء اللہ	میں صبح لاہور جاؤں گا۔
ان شاء اللہ	اس نے کتنے اچھے نمبر لیے ہیں۔
ما شاء اللہ	اس کا بستہ کتنا خوب صورت ہے۔
ما شاء اللہ	میں شام کو واپس آجاؤں گا۔

تفویض کار: (2)منٹ

والدین طلبہ کو ان شاء اللہ اور ماشاء اللہ ڈرائنگ پیپر پر لکھ کر دیں اور بچے رنگ بھر کر لائیں۔

بابِ اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)

حدیث نبوی ﷺ (ایک مختصر حدیث)

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

ایک مختصر حدیث مبارک سمجھ سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، پلے کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام

- اللہ تعالیٰ صفائی کو پسند کرتا ہے۔
- دینِ اسلام میں طہارت و پاکیزگی اور صاف ستھرا رہنے کی بہت اہمیت بیان کی گئی ہے۔
- اسلام میں صفائی کو ایمان کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔

عنوان کا تعارف: (4)منٹ

پیارے بچو! ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ **خاتم النبین** صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے:

اَلطَّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ

پاکیزگی نصف ایمان ہے

سبق کی تدریس: (6)منٹ

معلم طلبہ کو صفائی کی اہمیت کی وضاحت کیلئے بتائے گا کہ:

تمام مسلمانوں کے لیے پاک صاف رہنا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو پاک صاف رہتے ہیں اور دوسروں کو پاکیزہ

رہنے کا حکم دیتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ دانت صاف کریں، ناخن تراشیں، بیت الخلاء سے فارغ ہو کر صابن سے ہاتھ دھوئیں، کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوئیں، روزانہ غسل کریں، اپنے گھر اور کمرا جماعت کو صاف ستھرا رکھیں۔

اَلطُّهُوْرُ　　شَطْرُ　　الْاِيْمَانِ

سرگرمی: (7)منٹ

معلم تین پلے کارڈز پر درج بالا کلمات لکھے اور طلبہ کو ان کے نیچے ان کے معنٰی لکھنے کا کہے اور درج بالا حدیث مبارک کو چارٹ پر لکھوا کر کمرا جماعت میں آویزاں کرے۔

صفائی کے فوائد:

اپنے جسم اور لباس کو صاف ستھرا رکھنے سے انسان بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ ان باتوں پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہو گا۔ ہم تن درست و توانا رہیں گے۔ اور ہمیں بہت فائدہ ہو گا۔ اس طرح ہمارا گھر، مدرسہ اور ملک صاف ستھرا رہے گا۔

1: انسان کو اپنے جسم اور لباس کو صاف ستھرا رکھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

2: کیا صاف ستھرا رہنے سے اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہو گا؟

3: صاف ستھرا رہنے سے ہمیں کون کون سے فائدے ہوں گے؟

عملی سرگرمی: (10)منٹ

معلم طلبہ کو کمرا جماعت صاف کرنے کا کہے۔ اور تمام ردی کاغذات کو کوڑادان میں ڈالنے کا کہے۔

اختتامیہ: (3)منٹ

معلم آخر میں صفائی کی اہمیت بتاتے ہوئے طلبہ کو صاف رہنے کی تلقین کرے۔

جانچ: (8)منٹ

صفائی کی ترغیب دینے کے لیے معلم طلبہ سے درج ذیل چیک لسٹ مکمل کروائے، بچے ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

⇦ کیا آپ صبح سویرے اٹھ کر منہ ہاتھ دھوتے ہیں؟	جی ہاں	/ نہیں
⇦ کیا آپ صبح اٹھ کر دانت صاف کرتے ہیں؟	جی ہاں	/ نہیں
⇦ کیا آپ بیت الخلاء سے فارغ ہو کر ہاتھ صابن سے دھوتے ہیں؟	جی ہاں	/ نہیں
⇦ کیا آپ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھوتے ہیں؟	جی ہاں	/ نہیں
⇦ کیا آپ باقاعدگی سے جمعہ کے دن ناخن تراشتے ہیں؟	جی ہاں	/ نہیں
⇦ کیا آپ کمرا جماعت کی صفائی کا خیال رکھتے ہیں؟	جی ہاں	/ نہیں

⇦ کیا آپ روزانہ غسل کر کے سکول آتے ہیں؟	جی ہاں	/	نہیں
⇦ کیا آپ روز بالوں میں تیل لگا کر کنگھی کرتے ہیں؟	جی ہاں	/	نہیں

تفویض کار: (2)منٹ

والدین کے نام نوٹ لکھیں کہ طلبہ کو صاف ستھرا سکول بھیجا کریں

والدین گھر میں طلبہ سے ان کے کمرے کی صفائی کروائیں اور صفائی کے متعلق حدیث مبارک زبانی یاد کر کے لائیں۔

بابِ اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)

حدیث نبوی ﷺ (دعائیں زبانی) **دورانیہ: 40منٹ**

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

علم میں اضافے کی دعا یاد کر کے روزمرہ زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ کرام

- دعا کا مطلب ہے پکارنا یا بلانا۔
- دعا عبادت کا مغز، نچوڑ ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی ذات ہی دعا کے لائق ہے۔

عنوان کا تعارف: (8)منٹ

معلم طلبہ کو دعا کی اہمیت سمجھانے کیلئے درج ذیل سرگرمی کروائے۔

سرگرمی:

معلم طلبہ سے پوچھے کہ جب آپ کو کوئی چیز لینی ہوتی ہے تو آپ پیسے یا چیز کس سے مانگتے ہیں؟

طلبہ جواب دیں گے کہ امی جان سے یا اپنے ابو جان سے کیوں کہ وہ ہم سے پیار کرتے ہیں اس لیے ہمیں کوئی چیز چاہیے ہوتی ہے تو ان سے مانگتے ہیں۔

کون سی ایسی ذات ہے جو ہمیں ہمارے ماں باپ سے بھی زیادہ پیار کرتی ہے اور ہمیں بہت سی نعمتیں دیتی ہے؟ اگر طلبہ نے بتا دیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور اگر نہ بتا سکیں تو معلم انھیں بتائے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ایسی ہے جو ماں باپ سے بھی زیادہ ہم سے پیار کرتی ہے اور جو چیز بھی ہم مانگیں وہ ہماری دعا قبول کرتی ہے اور ہمیں وہ چیز دے دیتی ہے۔ اسی ذات نے ہمیں دیکھنے کے لیے آنکھیں، سننے کے لیے کان، سونگھنے کے لیے ناک اور چکھنے کے لیے زبان عطا کی ہے اور ہمیں سوچنے کے لیے دماغ دیا۔ ہمارے لیے طرح طرح کے پھل بنائے، پھول بنائے، کھانے کے لیے گوشت اور

پینے کے لیے پانی اور دودھ جیسی نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔

اسی طرح اگر ہمیں کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے تو وہی ذات ہماری دعا قبول کرتی ہے۔ ہمیں علم، رزق، دولت، عزت، صحت اور اولاد دینے والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے کہ:

"ترجمہ: میں (ہر) دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب بھی وہ مجھ سے دعا کرے۔ (سورۃ البقرہ:186)"

معلم طلبہ کو بتائے کہ آج ہم علم میں اضافے کی دعا کے بارے میں پڑھیں گے۔

دعا کی اہمیت و فضیلت: (8) منٹ

معلم طلبہ کو دعا کی اہمیت کی وضاحت میں بتائے کہ:

پیارے بچو! ہمارے پیارے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہ وسلم نے مختلف مواقع پر مختلف دعائیں مانگی ہیں۔ ان دعاؤں کو مسنون دعائیں کہتے ہیں۔ دعا کی قبولیت کے لیے ضروری ہے کہ دعا کے شروع میں اور آخر میں درود شریف پڑھا جائے۔

فرمان مصطفیٰ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہ وسلم:

اَلدُّعَائُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

دعا عبادت کا مغز (نچوڑ) ہے

اگر آپ دنیا میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں، بڑا آدمی بننا چاہتے ہیں تو اچھا اور خوب دل لگا کر پڑھیں۔ ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کریں۔

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اے میرے رب! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما۔ (سورۃ طٰہٰ:114)

سرگرمی: (4) منٹ

معلم درست تلفظ کی ادائی کے ساتھ پلے کارڈ کی مدد سے دعا یاد کرنے کی مشق کروائے۔

رَبِّ	زِدْنِیْ	عِلْمًا

سرگرمی: (8) منٹ

اس کے بعد طلبہ Onion ring activity کے ذریعے یہ دعا یاد کریں۔

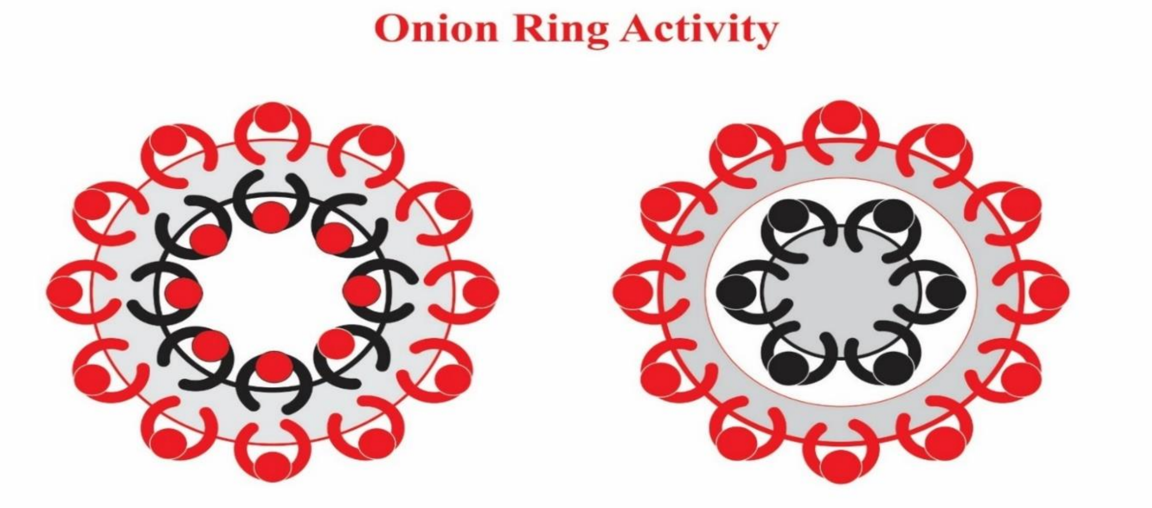

سرگرمی: (5)منٹ

معلم چارٹ پر یہ دعا مع ترجمہ خوش خط لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کرے۔

اختتامیہ: (2)منٹ

معلم طلبہ کو دعا کی اہمیت کے پیش نظر علم میں اضافے کی دعا یاد کرنے کی ترغیب دے۔

جانچ: (03)منٹ

- معلم طلبہ سے پوچھے کہ ہمیں کس سے دعا مانگنی چاہیے؟
- مسنون دعائیں کون کون سی ہیں؟
- دعا کی قبولیت کے لیے کیا ضروری ہے؟

تفویض کار: (2)منٹ

بچے گھر جا کر دعا کو ترجمہ کے ساتھ یاد کرنے کی مشق کریں۔

والدین طلبہ کو علم میں اضافہ کی دعا کی ڈرائنگ بنا کر دیں اور بچے اس میں رنگ بھریں۔

باب دوم: ایمانیات وعبادات

توحید باری تعالیٰ

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان رکھیں اور یہ سمجھ سکیں کہ اللہ تعالیٰ ہی اس تمام کائنات کا خالق ہے۔

مواد:

درسی نصابی کتاب جماعت اول، مارکر / چاک، ڈسٹر، بورڈ، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو بخوبی اس کا ادراک ہونا چاہیے:

- اس پوری کائنات کا بنانے والا ایک اللہ ہے۔
- آسمان اور زمین کا بنانے والا اور آسمان کو چاند، سورج اور ستاروں سے مزین کرنے والا بھی ایک اللہ ہے۔
- آسمان سے بارش برسانے اور اس کے ذریعے زمین سے مختلف قسم کے پھل پھول اگانے والا بھی اللہ ہے۔
- جانوروں، پرندوں، درندوں اور سمندر میں موجود مچھلیوں کا تخلیق کرنے والا بھی ایک اللہ ہے۔
- جن وانس اور فرشتوں کا پیدا کرنے والا بھی ایک اللہ ہے۔
- عزت وذلت اور موت وحیات بھی اسی کے اختیار میں ہے۔
- سورۂ اخلاص میں بیان کردہ مضمون "اللہ ایک ہے" کا خاص ادراک ہونا چاہیے۔

عنوان کا تعارف (5منٹ)

عزیز طلبہ! آج ہم اس سبق میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں پڑھیں گے کہ ہمارے اللہ کتنا بڑا ہے اور وہ کیا کیا کر سکتا ہے۔ وہ اکیلا ہے، یہ ساری دنیا اس نے خود بنائی ہے اس سارے کام میں اس کا کوئی ساجھی اور شریک نہیں ہے۔

سبق کی تدریس:(10منٹ)

برین سٹارمنگ کی تکنیک استعمال کریں۔ آگاہ رہیں کہ برین سٹارمنگ کا مطلب طلبہ میں پہلے سے موجود معلومات کا اندازہ کرنا ہے کہ وہ کس حد تک ہیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ:

- اللہ کتنے ہیں؟
- اللہ کہاں ہوتا ہے؟
- ہمیں اور ہمارے ماں باپ کو کس ذات نے پیدا کیا؟

تدریس:

مارکر اٹھایئے اور نصابی کتاب میں موجود سورۃ اخلاص کی پہلی آیت بورڈ پر خوش خط لکھ کر دیے گئے جملے بلند آواز سے درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ (الف) اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو پیدا کیا ہے۔ (ب) سب چیزیں اللہ تعالیٰ نے بنائی ہیں۔ (ج) زمین، سورج، چاند، ستارے، درخت، جانور اور پرندے سب اسی نے بنائے ہیں۔ (د) ہمیں ہاتھ پاؤں، آنکھیں، ناک، کان اور زبان اللہ تعالیٰ نے عطا کیے ہیں۔ مزید طلبہ کو بتایئے! کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ پر موجود ہے اور وہ اکیلا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی نے ہمیں اور ہمارے ماں باپ کو پیدا کیا ہے۔ تمام مخلوقات کو پالنے والا بھی ایک اللہ ہے۔ بڑے بڑے پہاڑ اور ان پر درخت اگانے والا بھی ایک اللہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے۔ (انسان، جانور، پرند، درندوغیرہ)۔ اس کے بعد چند بچوں سے انہی جملوں کی خواندگی کروائیں۔

سرگرمی:(5منٹ)

اللہ تعالیٰ کے پانچ صفاتی ناموں والے فلیش کارڈ بچوں کو دکھائیں اور بلند آواز سے انہیں پڑھنے کی مشق کرائیں۔

- الرحمن (سب پر مہربان)
- الرحیم (بہت مہربان)
- الملک (حقیقی بادشاہ)
- القدوس (ہر عیب سے پاک)
- السلام (سلامت رکھنے والا)

سرگرمی:(10منٹ)

لفظ اللہ خوبصورت لکھائی کے ساتھ بورڈ پر لکھیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس کس چیز کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے جو جو نام بچے بتائیں وہ بورڈ پر لکھتے جائیں اور نام بولنے والے بچے کی حوصلہ افزائی لازمی کریں۔ مثلاً:

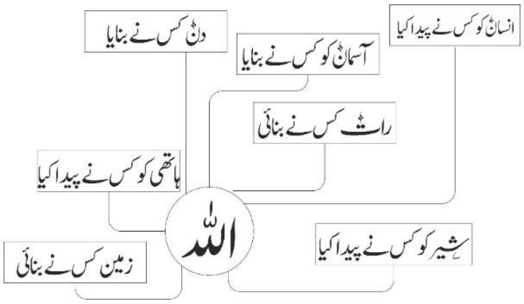

اختتامیہ: (3 منٹ)

سبق میں موجود اہم نکات کی دہرائی کروائیں۔ مثلاً:

- اللہ ایک ہے۔
- اللہ ہر جگہ پر موجود ہے۔
- ساری دنیا کو ہمارے اور ہمارے ماں باپ سمیت اللہ نے پیدا کیا ہے۔
- قل ھو اللہ احد کا معنی ہے: کہو کہ (وہ ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے۔

جانچ (5 منٹ)

اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کے بارے میں بچوں سے سوالات کریں، مثلا:

- ہمیں کس نے پیدا کیا؟
- پھل کس نے پیدا کیے؟
- پھول کس نے اگائے؟
- ہمیں آنکھیں، کان اور زبان کس نے عطا کیے؟

تفویض کار: (2 منٹ)

والدین کی مدد سے اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں کوئی سی پانچ مخلوقات کے نام نوٹ بک میں لکھ کر لائیں۔

باب دوم: ایمانیات و عبادات

توحید باری تعالیٰ

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان رکھیں اور یہ سمجھ سکیں کہ اللہ تعالیٰ ہی اس تمام کائنات کا خالق ہے۔

مواد:

درسی نصابی کتاب جماعت اول، مارکر / چاک، ڈسٹر، بورڈ، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو بخوبی اس کا ادراک ہونا چاہیے:

- کہ سورج، چاند، ستارے، آسمان، زمین، انسان، حیوان، چرند، پرند اور اس دنیا میں موجود ہر چیز کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو کسی خاص مقصد کے لیے تخلیق کیا ہے۔ انسان کی خدمت کے لیے سواریاں گھوڑے، اونٹ اور "بھیمۃ الانعام" (چوپائے) کو انسان کی خوراک کے لیے پیدا کیا گیا اور خود حضرت انسان کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔
- جگہ جگہ اللہ تعالیٰ انسان کو دعوت فکر دیتے رہتے ہیں مثلا: أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ (کیا وہ دیکھتے نہیں اونٹ کیسے پیدا کیا گیا اور آسمان کو کیسے بلند کیا گیا اور پہاڑ کیسے نصب کیے گئے اور زمین کیسے بچھائی گئی۔)
- رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا، بندوں کی جانب سے اعتراف، کہ ہمارے پروردگار آپ نے اتنی بڑی کائنات فضول میں پیدا نہیں کی۔
- اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ جن کی یہ لوگ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں وہ سب مل کر ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے۔ پیدا کرنا تو دور کی بات اگر مکھی ان کی کوئی چیز لے کر چلی جائے تو وہ اس سے وہ چیز بھی واپس نہیں لے سکتے۔
- ہر کام اللہ تعالیٰ کے حکم اور ارادے سے ہوتا ہے۔ اس کی مشیّت اور ارادے کے بغیر ایک پتہ بھی حرکت نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ چھری کا کام کاٹنا ہے لیکن چھری نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے گلے کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کوشش کے باوجود کاٹنے سے انکار کر دیا۔ اسی طرح آگ کا کام جلانا ہے لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس آگ کو حضرت ابراہیم کے

لیے گُل و گُلزار بنا دیا اور وہ حضرت ابراہیم کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی بن گئی۔

عنوان کا تعارف (2 منٹ)

پیارے بچو! ہم گذشتہ سبق میں پڑھ چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے ماں باپ کو پیدا کیا اور تمام مخلوقات کا پیدا کرنے والا بھی اللہ ہی ہے۔ آج ہم مزید جانیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے اور کیا کیا پیدا کیا ہے۔

سبق کی تدریس: (3+10 منٹ)

سابقہ واقفیت کے جائزے کے طور پر بچوں سے سوال کریں کہ گذشتہ سبق میں آپ نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیا پڑھا ہے؟ سلسلۂ کلام کو جاری رکھتے ہوئے بچوں سے پوچھیں کہ

- ہمارے ماں باپ کو کس نے پیدا کیا؟
- وہ کون ہے جو زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے؟
- پہاڑوں میں پرندے، درندے اور سمندروں میں بڑی بڑی مخلوقات کو رزق کون دیتا ہے؟

تدریس:

تدریسی کتاب کا صفحہ نمبر 11 کھولیے اور بچوں سے بھی کتاب کھولنے کے لیے کہیے اور کتاب میں لکھے ہوئے جملے پڑھیے اور سورۃ الاخلاص کی آیات تلاوت کیجیے اور بچوں سے بھی تقلیدِ خواندگی کروائیں اور بعد ازیں تمام بچوں سے سورۃ اخلاص کی ایک ایک آیت بلند آواز میں پڑھنے کے لیے کہیں۔

سرگرمی: (5 منٹ)

بچوں سے پوچھیے کہ اللہ تعالیٰ نے کون کون سی چیزیں بنائیں ہیں؟ بچوں سے کہیے کہ وہ پانچ چیزوں کے نام اپنی کاپی / نوٹ بک پر لکھیں۔ اس موقعہ پر بچوں کی نگرانی کیجیے اور لکھنے کے بعد بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کتاب بلند کریں اور خوش خط لکھنے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی: (10 منٹ)

مندرجہ ذیل پانچ چیزوں پر مشتمل فلیش کارڈ بنوائیں: سورج، چاند، ستارا، بھینس، بکرا۔ ان فلیش کارڈ کو بچوں کو دکھائیں اور ان سے پوچھیں کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے؟۔ مزید یہ بھی پوچھیں کہ یہ ہمارے کس کام آتے ہیں بچوں کے مختلف جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں اور انہیں ترغیب دیں کہ ہر بچہ اس سرگرمی کا حصہ بنے۔ بعد ازیں اچھی طرح ان چیزوں کی وضاحت کریں اور ان سے پوچھیں کہ ان تصاویر سے آپ کو کیا سمجھ میں آیا ہے۔

سرگرمی: (5 منٹ)

بچوں سے نصابی کتاب کا صفحہ نمبر 13 کھولنے کے لیے کہیں اور مندرجہ ذیل چیزوں پر غور و فکر کے لیے انہیں دو منٹ دیں اور اس کے بعد دی گئی سرگرمی میں موجود خالی خانے پُر کرنے کے لیے کہیں۔

چیزیں	اللہ تعالیٰ نے پیدا کیں	اللہ تعالیٰ کی توفیق سے انسانوں نے بنائیں
پانی		
گھر		
کتاب		
درخت		
گاڑیاں		
کھلونے		
سورج		

اختتامیہ:(3منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصر انداز میں بتائیں کہ اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔اس نے سورج، چاند، ستارے پہاڑ اور درخت پیدا کیے ہیں۔ سورۃ اخلاص مع ترجمہ دہرائیں۔

جانچ(5منٹ)

پڑھائے گئے سبق کا جائزہ لینے کے لیے بچوں سے سوالات کریں۔

- بڑے بڑے پہاڑ کس نے بنائے؟
- درخت کس نے پیدا کیے؟
- ہم درخت سے کیا کام لیتے ہیں؟
- سورج ہمارے کس کام آتا ہے؟

تفویض کار:(2منٹ)

والدین کی مدد سے خوبصورت چارٹ بنائیں جس میں زمین-سورج-چاند-ستارے اور درخت دکھائے گئے ہوں۔اور اس چارٹ کو عنوان دیں "یہ سب اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں"۔چارٹ مکمل کر کے سکول لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-۱ سبق نمبر-19

باب دوم: ایمانیات و عبادات

توحید باری تعالیٰ

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یہ بات جان اور سمجھ سکیں کہ دنیا کی تمام چیزیں بشمول انسان کے، ان کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات کے نام بتا سکیں۔ مثلاً: پہاڑ، درخت، جانور، پرندے وغیرہ۔

مواد:

درسی نصابی کتاب جماعت اول، مارکر / چاک، ڈسٹر، بورڈ، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو بخوبی اس کا ادراک ہونا چاہیے:

- ہر چیز کا پیدا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔
- ہم سب کو اور ہم سے پہلے لوگوں کو پیدا کرنے والا بھی اللہ تعالیٰ ہے۔
- زمین کی جگہ پانی تھا اللہ تعالیٰ نے اس پانی پر زمین رکھ دی۔ زمین حرکت کرنے لگی تو اللہ تعالیٰ نے اس حرکت کرنے والی زمین پر پہاڑ میخوں کے طور پر رکھ دیے۔
- اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مکھی یا مچھر پیدا کرنے پر بھی قادر نہیں ہے۔
- اِنَّا کُلَّ شَیءٍ خلقنٰہُ بِقَدَرٍ کا معنی ہے کہ ہم نے ہر چیز کو (ایک خاص) اندازے سے پیدا کیا ہے۔

عنوان کا تعارف (2 منٹ)

پیارے بچو! آج کے سبق میں ہم پڑھیں گے کہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا صرف اور صرف ایک اللہ ہے۔

سبق کی تدریس: (3+10 منٹ)

برین سٹارمنگ کی تکنیک استعمال کرتے ہوئے بچوں سے اللہ تعالیٰ کی مخلوقات پر غور و فکر کرنے کے لیے سوالات کریں۔ مثلاً:

- آپ کے جسم کے مختلف اعضا کو کس نے پیدا کیا؟ (ہاتھ، انگلیاں، پاؤں، ٹانگ، آنکھیں، کان وغیرہ)
- بھینس، گائے اور بکری کو کس نے پیدا کیا؟
- ہمارے لیے مزے مزے کے کھانے کی چیزیں کس نے پیدا کیں؟

تدریس:

بچوں کو بتائیں کہ اس دنیا میں جتنی چیزیں آپ کو نظر آرہی ہیں۔ مثلا: پہاڑ اور پھلوں سے لدے ہوئے پودے اور درخت ان سبھی کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ ان کا خالق صرف اللہ تعالیٰ ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی ان چیزوں کو بنانے پر قدرت نہیں رکھتا۔ مزید بچوں کو آگاہ کریں کہ کچھ چیزوں کو انسانوں نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی طاقت اور علم سے بنایا ہے۔ جیسا کہ گھر، کار، کھلونے، جہاز، مسجد، سکول، کمپیوٹر اور موبائل وغیرہ۔ اور یہ بھی بتائیں کہ ہاتھ جن سے ہم پکڑتے ہیں، پاؤں جن سے ہم چلتے ہیں، آنکھیں جن سے ہم دیکھتے ہیں، ناک جس سے ہم سونگتے ہیں، کان جن سے ہم سنتے ہیں اور زبان جس کے ذریعے ہم بولتے ہیں ان سب کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی یہ سب بنانے پر قدرت نہیں رکھتا۔

سرگرمی:(15منٹ)

اس سرگرمی کے تین اجزا ہیں:

1. بچے کمرۂ جماعت سے باہر جا کے قدرتی اشیاء، جیسے لکڑی کے ٹکڑے اور پتے وغیرہ اکٹھے کر کے لائیں اور انہیں ایک صفحے پر چسپاں کریں۔ (صفحے پر "الخالق" لکھا ہوا ہو)
2. ایک صفحے پر اپنے ہاتھ کا خاکہ بنا کر اس صفحے کو کاٹیں اور اس پر ایسی چیزوں کے نام لکھیں جو وہ اللہ تعالیٰ سے مانگنا چاہتے ہیں۔ مثلاً: میرے ابو امی سلامت رہیں۔ مجھے اچھا بچہ بنادے۔ میرے چمکنے سے ہر جگہ اجالا ہو جائے۔
3. مارکر اٹھایئے! بورڈ پر اللہ تعالیٰ کے چھ صفاتی نام خوش خط تحریر کریں (الخالق (پیدا کرنے والا)، الباری (ٹھیک ٹھیک بنانے والا)، المصوّر (صورت بنانے والا)، الغفار (گناہوں کو بہت زیادہ بخشنے والا)، القہار (بہت غلبے والا)، الوھاب (سب کچھ عطا کرنے والا) اور درست تلفظ کے ساتھ خود پڑھیں اور بچوں کو اس کی مشق کرائیں۔ اس کے بعد نصابی کتاب کے صفحہ نمبر 14 پر دیے گئے چھ پھولوں میں بچوں سے اللہ تعالیٰ کے یہ چھ صفاتی نام خوشخط لکھوائیں۔ اس دوران بچوں کی نگرانی اور راہنمائی بھی کریں۔

اختتامیہ:(3منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصر انداز میں بتائیں کہ دنیا میں موجود سبھی چیزیں اللہ تعالیٰ نے بنائی ہیں اور ان کا خالق اور پیدا کرنے والا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی طاقت اور علم کے ذریعے انسانوں نے بھی اپنی سہولت کے لیے کچھ چیزیں بنائی ہیں جیسے: گھر، کار، سکول، کمپیوٹر وغیرہ۔

جانچ:(5منٹ)

بیس چیزوں (مثلا: ہاتھ، پاؤں، ناک، کان، آنکھیں، درخت، امرود، پہاڑ، کمپیوٹر، آم، موبائل، موٹر کار، کتاب، قلم، عینک، گھر، مسجد، سکول، کرسی، مارکر) کے ناموں اور تصویروں والے فلیش کارڈ بنائیں اور طلبہ میں تقسیم کر دیں۔ بعد ازاں طلبہ سے باری باری پوچھیں کہ ان کے پاس موجود فلیش کارڈ پر بنی ہوئی تصویر یا لکھا ہوا نام کس چیز کا ہے اور اس کو بنانے والا کون ہے۔ تاکہ خالق اور مخلوق کی بنائی ہوئی چیزوں کا فرق طلبہ پر واضح ہو جائے۔

تفویض کار:(2منٹ)

اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی پانچ چیزوں اور انسانوں کی بنائی ہوئی پانچ چیزوں کے نام والدین کی مدد سے نوٹ بک پر خوش خط لکھ کر لائیں۔

باب دوم: ایمانیات و عبادات

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یہ سمجھ لیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

مواد:

درسی نصابی کتاب جماعت اول، مارکر / چاک، ڈسٹر، بورڈ، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو بخوبی اس کا ادراک ہونا چاہیے:

- اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔
- ہمارا کوئی وجود نہیں تھا اللہ تعالیٰ نے ہمیں وجود عطا کیا۔
- جب ہم ماں کے پیٹ میں تھے اس وقت بھی اللہ تعالیٰ نے ہمیں رزق پہنچایا۔
- اللہ تعالیٰ نے ہمارے ماں باپ کے دل میں ہمارے لیے بہت زیادہ محبت ڈال دی۔
- اللہ تعالیٰ نے زمین کو ہمارے لیے فرش اور آسمان کو چھت بنایا۔
- ہماری روزی کے لیے زمین سے سامانِ رزق پیدا کیا۔
- یہ نعمتیں تقاضا کرتی ہیں کہ جس ذات نے ان نعمتوں کو پیدا کیا اس کا شکر ادا کیا جائے۔
- لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ کا (اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں یقیناً زیادہ عطا کروں گا) کا اچھی طرح علم ہونا چاہیے۔

عنوان کا تعارف (2منٹ)

پیارے بچو! اس پوری کائنات کو بنانے والا اور ہم سب کو پیدا کرنے والا اور ہر طرح کی نعمتیں عطا کرنے والا ایک اللہ ہے۔ بیٹا! ہمیں ان تمام نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے، آج ہم اس کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(10+3منٹ)

برین سٹارمنگ کی تکنیک استعمال کرتے ہوئے بچوں سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے متعلق سوالات کریں۔ مثلاً:

- عزیز طلبہ! کیا آپ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کیا کیا نعمتیں عطا کی ہیں؟ (والدین، جسم، آنکھ، کان، دماغ، سوچنے کی صلاحیت وغیرہ)
- وہ کونسی نعمتیں ہیں جن کی ہمیں سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ (زندگی، ماں باپ، کھانے پینے کی اشیاء، پانی، ہوا وغیرہ)

تدریس:

پیارے بچو! اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت ساری نعمتیں عطا کر رکھی ہیں۔ ان نعمتوں کا تقاضا یہ ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ سب سے پہلے ہمیں چاہیے کہ ہم جو کام بھی شروع کریں اسے شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں چلنے کے لیے پاؤں، کسی چیز کو پکڑنے کے لیے ہاتھ، سونگھنے کے لیے ناک، سننے کے لیے کان، دیکھنے کے لیے آنکھیں اور بولنے کے لیے زبان دی ہے۔ بچوں کو آگاہ کیجیے کہ ان تمام نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے "الحمدللہ" کہنا چاہیے۔ بچو! پانی اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے۔ پانی پینے کے آغاز میں "بسم اللہ الرحمن الرحیم" اور اختتام پر "الحمدللہ" پڑھیں۔ اور بچوں کو بتائیں کہ انسان، جانور، چرند، پرند، پودے اور اللہ کی زمین، ان سبھی کے زندہ رہنے کے لیے پانی بہت ضروری ہے۔

مارکر اٹھائیے اور بورڈ پر اللہ تعالیٰ کے تین نام خوش خط لکھیے۔

الرحمن۔۔۔۔۔ ہمارا اللہ بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

القوی۔۔۔ اللہ تعالیٰ بہت طاقت والا ہے اس نے ساری کائنات بنائی۔

السمیع۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہماری تمام باتوں اور دعاؤں کو سنتا ہے۔ اگرچہ ہماری زبان نہ بھی بولے تو وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

درست طریقے سے ان کی ادائیگی کیجیے اور ان کے معانی و مفہوم بچوں کو بتائیے۔

سرگرمی کردار سازی:(15منٹ)

(الف) کمرۂ جماعت میں موجود طلبہ کو دو دو کے گروپوں میں تقسیم کر دیں۔ بعد ازاں نیچے دیے گئے مکالمے کو تختۂ تحریر پر خوش خط لکھیے۔ اور انہیں آپس میں یہ مکالمہ کرنے کے لیے کہیے۔

پہلا: السلام علیکم۔۔۔۔۔ آپ کیسے ہیں؟

دوسرا: وعلیکم السلام۔۔۔۔۔ الحمدللہ خیریت سے ہوں؟

پہلا: آج آپ نے ناشتے میں کیا تناول فرمایا؟

دوسرا: اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج ہمارے دستر خوان پر ناشتے میں۔۔۔۔۔ موجود تھا۔ (خالی جگہ میں اپنے حسب منشا چیز بتائیں، مثلا: پراٹھا، انڈہ، جیم، ڈبل روٹی، مکھن وغیرہ)

پہلا: کیا آپ کو کل کا سبق یاد ہے؟

دوسرا: الحمدللہ مجھے سبق یاد ہے۔

پہلا: ماشاء اللہ۔ آپ نے ہر بات کے جواب میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا ہے۔ یقیناً ہمیں ایسا ہی کرنا چاہیے۔

دوسرا: جی بالکل ایسا ہی ہے کیوں کہ ہمارے پیارے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ الحمدللہ کہنا بہترین دعا ہے۔

(ب) اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں (زبان، ہونٹ، ناک، کان، آنکھیں، ہاتھ، پاؤں، کھانے پینے کی اشیاء) پر مشتمل فلیش کارڈ بنائیں اور ان نعمتوں پر شکر کرنے کی طلبہ سے مشق کروائیں۔ اور بچوں کو سمجھائیں کہ ہر نعمت پر الحمدللہ کہنا شکر کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں (مثلاً، ماحول، کھانے پینے کی چیزیں اور عام استعمال کی چیزوں) کا خیال رکھنا، انہیں ضائع ہونے سے بچانا اور ان میں دوسروں کو شریک کرنا شکر کا بہترین عملی طریقہ ہے۔

اختتامیہ: (3منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصر انداز میں بتائیں کہ کسی بھی کام کو شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا چاہیے۔ ہمیں اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں دوسروں کو شریک کرکے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ کھانے پینے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اختتام پر الحمدللہ پڑھنا چاہیے۔

جانچ (5منٹ)

بچوں سے درج ذیل سوالات پوچھیں:

- الحمدللہ کے کیا معانی ہیں؟
- جب بھی کوئی خوشی یا فائدے کی بات ہو تو کیا کہنا چاہیے؟
- سبق یاد ہونے پر کیا پڑھنا چاہیے؟
- جب آپ سے کوئی آپ کا حال پوچھے تو کیا کہنا چاہیے؟
- شکر ادا کرنے کی عملی صورت کیا ہے؟

تفویض کار: (2منٹ)

اللہ تعالیٰ کی نعمت سورج اور چاند سے ہمیں کیا کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟ پانچ فائدے والدین کی مدد سے اپنی نوٹ بک پر لکھ کر لائیں۔

باب دوم: ایمانیات وعبادات

نبوت ورسالت

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

اس بات کو سمجھ کر ایمان پختہ کریں کہ تمام انبیا کرام علیھم السلام کو انسانوں کی رہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا۔

مواد:

درسی نصابی کتاب جماعت اول، مارکر، ڈسٹر، بورڈ، چھڑی

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو بخوبی اس کا ادراک ہونا چاہیے:

- لوگوں کی رہنمائی اور ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے تقریباً کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیھم السلام کو مبعوث فرمایا۔
- انبیاء کرام علیھم السلام اللہ تعالیٰ کے منتخب اور بھیجے ہوئے خاص بندے ہوتے ہیں۔
- تمام انبیاء علیھم السلام معصوم اور گناہوں سے پاک ہوتے ہیں۔
- نبیؑ اپنی محنت اور عبادت سے نہیں بن سکتا بلکہ انبیاء علیھم السلام کا انتخاب اللہ تعالیٰ خود اپنی مرضی سے کرتے ہیں۔
- آگاہ ہوں کہ رسول اسے کہتے ہیں جسے نئی شریعت اور کتاب دی جائے اور نبی پہلی شریعت کا تابع اور پہلی کتاب کا مبلغ ہوتا ہے۔
- ہر نبی رسول نہیں ہوتا جب کہ ہر رسول نبی ضرور ہوتا ہے۔
- نبی اور رسول انسانوں کے ممتاز اور اعلیٰ گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔
- حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ تک تمام انبیاء علیھم السلام اللہ کے سچے اور پاکیزہ نبی ہیں۔
- مزید یہ کہ اللہ تعالیٰ کا پیغام حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے تمام انبیائے کرام علیھم السلام تک پہنچتا تھا۔

عنوان کا تعارف (2منٹ)

پیارے بچو! جب لوگ جن کو اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا اللہ تعالیٰ سے دور ہو گئے تو انہیں اللہ کے قریب کرنے اور انہیں بھولا ہوا سبق یاد دلانے اور سیدھا راستہ دکھانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں سے مخصوص لوگوں کو رہنمائی کے لیے منتخب کیا۔ انہیں نبی و رسول کہتے

ہیں۔

سبق کی تدریس:(10+3منٹ)

برین سٹارمنگ کی تکنیک استعمال کرتے ہوئے بچوں سے یہ سوالات کیے جائیں۔

- شیطان کا کیا کام ہے؟(گمراہ کرنا)
- جب جب دنیا میں گمراہی زیادہ ہوگئی تو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے کس کو بھیجا؟(انبیاء ورسل کو)
- تمام انبیائے کرام علیھم السلام کو دنیا میں کیوں بھیجا گیا؟(لوگوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے)
- تمام انبیائے کرام علیھم السلام نے اپنی اپنی قوم کو کیا تعلیم دی؟(توحید کی تعلیم دی)

تدریس:

مارکر/ چاک اٹھائیے اور تختۂ تحریر پر نصابی کتاب کے صفحہ نمبر 15 پر موجود تینوں عبارات کو لکھیں اور بلند آواز سے درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں اور بچوں سے کہیں کہ ان عبارات کو پڑھیں۔ بچوں کو نصابی کتاب کھولنے کے لیے کہیں اور صفحہ نمبر 16 پر موجود عبارات کو بلند آواز اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کون کون ان عبارات کو پڑھ سکتا ہے۔ ہاتھ بلند کروائیں اور ایک ایک جملہ پڑھنے کے لیے کہیں۔ اس موقعہ پر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور بچوں کا تلفظ بھی درست کروائیں۔

مزید بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے بہت پیار کرتا ہے اس لیے ہمیں سیدھا راستہ دکھانے کے لیے اس نے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار 124000 انبیاء علیھم السلام ہماری رہنمائی کے لیے بھیجے۔ یاد رہے نبی اور رسول اللہ تعالیٰ کے نیک اور سچے بندے ہوتے ہیں۔ انبیائے کرام علیھم السلام ایک اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیتے تھے، وہ لوگوں کو اچھے کام کرنے کا کہتے تھے اور برے کاموں سے روکتے تھے۔

سرگرمی:(10منٹ)

(الف) اساتذہ کرام بچوں کی مدد لیتے ہوئے چار مشہور انبیائے کرام علیھم السلام جن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نام اور ان پر نازل ہونے والی کتابوں (تورات، زبور، انجیل، قرآن مجید) کے نام چارٹ پر لکھ کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔ اور چھڑی کی اشاراتی مدد سے بچوں کو اچھی طرح سمجھائیں کہ کس نبی پر کون سی کتاب نازل ہوئی۔

(ب) اس دوران طلبہ پر واضح کریں کہ کن کن اچھے کاموں کا انبیاء کرام علیھم السلام نے لوگوں کو حکم دیا مثلاً: توحید یعنی اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا، رسولوں کی پیروی کرنا، نماز کی پابندی، سچ بولنا، دیانت داری، تحمل، انسانوں اور دیگر مخلوقات کا خیال رکھنا وغیرہ۔

سرگرمی:(5منٹ)

نصابی کتاب کے صفحہ نمبر 18 پر مشہور نبیوں کے نام مقرر کی ہوئی جگہوں پر طلبہ سے لکھوائیں اور اس دوران ان کی نگرانی اور رہنمائی بھی کرتے رہیں۔

اختتامیہ:(3منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصر انداز میں بتائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے بہت پیار کرتا ہے، اس لیے اس نے ہماری ہدایت اور رہنمائی کے لیے

ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے۔ مشہور انبیاء کرام علیہم السلام اور ان پر نازل ہونے والی کتابوں کے نام یہ ہیں:

(1) تورات۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام

(2) زبور۔ حضرت داؤد علیہ السلام

(3) انجیل۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(4) قران مجید۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

جانچ (5 منٹ)

تمام بچوں سے چار مشہور انبیاء کرام علیہم السلام کے نام درست تلفظ کے ساتھ سنیں۔ (حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ و سلم) اور ان پر نازل ہونے والی کتابوں کے بارے میں دریافت کریں۔ اور یہ پوچھیں کہ سب انبیائے کرام علیہم السلام نے لوگوں کو کس بات کا حکم دیا۔

تفویض کار: (2 منٹ)

1. انبیائے کرام علیہم السلام کے دنیا میں آنے کا مقصد کیا تھا؟ اور انبیاء کرام علیہم السلام کی تعداد کتنی ہے؟ والدین سے تبادلۂ خیال کریں۔
2. والدین سے حضرت صالح علیہ السلام اور ان کی اونٹنی کا قصہ سنیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-۱ سبق نمبر-22

باب دوم: ایمانیات وعبادات

نبوت و رسالت

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

اس بات پر ایمان پختہ کریں کہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے بعد ہمیشہ کے لیے کوئی نبی یا رسول نہیں آئے۔

مواد:

درسی نصابی کتاب جماعت اول، مارکر / چاک، ڈسٹر، بورڈ، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو بخوبی اس کا ادراک ہونا چاہیے:

- اللہ تعالیٰ نے سلسلۂ انبیاء علیہم السلام کا آغاز حضرت آدم علیہ السلام سے کیا اور اس سلسلے کا اختتام حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر کیا۔
- اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام انسانوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور قیامت تک ہر قوم اور ہر دور کے انسانوں کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رسالت عام ہے اور سب کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی تعلیم کافی ہے۔ اس لیے اب کسی دوسرے نبی کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔
- ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد جو کوئی نبوت اور رسالت کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

اساتذہ کرام کو اس بات کا بھی علم ہونا چاہیے کہ

- عقیدۂ ختم نبوت مسلمانوں کا اجماعی عقیدہ ہے جو قرآن، حدیث اور اجماع سے ثابت ہے۔
- قرآن مجید کی آیت: ماکان محمد اَبَا احدٍ من رجالِکُم و لکن رسولَ اللہ وِ خاتم النبیین۔ کا معنی و مفہوم یہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں

ہیں۔ لیکن اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔

- حدیث مبارکہ: أَنَا اٰخِرُ الْأَنْبِيَاءِ، وَأَنْتُمْ اٰخِرُ الْأُمَمِ. کا معنی و مفہوم یہ ہے کہ میں (انبیاء میں) آخری نبی ہوں اور تم (امتوں میں) آخری امت ہو۔ (ابن ماجہ)
- آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
- نے فرمایا: مجھے تمام سابقہ انبیاء علیہم السلام پر چھ چیزوں میں فضیلت دی گئی۔ (1) جامع کلمات دیے گئے۔ (2) رعب کے ساتھ مدد کیا گیا ہوں۔ (3) میرے لیے مالِ غنیمت کو حلال کیا گیا۔ (4) میرے لیے ساری زمین کو مسجد اور پاک کیا گیا (5) میں تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں اور میرے ساتھ سلسلۂ نبوت کو ختم کر دیا گیا ہے یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ (مسلم)

عنوان کا تعارف (2منٹ)

پیارے بچو! پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی اور ہدایت کے لیے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام کو بھیجا جن میں سے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہیں۔ آج ہم ان کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (3+10منٹ)

برین سٹارمنگ کی تکنیک استعمال کرتے ہوئے بچوں سے یہ سوالات کیے جائیں۔

- اللہ تعالیٰ کے پہلے نبی کا نام کیا ہے؟
- اللہ تعالیٰ کے آخری نبی کون ہیں؟
- آپ کو کن نبیوں کے نام آتے ہیں؟

تدریس:

نصابی کتاب کا صفحہ نمبر 16 کھولیے اور صفحے پر موجود چاروں عبارتوں کو بلند آواز اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ اس دوران بچوں سے پوچھیں کہ کون کون ان عبارات کو پڑھ سکتا ہے؟ ہاتھ بلند کروائیں اور ایک ایک طالب علم کو ایک ایک عبارت پڑھنے کے لیے کہیں اور جو بچے ان عبارات کو نہیں پڑھ سکتے انہیں اپنے ساتھ دہرانے کے لیے کہیں۔ بعد ازیں بچوں کو بتائیں کہ سبھی انبیاء کی مثال ایک خوبصورت محل نما عمارت جیسی ہے۔ جو اتنی حسین و جمیل اور پُر عظمت ہے کہ لوگ اس کی خوبصورتی سے مبہوت ہوتے ہوئے اس کی تعریف کر رہے ہیں۔ لیکن اس حسین و جمیل عمارت کے ایک زاویے میں ایک تختی / اینٹ کی جگہ خالی ہے اور وہ دلکش عمارت اس ایک اینٹ کی وجہ سے نامکمل ہے۔ اس نبوت کی عمارت کو مکمل کرنے والی اینٹ یا تختی ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہیں۔ یعنی اس عمارت میں بس آپ کی ہی گنجائش تھی آپ کے آنے سے نبوت کی خوبصورت عمارت مکمل ہو گئی اور اس کے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا۔ بچوں کو "خاتم النبیین" کا معنی و مفہوم سمجھائیں اور اچھی طرح ذہن نشین کروائیں۔ بچوں کو حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے مختلف اخلاق و اطوار کے متعلق بتائیں جیسے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہر حال میں اور ہمیشہ سچ بولا کرتے تھے اور آپ ہمیشہ وعدہ پورا کیا کرتے تھے۔ گالی گلوچ

لڑائی جھگڑے اور ہر بری بات سے دور رہتے تھے۔ اور کمزوروں اور پڑوسیوں کی مدد فرمایا کرتے تھے۔ ہمارے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کی طبیعت میں نرمی اور شفقت تھی۔

سرگرمی:(10 منٹ)

مارکر اٹھائیے اور تختۂ تحریر پر خوش خط خاتم النبیین لکھیے، اسے درست تلفظ کے ساتھ پڑھیے اور بچوں کو اس کی مشق کروائیے۔ اور اس کے معنی و مفہوم سے آگاہ کیجیے۔ بعد ازیں بچوں کو "خاتم النبیین" اپنی نوٹ بک پر خوش خط لکھنے اور اس کے معانی ایک دوسرے کو بتانے کے لیے کہیے۔

سرگرمی کردار سازی:(5 منٹ)

بچوں کو حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق حسنہ میں سے کوئی سے پانچ ذہن نشین کروائیے جیسے (سچ بولنا، وعدہ پورا کرنا، پڑوسیوں کا خیال رکھنا، جانوروں کا خیال رکھنا اور کبھی اونچی اور غصیلی آواز میں نہ بولنا)۔ مختلف بچوں سے سوالات کیجیے کہ ہم ان میں کون کون سے اچھے اخلاق کے مالک ہیں۔ بچوں سے ان اچھی عادات کے اپنانے کے بارے میں وقتاً فوقتاً سوالات کرتے رہیں تاکہ یہ اخلاق حسنہ بچوں کے قول و عمل میں راسخ ہو جائیں۔

اختتامیہ:(3 منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصر بتائیں کہ خاتم النبیین کے معنی نبیوں کے ختم کرنے والے کے ہیں۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے، وعدہ پورا کرتے، امانت میں خیانت نہ کرتے اور انسانوں اور جانوروں کے ساتھ شفقت سے پیش آتے تھے۔ نبوت کا آغاز حضرت آدم علیہ السلام سے ہوا اور اس کا اختتام حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ہوا۔

جانچ(5 منٹ)

تمام بچوں سے یہ پوچھیں کہ

- اللہ تعالیٰ کا پیغام حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تک کون پہنچاتا تھا؟
- اللہ تعالیٰ کے آخری نبی کا نام بتائیں۔
- نبوت کا آغاز کس نبی سے ہوا اس کا نام بتائیں؟
- اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پانچ عادات بتائیں؟

تفویض کار:(2 منٹ)

(الف) بچے اپنے والدین کی مدد سے گھر سے "خاتم النبیین" کا معنی و مفہوم نوٹ بک پر لکھ کے لائیں۔

(ب) سبق میں پڑھی گئی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اچھی عادات میں سے کن کن عادتوں پر آپ نے کس موقع پر عمل کیا والدین کی مدد سے ان واقعات کو اپنی نوٹ بک میں لکھ کر لائیں۔

باب دوم: ایمانیات و عبادات

عبادات

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یہ جان سکیں کہ مسجد نماز پڑھنے کی جگہ ہے۔

مواد:

درسی نصابی کتاب جماعت اول، مارکر / چاک، ڈسٹر، بورڈ، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو بخوبی اس کا ادراک ہونا چاہیے:

- مسجد زمین پر سب سے پاکیزہ جگہ ہے۔
- مسجد میں ہر روز پانچ وقت کی نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے۔
- مسلمان جہاں آباد ہوتے ہیں وہاں ان کی پہلی ضرورت مسجد کی تعمیر ہوا کرتی ہے۔ ہجرت کے دوران آپ صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کا قیام قبا کے مقام پر ہوا جو مدینہ سے تین میل کے فاصلے پر ایک مضافاتی آبادی تھی۔ یہاں آپ صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم نے صحابہ کے ساتھ مل کر ایک مسجد کی بنیاد رکھی جس کا نام مسجد قبُا ہے۔ یہ مسجد محض اینٹ پتھر، گارے اور بھونس کا مجموعہ نہ تھی، اس میں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم سے لے کر ایک عامی مسلمان تک ہر ایک نے بہترین جذبات صرف کیے تھے۔
- جب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ مدینہ منورہ پہنچے۔ جو نہی ذرا سکون ہوا اور مسافرت کی کیفیت ختم ہوئی تو سرورِ عالم صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم تعمیری اقدامات کی جانب متوجہ ہوئے۔ آپ کی اولین مہم مسجد کی تعمیر تھی۔
- مسجد نبوی کی زمین دو یتیم بچوں کی تھی جسے میزبانِ رسول حضرت ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خریدا۔ اس زمین پر مسجدِ نبوی کی تاسیس ہوئی۔
- اس مسجد میں نمازیں ہوتیں، یہیں آکر لوگ آپ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے سوالات کرتے، اسلام قبول کرتے اور دین

سیکھتے۔ یہیں قبائل کے وفود حضور صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے مذاکرات کرتے۔ جب کوئی اہم مسئلہ درپیش ہوتا تو لوگوں کے جمع ہونے کا اعلان کیا جاتا، جب لوگ جمع ہو جاتے، ملی اہمیت کے بڑے فیصلے یہیں کیے جاتے تھے۔ حضور کی متابعت میں امت نے بعد میں بھی جب کبھی نئے شہر بسائے تو ان میں مسجد کو مرکزی حیثیت حاصل رہی۔

- وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا۔ کا معنی ومفہوم یہ ہے: اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ کے گھروں میں اس کا ذکر کرنے سے روکے اور ان کی ویرانی کی کوشش کرے۔

عنوان کا تعارف (2منٹ)

پیارے بچو! اس سبق میں ہم اللہ کے گھر مسجد کی اہمیت، عظمت اور آداب کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (3+10منٹ)

برین سٹارمنگ کی تکنیک استعمال کرتے ہوئے بچوں سے یہ سوالات کیے جائیں۔

- مسجد کسے کہتے ہیں؟
- آپ کے گھر کے قریب موجود مسجد کا کیا نام ہے؟
- مسجد میں محراب کہاں ہوتی ہے؟
- آپ کبھی کسی بڑے کے ساتھ مسجد گئے ہیں؟

تدریس:

درسی کتاب کا صفحہ نمبر 19 کھولیے اور کتاب کے متن کی خواندگی کیجیے اور بچوں سے تقلیدِ خواندگی کے لیے کہیے۔ بچوں کو بتائیے کہ مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے۔ جہاں مسلمان دن رات میں پانچ بار نماز پڑھتے ہیں۔ مسجد میں نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔ سلسلۂ کلام کو جاری رکھتے ہوئے بچوں کو بتائیے کہ ہمارے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے مدینہ منورہ کے قریب مسجد قبُا تعمیر کی اور مدینہ پہنچ کر ایک مسجد بنائی جسے مسجدِ نبوی کہتے ہیں۔ اور بچوں کو یہ بھی بتائیے کہ اکیلے نماز پڑھنے کے مقابلے میں مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے۔ مل کر نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی زیادہ رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے سے ایک دوسرے سے ملنے جلنے اور حال احوال جاننے کا موقع ملتا ہے۔ بچوں کو بتائیے کہ ہمیں تمام مساجد کا احترام کرنا چاہیے اور اپنے بڑوں کے ہمراہ مسجد میں جانا چاہیے۔ بچوں کو مسجد کے آداب کے بارے میں بھی آگاہ کیجیے کہ مسجد میں شور وغل نہ کریں۔ مسجد میں ہمیشہ پاک صاف ہو کر جائیں۔ اندر اور باہر مسجد کی صفائی کا خیال رکھیں۔

سرگرمی: (15منٹ)

(الف) بچوں کے ساتھ سکول کی یا قریبی مسجد میں جا کے مسجد کا معائنہ کریں اور انہیں مسجد کی مختلف چیزوں سے آگاہی دیں۔ مثلاً وضو خانہ، صفیں، محراب، منبر اور مینار وغیرہ۔ ان سے مسجد کی مختلف چیزوں کے بارے میں سوالات کریں اور درست جوابات دینے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں بعد ازیں تمام بچوں کو ان چیزوں کے بارے میں درست آگاہی دیں۔

(ب) بچوں سے درسی کتاب کھولنے کے لیے کہیے اور کتاب میں صفحہ نمبر 21 پر موجود مشق نمبر ایک "خالی جگہ پر کریں" کرنے کے لیے کہیے۔

(ج) بچوں سے درسی کتاب کے صفحہ نمبر 22 پر موجود سرگرمی "رنگ بھریں" کرنے کے لیے کہیے۔

(د) مسجد کے آداب پر مشتمل پانچ فلیش کارڈ بنائیں ۔ فلیش کارڈ بچوں کو دکھائیں اور ان آداب کے بارے میں بچوں سے باری باری سوالات کریں۔

اختتامیہ:(3منٹ)

بچوں کو ایک مرتبہ پھر مختصر انداز میں بتایئے کہ مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے جہاں مسلمان دن رات میں پانچ بار جمع ہوتے ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں۔ مسجد میں نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔ گھر کے مقابلے میں مسجد میں نماز پڑھنے پر زیادہ ثواب ملتا ہے۔

جانچ(5منٹ)

بچوں سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

- بچوں سے پوچھیے کہ مسجد کے منبر اور محراب میں کیا فرق ہے؟
- مسجد کو کس کا گھر کہا جاتا ہے؟
- جہاں مسلمان دن رات میں پانچ وقت جمع ہوتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں؟
- مسجد کے احترام میں کن چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

تفویض کار:(2منٹ)

والدین کی مدد سے مسجد جائیں اور اس کے تعارف کے بارے میں پانچ جملے اپنی نوٹ بک پر لکھ کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-۱ سبق نمبر-24

باب دوم: ایمانیات وعبادات

عبادات

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

تین مقدس مساجد کے نام، تعارف اور آداب کے بارے میں جان سکیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب جماعت اول، مارکر / چاک، ڈسٹر، بورڈ، چارٹ، چھڑی

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو بخوبی اس کا ادراک ہونا چاہیے:

- زمین پر مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ بہت فضیلت والی مساجد ہیں۔
- مسجد حرام اللہ کا وہ پہلا گھر ہے جو لوگوں کی ہدایت اور برکت کے لیے مکہ مکرمہ میں تعمیر کیا گیا۔
- مسجد نبوی حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم نے ہجرت کے بعد اپنے صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ مل کر مدینہ منورہ میں تعمیر کی۔
- مسجد اقصیٰ کی تعمیر حضرت سلیمان علیہ السلام نے کی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یروشلم کی فتح کے بعد اُس جگہ جہاں ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے معراج کی رات نماز کی امامت فرمائی تھی اور براق باندھا گیا تھا وہاں مسجد تعمیر کروائی۔ مسلمانوں کے لیے مسجد اقصیٰ اس لیے بھی اہم ہے کہ یہ مسلمانوں کا قبلۂ اول ہے۔
- معراج کی رات اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کو مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک کی سیر کروائی اللہ تعالیٰ نے جس کے اردگرد کو بابرکت بنایا اور ہمارے پیارے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنی نشانیاں دکھانے کے لیے لے گیا۔

عنوان کا تعارف (2منٹ)

پیارے بچو! اس سبق میں ہم تین بڑی مساجد مسجد الحرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کی اہمیت، عظمت اور آداب کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(3+10منٹ)

برین سٹارمنگ کی تکنیک استعمال کرتے ہوئے بچوں سے یہ سوالات کیے جائیں۔

- مسجد الحرام کسے کہتے ہیں؟
- مسجد نبوی کہاں واقع ہے؟
- مسجد اقصیٰ کہاں واقع ہے؟
- مسجد نبوی کی جگہ کس نے خرید کر دی تھی؟
- مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر سب سے پہلے کس نے کی؟

تدریس:

مارکر اٹھائیے اور درسی کتاب کے صفحہ 19 پر موجود یہ دو جملے تختۂ تحریر پر لکھیے:

1. زمین پر مسجد حرام مسجدِ نبوی اور مسجد اقصیٰ بہت فضیلت والی مسجدیں ہیں۔
2. زمین پر سب سے پہلے بیت اللہ (خانہ کعبہ) تعمیر کیا گیا۔

بلند آواز سے ان دونوں جملوں کی خواندگی کیجیے اور بچوں سے باری باری ان جملوں کو پڑھنے کے لیے کہیے تاکہ ہر بچہ ان مساجد کے ناموں کی ادائیگی کے قابل ہو سکے۔ سلسلۂ کلام کو جاری رکھتے ہوئے بچوں کو بتائیے کہ مسجد الحرام مکۃ المکرمہ میں واقع ہے۔ یہ اللہ کا وہ پہلا گھر ہے جو لوگوں کی ہدایت اور برکت کے لیے تعمیر کیا گیا اسی کو بیت اللہ یا خانہ کعبہ بھی کہتے ہیں۔ یہ مسلمانوں کا قبلہ ہے جس کی طرف منہ کر کے ساری دنیا کے مسلمان نماز پڑھتے ہیں۔ مسجد نبوی کے بارے میں بچوں کو بتائیے کہ یہ مدینہ منورہ میں ہے اور اس مسجد کو ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے صحابہ کے ساتھ مل کر تعمیر کیا تھا۔ اس کے اندر ایک طرف آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا روضۂ مبارک بھی ہے طلبا کو روضہ مبارک کے متعلق وضاحت سے بیان کریں کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں پہلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا کا گھر تھا وہیں پر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی تدفین عمل میں لائی گئی اس جگہ کو اب روضہ مبارک کہا جاتا ہے۔ مزید مسجد اقصیٰ کے بارے میں بتائیے کہ یہ مسجد فلسطین کے شہر قدس میں واقع ہے، یہ مسلمانوں کا قبلۂ اول اور تیسرا مقدس ترین مقام ہے۔ مسلمان خانہ کعبہ سے پہلے اسی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔

سرگرمی:(10منٹ)

بچوں کی مدد سے تین بڑی مساجد کی تصاویر پر مشتمل چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں اور چھڑی کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے بچوں کو تینوں مساجد کے بارے میں علیحدہ علیحدہ آگاہی دیں۔

سرگرمی:(5منٹ)

خانۂ کعبہ اور روضۂ رسول کی تصاویر چارٹ پر لگا کر بچوں کو ان کے بارے میں آگاہی دیں۔

اختتامیہ:(3منٹ)

بچوں کو ایک مرتبہ پھر مختصر الفاظ میں بتائیں کہ زمین پر مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ بہت فضیلت والی مسجدیں ہیں۔ زمین پر سب سے پہلے بیت اللہ (خانہ کعبہ) تعمیر کیا گیا، مسجد حرام مکہ مکرمہ میں واقع ہے۔ مسجد نبوی مدینہ منورہ میں اور مسجد اقصیٰ فلسطین کے شہر القدس میں واقع ہے۔

جانچ:(5منٹ)

- مسلمان مسجدِ حرام کی جانب منہ کر کے کیوں نماز پڑھتے ہیں؟
- مسلمانوں کا قبلہ اول کون سا ہے۔
- خانہ کعبہ سے پہلے مسلمان کس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے؟
- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ منورہ میں کون سی مسجد تعمیر فرمائی؟
- مسجد اقصیٰ کس شہر میں واقع ہے؟

تفویض کار:(2منٹ)

والدین کی مدد سے مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کی تصاویر اپنی نوٹ بک پر چسپاں کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-١ — سبق نمبر-25

باب دوم: ایمانیات وعبادات

عبادات — **دورانیہ: 40منٹ**

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یہ جان سکیں کہ اذان اللہ تعالیٰ کی طرف پکارنے کا نام ہے۔

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت اول، مارکر، ڈسٹر، بورڈ، چارٹ، چھڑی، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو بخوبی اس کا ادراک ہونا چاہیے:

- دن رات میں پانچ مرتبہ مسجد سے نماز کے بلاوے کے لیے اذان دی جاتی ہے۔
- اذان کی آواز سن کر لوگ مسجد کی طرف آتے ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں۔
- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۔ (سورۃ الجمعہ)

ترجمہ: اے ایمان والو جب جمعہ کے دن نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور تجارت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو کے مفہوم کا + علم ہونا چاہیے۔

- وَاِذَانَا دَیتم الی الصلوۃ اَتخَذُو ھَا ھُزوا وَلَعِباً۔ ذٰلِکُم بَانَھُم قَو مٌ لَا یعقلون.

ترجمہ: اور جب تم لوگوں کو نماز کی طرف بلاتے ہو تو یہ لوگ اس آواز پر لبیک کہنے کی بجائے اس کو ہنسی اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ یہ اس سبب سے ہے کہ یہ لوگ عقل سے کام نہیں لیتے۔ (المائدہ58)

عنوان کا تعارف (2منٹ)

پیارے بچو! آج ہم اذان اور اذان دینے والے کے علاوہ کلمات اذان کے بارے میں پڑھیں گے۔ عزیز طلبہ! نماز سے پہلے بلند آواز کے ساتھ مخصوص الفاظ سے نماز کی طرف بلانے کو اذان کہتے ہیں۔

تدریس سبق: (10منٹ)

برین سٹارمنگ کی تکنیک استعمال کرتے ہوئے بچوں سے سوالات کیجیے اور آگاہ رہیں برین سٹارمنگ سے مراد وہ معلومات ہیں جو پہلے سے طلبہ کے

ذہنوں میں موجود ہیں۔ اس نالج کو چیک کرنا برین سٹارمنگ کی تکنیک کہلاتا ہے۔

- اذان کیا ہوتی ہے؟
- اذان کیوں دی جاتی ہے؟
- اذان کے الفاظ سن کر کیا کرنا چاہیے؟
- اذان کس زبان میں دی جاتی ہے؟

تدریس:

مار کر اٹھائیے اور درسی کتاب کے صفحہ نمبر 23 پر درج ذیل جملوں کو بورڈ پر خوشخط لکھیے۔ نماز کے لیے پکارنے کو اذان کہتے ہیں۔ نماز سے پہلے اذان دی جاتی ہے۔ اذان سن کر لوگ نماز کے لیے مسجد آتے ہیں ان جملوں کی بلند آواز سے درست تلفظ کے ساتھ خواندگی کیجیے اور بچوں سے تقلید خواندگی کروائیے بعد ازاں طلبہ سے پوچھیے کہ کون کون ان جملوں کو پڑھ سکتا ہے ہاتھ بلند کروائیے اور پھر چند بچوں سے بلند آواز سے اس کی خواندگی کروائیے جو طلبہ اچھی ادائیگی کریں ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ اذان کے تصور کو مضبوط کرنے کے لیے کلماتِ اذان کا ایک خوبصورت چارٹ بچوں کی مدد سے بنائیے اور کلاس روم میں آویزاں کیجیے اور چھڑی کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے کلماتِ اذان بچوں سے کہلوائیے۔ بچوں کو اذان کا مختصر تعارف کروائیے، انھیں بتائیے کہ پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں سکھایا ہے کہ اذان کے کلمات خاموشی سے سنیں۔ مزید بتائیے کہ مسجد سے دن رات میں پانچ مرتبہ اذان دی جاتی ہے۔ اذان اللہ تعالیٰ کی اہم عبادت نماز کا اعلان ہے۔ اذان کا مطلب ہے اعلان کرنا۔ دن میں پانچ بار نماز کے لیے جو کلمات بلند آواز سے ادا کیے جاتے ہیں انھیں اذان کہتے ہیں۔ اذان دینے والے کو موذِن کہتے ہیں۔ اسلام کے پہلے موذن حضرت بلال بن رباح رضی الہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ پیارے بچو! اذان کے وقت خاموش رہنا چاہیے اوراذان سنتے ہوئے ساتھ ساتھ اذان کے الفاظ دہرانے چاہییں۔

سرگرمی:(10منٹ)

(الف) بچوں کو کسی خوش الحان موذن کی آواز میں اذان سنائیے۔

(ب) کلماتِ اذان پر مشتمل پندرہ فلیش کارڈ بنائیے اور موذن کی اذان کے دوران بچوں کو ساتھ ساتھ ان کلمات والے فلیش کارڈ دکھائیے۔

سرگرمی(5منٹ)

چھڑی کے اشارے سے کلماتِ اذان والے چارٹ پر لکھے اذان کے کلمات درست تلفظ سے پڑھیے اور بچوں کو ان کی مشق کروائیے ۔

اختتامیہ:(3منٹ)

سبق کے اہم نکات مختصراً دہرائیے:

- نماز کے لیے پکارنے کو اذان کہتے ہیں۔
- اذان سن کر لوگ نماز کے لیے مسجد جاتے ہیں۔
- اذان دینے والے کو موذن کہتے ہیں۔

جانچ(5منٹ)

سبق کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے بچوں سے مندرجہ ذیل سوالات کیجیے۔

(الف) چند بچوں سے خوش الحانی کے ساتھ اذان سنیے اور باقی بچوں سے سوالات کیجیے کہ کون سا کلمہ کتنی بار استعمال ہوا ہے۔

(ب) کلماتِ اذان پر مشتمل پندرہ فلیش کارڈ جو آپ کے پاس ہیں مختلف بچوں میں تقسیم کیجیے اور ان سے کہیے کہ وہ اذان کے دوران یہ کارڈ دیگر بچوں کو دکھائیں اس سرگرمی سے آپ ان کی سمجھ کی جانچ کر سکیں گے۔

تفویض کار:(2منٹ)

نصابی کتاب کے صفحہ نمبر26 پر درج ذیل "سرگرمیاں برائے طلبہ" والدین کی مدد سے کر کے آئیں۔

1. کلمات میں رنگ بھریں۔
2. مسجد میں ہونے والی اذان سنیے اور وہی الفاظ دہرائیے۔

باب دوم: ایمانیات وعبادات

عبادات

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

اذان کی ابتدا کا واقعہ، اذان کا تعارف اور اذان کی مشروعیت سے قبل لوگوں کو نماز کے لیے کیسے بلایا جاتا تھا۔

مواد:

درسی نصابی کتاب جماعت اول، مارکر، ڈسٹر، بورڈ۔

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- اساتذہ کرام کو اذان کی ابتدا کا علم بخوبی ہونا چاہیے حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ جب آپ محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ نے ناقوس بنانے کا حکم دیا تاکہ اسے بجا کر لوگوں کو جماعت کے لیے اکٹھا کیا جائے۔ میں سویا ہوا تھا ایک آدمی کو خواب میں دیکھا وہ ہاتھ میں ناقوس پکڑے جا رہا تھا میں نے کہا اللہ کے بندے کیا تو ناقوس بیچتا ہے اس نے کہا آپ اس کو کیا کریں گے میں نے کہا ہم اس کے ساتھ لوگوں کو نماز کے لیے اکٹھا کریں گے۔ اس نے کہا میں تجھے اس سے بہتر چیز نہ بتا دوں۔ میں نے کہا کیوں نہیں پھر اُس نے اذان کے سارے کلمات بتا دیئے۔ اور یہی کلمات آپ محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کو وحی کیے گئے۔
- اسلام سے پہلے عبادت کے بلاوے کے لیے آگ جلائی جاتی تھی، گھنٹی بجائی جاتی تھی اوران کے علاوہ اور بھی طریقے اختیار کیے جاتے تھے۔
- ان کلمات کی ادائیگی کے لیے اولین موذن کے طور پر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ نے حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ کا انتخاب کیا۔
- اذان کی اہمیت کا اندازہ آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس روایت سے کر سکتے ہیں۔ آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ نے فرمایا جو موذن کی اذان سن کر کہے کہ میں گواہی دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے رسول ہونے پر اور دین کے اسلام ہونے پر راضی ہوں۔ اُس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

عنوان کا تعارف (2 منٹ)

پیارے بچو! گذشتہ سبق میں ہم کلمات اذان اور پہلے موذن کے بارے میں پڑھ چکے ہیں آج کے سبق میں ہم اذان، اس کی اہمیت اور نماز کے بلاوے کے لیے جو دوسرے طریقے اختیار کیے جاتے تھے ان کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریس سبق: (10+3 منٹ)

برین سٹارمنگ کی تکنیک استعمال کرتے ہوئے بچوں سے یہ سوالات کیجیے۔

- اذان کی ابتدا کیسے ہوئی؟
- اذان سے پہلے نماز کے لیے لوگوں کو کیسے بلایا جاتا تھا؟
- اذان دینے والے کو کیا کہتے ہیں؟
- پہلے موذن کا کیا نام ہے؟

تدریس:

مارکر اٹھائیے اور بورڈ پر درسی کتاب میں مکتوب حیّ علیٰ الصلاۃ اور حیّ علیٰ الفلاح خوش خط لکھیے اسے درست تلفظ کے ساتھ پڑھیے اور بچوں کی اصلاح کرتے ہوئے پڑھنے کے لیے کہیے۔ اس کے بعد اذان کی ابتدا کا واقعہ کہانی کی صورت میں طلبہ کو سنائیے اور الفاظ کا ترجمہ اور مفہوم اچھی طرح سمجھائیے۔ بچوں کو بتائیے کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے بتایا کہ اذان کی آواز سن کر شیطان بھاگ جاتا ہے۔ اور بچوں کو آسان پیرائے میں سمجھائیے کہ اذان میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت کی گواہی دی جاتی ہے، اور فلاح و صلاح (کامیابی اور اچھائی) اور خیر کی جانب دعوت دی جاتی ہے۔ کلمات اذان کی تعداد پندرہ ہے۔

سرگرمی: (10 منٹ)

خانہ کعبہ کی تصویر والا ایک خوبصورت چارٹ بچوں کی مدد سے بنائیے اور اس پر کلمات اذان لکھیے اور بچوں کو بتائیے کہ یہ خانہ کعبہ ہے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فتح مکہ کے موقع پر حضرت بلال بن رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خانہ کعبہ کی چھت پر چڑھ کر اذان دینے کا حکم دیا۔ اس کے بعد بچوں کو اسلام کے پہلے موذن حضرت بلال بن رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایمان لانے اور اس کے نتیجے میں ان پر جو مشکلات آئیں اختصار کے ساتھ ان کا تذکرہ کیجیے اور فتح مکہ کے موقع پر اذان دینے کا واقعہ کہانی کی صورت میں بچوں کو سنائیے۔

سرگرمی: (5 منٹ)

(الف) کتاب کے صفحہ نمبر 26 پر موجود کلمات میں بچوں سے رنگ بھروائیے

(ب) کلاس میں اچھی آواز رکھنے والے بچوں کے درمیان اذان پڑھنے کا مسابقہ کروائیے۔

اختتامیہ:(3منٹ)

ایک مرتبہ پھر مختصر الفاظ میں سبق کے اہم نکات دہرایئے کہ

- اسلام کے پہلے موذن حضرت بلال بن رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔
- شیطان اذان کی آواز سن کر بھاگ جاتا ہے۔
- جب اذان ہو رہی ہو تو خاموشی کے ساتھ اذان کے کلمات کو سنیں اور کلمات اذان کو دہرائیں۔

جانچ(5منٹ)

"حی علی الصلاۃ" اور "حی علی الفلاح" کے الفاظ کے معانی پوچھیے اوران کلمات کے جواب کے بارے میں کیاپڑھناچاہیے اس بارے میں سوال کیجیے۔

فتح مکہ کے موقع پر کعبہ کی چھت پہ کھڑے ہو کر کس صحابی نے اذان دی تھی؟

حضرت بلال بن رباح کون تھے؟

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مسجد میں اذان کون دیتا تھا؟

کلمات اذان کی تعداد کتنی ہے؟

تفویض کار:(2منٹ)

فتح مکہ کے موقع پر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اذان دینے کا واقعہ والدین سے تبادلۂ خیال کریں اور اذان کے آداب کے بارے میں والدین سے پوچھ کے آئیں۔

باب دوم: ایمانیات و عبادات

عبادات

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یہ جان سکیں کہ نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے۔

مواد:

درسی نصابی کتاب جماعت اول، مارکر، ڈسٹر، بورڈ، چارٹ، چھڑی، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو بخوبی اس کا ادراک ہونا چاہیے:

- نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے اور قیامت کے دن سب سے پہلے اس کا حساب لیا جائے گا۔
- نماز قربِ الٰہی کا سب سے موثر وسیلہ ہے جیسا کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى يُنَاجِي رَبَّهُ۔ (بخاری)
- دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ جن کا اوقاتِ مقررہ پر پڑھنا ضروری ہے۔
- بُنِيَ الإِسْلاَمُ عَلَى خَمْسٍ : شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ. (ترجمہ: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: یہ گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور (بیت اللہ کا) حج کرنا اور رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔') (بخاری و مسلم)
- نماز چونکہ دینی تربیت کا اہم ترین حصہ ہے اس لیے ہر امت پر فرض رہی ہے۔ تمام انبیاء علیہم السلام اپنی امتوں کو نماز کی تلقین کرتے رہے۔ قرآن مجید بتاتا ہے کہ نماز قائم کرنے والے فلاح پائیں گے اور اسے ترک کرنے والے ذلت و خواری کا شکار ہونگے۔ ایک آیت میں مذکور ہے کہ جب عذاب کے فرشتے جہنمیوں سے عذاب پانے کی وجہ دریافت کریں گے تو وہ اپنے جہنم میں پھینکے جانے کی ایک وجہ یہ بتائیں گے۔
- قَالُوا لَمۡ نَکُ مِنَ الۡمُصَلِّیۡنَ۔ ترجمہ: وہ بولے ہم نہ تھے نماز پڑھتے۔ (سورۃ المدثر 43)
- دل وزبان سے اللہ تعالیٰ کو معبود تسلیم کرتے ہوئے اہم حکم نماز کی ادائیگی سے انحراف ایک طرح سے اللہ تعالیٰ کو معبود ماننے سے انکار

کے مترادف ہے۔ اس لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا۔ مَن تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَد کَفَرَ ۔ ترجمہ: جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی اس نے کافرانہ روش اختیار کی۔ (ترمذی)

عنوان کا تعارف (3 منٹ)

عزیز طلبہ! آج ہم نماز کے بارے میں پڑھیں گے، مسلمان ہونے کے لیے کلمہ پڑھنا ضروری ہے اور کلمہ پڑھنے کے ساتھ ہی جو فرض ہر مسلمان مرد و عورت پر سب سے پہلے عائد ہوتا ہے وہ نماز ہے۔ آج ہم نماز کی ضرورت و اہمیت کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریس سبق: (3+10 منٹ)

برین سٹارمنگ کی تکنیک استعمال کرتے ہوئے بچوں سے یہ سوالات کیجیے:

- نماز کس طرف منہ کر کے پڑھی جاتی ہے؟
- نماز کہاں کہاں پڑھی جاسکتی ہے؟
- نماز کس کے لیے پڑھی جاتی ہے؟

تدریس:

نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے سلسلہ کام کو جاری رکھتے ہوئے بچوں کو مزید بتائیے کہ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ جو دن رات میں پانچ نمازیں پڑھتا ہے اسے پچاس نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ مارکر اٹھائیے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 27 کھولیے اور یہ جملے بورڈ پر خوشخط لکھیے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ عبادت کا سب سے بہترین طریقہ نماز ہے۔ نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ ان عبارات کو بلند آواز سے پڑھیے۔ اس کے بعد بچوں سے پوچھیے کہ کون کون ان عبارات کو پڑھ سکتا ہے۔ بچوں سے ہاتھ بلند کروایئے اور بعد ازیں ایک ایک جملہ ہاتھ بلند کرنے والے طلبہ کو پڑھنے کے لیے کہیے۔ سلسلۂ کلام کو جاری رکھتے ہوئے طلبہ کو اسلام کے ارکان کا مختصر تعارف کروایئے، نماز پڑھنا کیوں ضروری ہے؟ اس کی وضاحت کیجیے۔ بچوں کو بتایئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔

سرگرمی: (10 منٹ)

(الف) بچوں کی مدد سے ارکانِ اسلام چارٹ پر خوش خط لکھیے اور اسے کمرا جماعت میں آویزاں کیجیے۔ اور چھڑی کی اشاراتی مدد سے بچوں کو ارکانِ اسلام یاد کروایئے۔

(ب) نصابی کتاب کے صفحہ 30 پر دی گئی سرگرمی: "پانچ نمازوں کے نام تلاش کیجیے اور ان میں مختلف رنگ بھریں" (یہ سرگرمی بچوں سے کروائیں)۔

سرگرمی: (5 منٹ)

پانچ فلیش کارڈز پر پانچ نمازوں کے نام لکھیے اور دوسرے پانچ فلیش کارڈز پر ایک سے پانچ تک گنتی لکھیے پھر بچوں سے کہیے کہ نمازوں کے فلیش کارڈز کو گنتی کی ترتیب سے ملائیں۔

اس کے بعد بچوں کو واقعہ معراج سنا کر نماز کی اہمیت سے آگاہ کیجیے۔

اختتامیہ:(3منٹ)

ایک بار پھر مختصر الفاظ میں بچوں کو بتایئے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ عبادت کا سب سے بہترین طریقہ نماز ہے۔ نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے۔ جو شخص پانچ نمازیں پڑھتا ہے اُسے پچاس نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔

جانچ(5منٹ)

سبق کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے بچوں سے درج ذیل سوالات کیجیے:

- عبادت کا بہترین طریقہ کون سا ہے؟
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں کیوں پیدا کیا ہے؟
- بچوں سے نماز کے ان فوائد کے بارے میں پوچھیے۔ (آدمی وقت کا پابند ہو جاتا ہے، صاف ستھرا اور پاکیزہ رہتا ہے، نماز پڑھنے سے بندہ اللہ کے قریب ہو جاتا ہے۔)

تفویض کار:(2منٹ)

بچوں کو کہیے کہ وہ والدین کی مدد سے نماز کے پانچ فوائد نوٹ بک پر لکھ کے لائیں۔

باب دوم: ایمانیات و عبادات

عبادات

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یہ جان سکیں کہ نماز ادا کرنے کے لیے پاک صاف ہونا ضروری ہے۔

مواد:

درسی نصابی کتاب جماعت اول، مارکر، ڈسٹر، بورڈ، چارٹ، چھڑی، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو بخوبی اس کا ادراک ہونا چاہیے:

- پاکیزگی اور طہارت ایمان کی بنیاد ہے اور نماز کے لیے شرط بھی ہے۔
- طہارت اور پاکیزگی حاصل کرنے کے ذرائع غسل اور وضو ہیں۔
- نماز کی ادائیگی کے لیے لباس اور جگہ کی پاکیزگی بھی ضروری ہے۔
- فرائض وضو یہ ہیں:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ۔ اے ایمان والو جب تم نماز کے لیے اٹھو تو چاہیے کہ اپنا منہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھو لو، سروں پر ہاتھ پھیر لو اور پاوں ٹخنوں سمیت دھو لیا کرو کہ مفہوم سے آگاہ ہوں۔

عنوان کا تعارف (3منٹ)

پیارے بچو! آج ہم صفائی اور طہارت کے بارے میں پڑھیں گے جو نماز کی ادائیگی کے لیے ضروری ہے۔ پیارے بچو ہم مسلمان ہیں۔ ہمیں اپنے جسم، لباس، جگہ، اسکول، مسجد، گھر، گلی اور اپنے ارد گرد کے علاوہ اپنی سوچ اور خیال کو بھی پاکیزہ رکھنا چاہیے۔

تدریس سبق: (3+10منٹ)

برین سٹارمنگ کی تکنیک استعمال کرتے ہوئے بچوں سے یہ سوالات کیجیے

- طہارت کیسے حاصل کی جاتی ہے؟

- وضو کسے کہتے ہیں؟
- نماز کے لیے کن چیزوں کا صاف ہونا ضروری ہے؟

تدریس:

درسی کتاب صفحہ نمبر 28 کھولیئے اور وھاں لکھے ہوئے یہ جملے خوش خط لکھیئے نماز پڑھنے سے پہلے وضو کرنا ضروری ہے۔
وضو کرنے سے ہم پاک صاف ہو جاتے ہیں۔ ایک مسلمان ہر نماز سے پہلے وضو کرتا ہے اور پاک صاف ہوتا ہے۔
ان کلمات کی بلند آواز سے خواندگی کیجیے اور بچوں سے تقلید خواندگی کروایئے اس موقع پر بچوں کی اصلاح کیجیے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے مزید بچوں کو بتایئے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کو پاکیزگی پسند ہے۔ پاکیزگی سے ہمارا ایمان مکمل ہوتا ہے۔ صفائی نصف ایمان ہے اور ایمان کی شرط ہے اور نماز کی ادائیگی کے لیے بدن کا اور کپڑوں کا صاف اور پاکیزہ ہونا ضروری ہے۔ طہارت اور پاکیزگی وضو اور غسل کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے۔ بچوں کو یہ بھی بتایئے کہ وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ وضو میں ہاتھ، منہ، بازو، پاؤں دھونا اور سر کا مسح کرنا شامل ہے۔ یہ بھی بتائیں کہ نماز جس جگہ پڑھی جائے اس جگہ اور جس کپڑے پر پڑھی جائے اس کا صاف ہونا بھی ضروری ہے۔

سرگرمی:(15منٹ)

بچوں کو سمجھایئے کہ وضو میں جسم کے کن کن حصّوں کا دھونا اور کس حصّے کا مسح کرنا ضروری ہے اور بچوں کو سکول کی مسجد یا وضو گاہ میں وضو کی عملی مشق کروایئے۔

اختتامیہ:(3منٹ)

ایک مرتبہ پھر سبق کے اہم نکات مختصر الفاظ میں بچوں کو بتایئے:

- وضو میں منہ، ہاتھوں اور پاوں کا دھونا ضروری ہے۔
- وضو میں چوتھائی حصہ سر کا مسح کرنا لازمی ہے۔
- نماز کے لیے بدن کے علاوہ لباس اور جگہ کا پاک ہونا بھی ضروری ہے۔

جانچ(3منٹ)

سبق کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے بچوں سے درج ذیل سوالات کیجیے:

- کیا وضو کے بغیر نماز ہو جاتی ہے؟
- وضو میں کتنی چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟
- نماز کی ادائیگی کے لیے بدن کے علاوہ اور کن چیزوں کا پاک صاف ہونا ضروری؟

تفویض کار:(2منٹ)

والدین کی مدد سے وضو کی مشق کریں اور جسم کے جن حصّوں کا دھونا اور جن کا مسح کرنا ضروری ہے ان کے نام نوٹ بک پر لکھ کے لائیں۔

باب دوم: ایمانیات وعبادات

عبادات

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

بچے پنج گانہ نماز کے نام زبانی یاد کر سکیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب جماعت اول، مارکر، ڈسٹر، بورڈ، چارٹ، چھڑی، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو بخوبی اس کا ادراک ہونا چاہیے:

- پانچوں نمازیں ان ہی متعین اوقات میں ادا کرنا ضروری ہیں جو اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمائے ہیں۔ جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے:
- اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتۡ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ کِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا۔ (بے شک نماز تو ایمان والوں پر پابندیِ وقت کے ساتھ فرض ہے)
- معراج کی رات حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے پانچ نمازوں کا تحفہ دیا گیا۔
- نماز بندوں پر اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا فریضہ ہے، دین کا ستون ہے، مسلمان اور کافروں کے درمیان وجہِ امتیاز ہے، نجات کی شرط ہے، ایمان کی محافظ ہے اور اس کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت و تقویٰ کی بنیادی شرائط کے طور پر بیان کیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے: وَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ۔ (روم: 31) اور نماز کی پابندی رکھو اور شرک کرنے والوں میں مت رہو۔
- حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کیا کہ میں نے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے پوچھا اللہ کو کون سا عمل زیادہ پسند ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا نماز کی بروقت ادائیگی۔
- آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر ہو جس میں وہ ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو کیا تم کہہ سکتے ہو پھر بھی کچھ میل کچیل باقی رہے گی۔۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کیا۔ ایسا کرنا ذرا بھی میل کچیل نہیں چھوڑے گا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: پانچوں نمازوں کی یہی مثال ہے اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

عنوان کا تعارف (5 منٹ)

پیارے بچو! دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ ہر صاحب ایمان کو دن رات میں پانچ نمازیں پڑھنے کا اللہ کی طرف سے حکم ہے۔ آج ہم پانچ نمازوں کے ناموں کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (3+10 منٹ)

برین سٹارمنگ کی تکنیک استعمال کرتے ہوئے بچوں سے یہ سوالات کیجیے:

- فجر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟
- مغرب کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟
- دن رات میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟

تدریس:

مارکر اٹھایئے اور خوش خط یہ جملے لکھیے:

1.1. مسلمان دن اور رات میں پانچ نمازیں پڑھتے ہیں۔

1.2. ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے دن رات میں پانچ نمازیں اپنے وقت میں پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

1.3. آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے جو پانچ نمازیں پڑھے گا اسے پچاس نمازوں کا ثواب ملے گا۔

1.4. دن رات میں جو پانچ نمازیں پڑھی جاتی ہیں ان کے نام یہ ہیں: فجر۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشاء۔

ان جملوں کی بلند آواز سے خواندگی کیجیے اور بچوں سے تقلیدِ خواندگی کروایئے۔ اس کے بعد بچوں سے پوچھیے، کون کون یہ جملے پڑھ سکتا ہے؟ ہاتھ بلند کروایئے۔ پھر ہاتھ بلند کرنے والے بچوں سے ایک ایک جملہ پڑھنے کے لیے کہیے۔ باقی بچوں کو یہ جملے غور سے سننے اور یاد کرنے کے لیے کہیے۔ بچوں کو بتایئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے کے لیے چوبیس گھنٹے میں پانچ نمازیں اپنے اپنے وقت پر پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

سرگرمی: (10 منٹ)

(الف) پانچ نمازوں کے ناموں کا چارٹ کمرا جماعت میں آویزاں کیجیے اور چھڑی کی اشاراتی مدد سے بچوں کو پانچوں نمازوں کے نام یاد کروایئے۔

(ب) پانچ فلیش کارڈ بنایئے، ان پر پانچ نمازوں کے نام لکھیے اور پانچ مختلف بچوں میں تقسیم کر دیجیے۔ بعد ازاں بچوں سے اپنے پاس موجود فلیش کارڈ پر لکھے نماز کا نام پڑھنے کے لیے کہیے۔ پوری کلاس کے بچوں کے ساتھ اس عمل کو دہرایئے تاکہ ہر بچہ پانچ نمازوں کے نام اچھی طرح یاد کر سکے۔

سرگرمی:(5منٹ)

بچوں کو درسی کتاب کے صفحہ نمبر 30 پر موجود درج ذیل سرگرمی کروائیں:

پانچ نمازوں کے نام تلاش کیجیے اور ان میں مختلف رنگ بھریں۔

اختتامیہ:(3منٹ)

سبق میں اہم نکات ایک مرتبہ پھر مختصر الفاظ میں بچوں کو بتائیں:

- دن رات میں ہم پانچ نمازیں پڑھتے ہیں۔
- پانچوں نمازوں کے نام: فجر۔ظہر۔عصر۔مغرب اور عشاء ہیں۔
- ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے وقت پر نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے۔
- ہم اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے کے لیے نماز پڑھتے ہیں۔

جانچ(5منٹ)

بچوں سے درج ذیل سوالات کیجیے:

- دن رات میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟
- پانچوں نمازوں کے نام بتائیے؟
- ہم نماز کیوں پڑھتے ہیں؟
- پانچ نمازیں پڑھنے سے کتنی نمازوں کا ثواب ملتا ہے؟

تفویض کار:(2منٹ)

بچوں کو کہیں کہ وہ والدین کی مدد سے نمازِ پنج گانہ کے نام یاد کر کے اور اپنی نوٹ بک پر لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-ا　　　　سبق نمبر-30

باب دوم: ایمانیات وعبادات

سیرتِ طیبہ　　　　دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں جان سکیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب جماعت اول، مارکر، ڈسٹر، بورڈ، چارٹ، چھڑی، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو بخوبی اس کا ادراک ہونا چاہیے:

- ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ عام الفیل کو ربیع الاول کے مہینے میں پیر کے دن مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت سے چھ ماہ پہلے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد محترم حضرت عبد اللہ انتقال فرما چکے تھے۔ یوں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ حالت یتیمی میں اس دنیا میں تشریف لائے۔
- حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت باسعادت کے ساتویں روز جناب عبد المطلب نے اپنے پیارے پوتے کا عقیقہ کیا اور قریش کے لوگوں کو کھانے کی دعوت دی۔ دعوت سے فارغ ہونے کے بعد لوگوں نے ان سے پوچھا۔ اے عبد المطلب آپ نے اپنے جس بیٹے کی پیدائش پر ہمیں یہ دعوت دی ہے اس کا نام کیا رکھا ہے۔ انہوں نے کہا محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ۔ محمد کے معنی ہیں۔ جس کی بار بار تعریف کی جائے یا وہ شخصیت جو تمام کمالات وصفات حمیدہ کی جامع ہو۔
- شرفائے عرب میں دستور تھا کہ بچوں کو ماں کے پاس نہ رکھتے تھے بلکہ اکثر پرورش کے لیے دوسری عورتوں کو دے دیتے اور قرب وجوار کے قبائلی دیہات میں بھیج دیتے۔ بچے دیہات کی کھلی آب و ہوا میں پرورش پاتے چند سال کے بعد ان کے والدین انہیں واپس لے جاتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کی سعادت قبیلہ سعد کی خواتین میں سے حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو نصیب ہوئی۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ حضرت حلیمہ سعدیہ کے پاس پانچ برس تک رہے۔ یہاں تک کہ واقعۂ شق صدر پیش آیا۔ اس کی کیفیت کچھ یوں ہے کہ حضرت حلیمہ سعدیہ کے دو بچے دوڑتے ہوئے ان کے پاس آئے اور کہا کہ دو سفید پوش آدمی

ہمارے قریشی بھائی کو پکڑ کرلے گئے اور اسے قتل کر ڈالا۔ حضرت حلیمہ اوران کے شوہر حارث اس طرف دوڑے، دیکھا کہ حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ صحیح سلامت ہیں لیکن چہرہ مبارک کا رنگ متغیر ہے۔ حضرت حلیمہ نے حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو گلے لگاتے ہوئے یہ پوچھا۔ کیا ہوا تھا؟ تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا دو سفید پوش آدمی میرے پاس آئے اور مجھے لٹا کر میرا سینہ چاک کیا اور اس میں سے میرا دل نکالا پھر اس میں سے کوئی چیز نکالی پھر میرے دل کو سینہ میں رکھ کر درست کر دیا۔

- جب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک چھ سال ہوئی تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی والدہ سیدہ آمنہ انتقال کر گئیں۔ اس کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی پرورش کی ذمہ داری آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے دادا جناب عبد المطلب نے اٹھائی۔ آٹھ سال کی عمر میں وہ بھی انتقال کر گئے تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی پرورش کی ذمہ داری آپ کے چچا جناب ابو طالب نے لے لی۔
- جب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اپنے چچا حضرت ابو طالب کے ساتھ شام کے شہر بُصریٰ میں گئے تو ایک عیسائی راہب، بحیرہ نامی نے اہل قافلہ کو کھانے کی دعوت دی۔ دعوت کے وقت سب قافلے والے گئے مگر حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو کم عمری کے باعث سامان کی نگرانی کے لیے چھوڑ گئے۔ بحیرہ نے سوال کیا کہ کیا سبھی لوگ آگئے ہیں۔ جواب دیا گیا کہ ہم پڑاؤ میں ایک لڑکا چھوڑ آئے ہیں۔ اس نے کہا: اسے بھی لے کر آؤ۔ جب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ آئے تو بحیرہ نے بغور آپ کو دیکھا اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے چچا ابو طالب سے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے بارے میں دریافت کیا اور پھر بحیرہ نے ان سے کہا: اپنے بھتیجے کو اپنے وطن واپس لے جاؤ اور یہودیوں سے اس کی خاص طور پر حفاظت کرو۔ کیوں کہ آگے چل کر یہ بڑے رتبے اور شان کا مالک ہو گا۔ مجھے ڈر ہے کہ یہودی ان کو نقصان نہ پہنچائیں۔

عنوان کا تعارف (3 منٹ)

پیارے بچو! آج ہم حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے بارے میں پڑھیں گے جو اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ عزیز ہیں اور ان کی اطاعت ہم سب کے لیے ضروری ہے۔

سبق کی تدریس: (10+3 منٹ)

برین سٹارمنگ کی تکنیک استعمال کرتے ہوئے بچوں سے یہ سوالات کیجیے۔

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کہاں پیدا ہوئے؟
- آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی والدہ اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے دادا نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا نام کیا رکھا؟
- جب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی والدہ وفات پا گئیں اس وقت آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی عمر کیا تھی؟

- آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ کی وفات کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کس نے کی؟
- **آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ** کے دادا کی وفات کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کس نے کی؟

تدریس:

بچوں سے نصابی کتاب کھولنے کے لیے کہیے اور صفحہ نمبر 31 پر موجود عبارات کو پڑھیے۔ اور بچوں سے پوچھیے کون کون ان عبارات کو پڑھ سکتا ہے۔ ہاتھ بلند کروائیے۔ اور ہاتھ بلند کرنے والے بچوں کو شاباش دیتے ہوئے ایک ایک سطر پڑھنے کے لیے کہیے۔ اس دوران بچوں کی غلطیوں کی اصلاح کیجیے اور بعد میں ہاتھ بلند نہ کرنے والے بچوں کو بھی ان سطور کے پڑھنے کے لیے ترغیب دیجیے۔ متن میں موجود سوالات کے جوابات کے بارے میں بچوں کو آگاہی دیجیے۔ بچوں کو بتائیے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ جزیرۃ العرب کے شہر مکہ مکرمہ میں عام الفیل کے سال ربیع الاول کے مہینے میں پیر کے روز پیدا ہوئے۔ آپ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش سے پہلے ہی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد گرامی فوت ہو چکے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش پر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا عبد المطلب نے بہت خوشی منائی اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام محمد رکھا۔ محمد کے معنی ایسی شخصیت کے ہیں جن کی بار بار بہت زیادہ تعریف کی جائے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ نے آپ کا نام احمد رکھا تھا۔ جب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر چھ سال ہوئی تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ بھی وفات پا گئیں اور اس کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا نے کی۔

سرگرمی:(10منٹ)

(الف) پانچ فلیش کارڈ بچوں کو دکھائیے جن میں آپ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے احمد و محمد کے علاوہ تین نام: حاشر، عاقب اور مزمل لکھے ہوں۔ آپ خود بھی بلند آواز سے یہ نام پڑھیے اور بچوں کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی پریکٹس کروائیے۔

سرگرمی:(5منٹ)

بچوں سے کہیے کہ نصابی کتاب کھولیں اور کتاب کے صفحہ نمبر 34 پر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نام میں رنگ بھریں۔

اختتامیہ:(3منٹ)

ایک مرتبہ پھر مختصر الفاظ میں بتائیے کہ

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کی ولادت مکۃ المکرمہ میں عام الفیل کو ربیع الاول کے مہینے میں پیر کے روز ہوئی۔

- آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کی ولادت سے پہلے ہی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کے والد محترم فوت ہو چکے تھے۔
- آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کے دادا حضرت عبدالمطلب نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کی پیدائش کے ساتویں روز عقیقہ کیا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کا نام محمد رکھا جب کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کی والدہ محترمہ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کا نام احمد رکھا۔

جانچ(5منٹ)

بچوں سے درج ذیل سوالات کریں:

- آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ کی وفات کے بعد آپ کی پرورش کس نے کی؟
- آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت کس روز ہوئی؟
- آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کس سال اور کس ماہ میں ہوئی؟
- آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کا نام محمد اور احمد کس کس نے رکھا۔

تفویض کار:(2منٹ)

والدین کی مدد سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمکی پانچ صفاتی نام یاد کریں اور نوٹ بک پر لکھ کے لائیں۔

باب دوم: ایمانیات وعبادات

سیرتِ طیبہ

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمکے گھرانے سے متعلق آگاہ ہو سکیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب جماعت اول، مارکر، ڈسٹر، بورڈ، چارٹ، چھڑی، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو بخوبی اس کا ادراک ہونا چاہیے:

- قبیلہ قریش جو کہ عرب کا معزز ترین قبیلہ تھا اسی کی ایک شاخ بنی ہاشم میں رسول اکرم خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ اس قبیلے کی عظمت کے بارے میں آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ نے اسماعیل علیہ السلام کی نسل میں سے کنانہ کا اور کنانہ میں سے قریش کا اور قریش میں سے بنی ہاشم کا انتخاب کیا اور بنی ہاشم میں سے مجھے منتخب فرمایا۔
- آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا عبدالمطلب قریش میں سب سے زیادہ خوبصورت، توانا، دانا، متحمل مزاج، سخی اور سب سے زیادہ ان برائیوں سے دور تھے جن میں قریش اور عرب کے دوسرے لوگ مبتلا ہو چکے تھے۔ وہ ایک اللہ کو مانتے تھے۔ ماہِ رمضان میں ہر سال غارِ حرا میں جا کر عبادت کیا کرتے تھے اور پورا مہینہ غربا کو کھانا کھلاتے رہتے تھے۔
- زم زم کنویں کی کھدائی کے وقت جناب عبدالمطلب نے نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ انھیں دس فرزند عطا کرے جو جواں ہو کر ان کی قوتِ بازو بنیں تو ان میں سے ایک کو کعبہ کے پاس لے جا کر اللہ کی راہ میں قربان کر دیں گے۔ اس وقت حارث کے سوا جناب عبدالمطلب کا کوئی اور بیٹا نہیں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے جناب عبدالمطلب کی اولاد میں بڑی برکت دی، چھ بیٹیوں کے علاوہ انہیں بارہ بیٹے عطا کیے۔ ان میں جب دس بیٹے جوان ہوئے اور ان کی قوت بازو بنے تو ایک دن انہوں نے اپنے بیٹوں کے سامنے اپنی نذر کا ذکر کیا۔ سب نے اپنی نذر پوری کرنے کا کہا۔ چنانچہ وہ سب کو کعبہ شریف کے پاس لے گئے اور اس زمانے کے طریقے کے مطابق تیروں کے ذریعہ قرعہ ڈالا، اس میں جناب عبد اللہ کا نام نکلا، جو ان کے سب سے خوبصورت اور پیارے بیٹے تھے، جن کی عمر اس وقت سترہ سال تھی۔

اپنی نذر کے پورا کرنے کے لیے جناب عبدالمطلب نے چھری ہاتھ میں لی اور جناب عبد اللہ کو ذبح کرنا چاہا۔ قریش کے لوگ

جمع ہو گئے اور انہیں اس کام سے روک دیا اور انہیں کہا کہ حجاز کی فلاں "عرافہ" (سیانی) سے مشورہ کریں۔ اس "عرافہ" نے کہا تم لوگ واپس جا کر اس بات پر قرعہ ڈالو کہ عبد اللہ کو ذبح کیا جائے یا اونٹوں کو۔ اگر قرعہ عبد اللہ کے نام پر نکلے تو دس دس اونٹ بڑھاتے جاؤ یہاں تک کہ قرعہ اونٹوں پر نکل آئے۔ یونہی کیا گیا اور سو اونٹوں کی قربانی کے بدلے حضرت عبد اللہ کی جان بچ گئی۔

- جب حضرت عبد اللہ کی عمر پچیس برس ہوئی تو جناب عبد المطلب نے ان کی شادی قریش کے خاندان بنی زہرہ کے سردار وھب بن عبد مناف کی صاحبزادی بی بی آمنہ سے کر دی۔
- حضرت عبد اللہ شادی کے کچھ عرصہ بعد تجارت کی غرض سے فلسطین کے شہر غزہ گئے۔ وہاں سے واپس آتے ہوئے جب یہ تجارتی قافلہ یثرب پہنچا تو جناب عبد اللہ بیمار ہو گئے۔ چنانچہ وہ اپنی دادی سلمٰی بنت عمرو کے خاندان بنی عدی بن نجار کے ہاں ٹھہر گئے اور ساتھیوں کو مکہ روانہ کر دیا۔ ایک مہینہ کی علالت کے بعد جناب عبد اللہ یثرب ہی میں فوت ہو گئے اور وہیں ان کی تدفین ہوئی۔

عنوان کا تعارف (3 منٹ)

پیارے بچو! آج ہم خاتم النّبیین حضرتِ محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے خاندان قریش، ان کے والدین کریمین اور دادا عبد المطلب کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (3+10 منٹ)

برین سٹارمنگ کی تکنیک استعمال کرتے ہوئے بچوں سے یہ سوالات کیجیے:

- حضرتِ محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے والد اور والدہ کا کیا نام تھا؟
- آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے دادا کا کیا نام تھا؟
- آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ اور حضرت ابو طالب کا آپس میں کیا تعلق تھا؟

تدریس:

درسی کتاب کھولیے اور صفحہ نمبر 32 پر آخری دونوں پیراگراف بلند آواز سے درست تلفظ کے ساتھ پڑھیے اور بچوں سے تقلید خواندگی کروائیے۔

مار کر اٹھائیے، آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے خاندان، آپ کے دادا حضرت عبد المطلب، آپ کے والد محترم حضرت عبد اللہ اور آپ کی والدہ محترمہ سیدہ آمنہ اور آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے چچا حضرت ابو طالب کے نام ایک جانب لکھیے اور دوسری جانب آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے ساتھ ان کے رشتے کا نام لکھیے۔ بچوں کو بتائیے کہ آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کا تعلق عرب کے مشہور خاندان قریش سے تھا۔ آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے دادا کا نام حضرت عبد المطلب، آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے والد کا نام حضرت عبد اللہ، آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کی والدہ کا نام حضرت آمنہ اور آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے چچا حضرت ابو طالب ہیں۔ سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے بچوں کو بتائیے کہ آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کی ولادت سے پہلے ہی آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے والد کا انتقال ہو گیا تھا۔ جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کی عمر چھ

سال ہوئی تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ محترمہ بھی وفات پا گئیں۔ والدہ کی وفات کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پیارے دادا حضرت عبد المطلب نے کی۔ جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر آٹھ سال ہوئی تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا بھی وفات پا گئے۔ اس کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت ابو طالب نے کی۔ یہ بھی بتائیے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا حضرت عبد المطلب، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے بہت پیار کرتے تھے۔ وہ ہمیشہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنے قریب رکھتے تھے۔

سرگرمی: (10 منٹ)

(الف) مارکر اٹھائیے اور بورڈ پر نیچے دیے گئے نمونے کے مطابق دائرے بنائیے اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے گھر والوں کے نام دائروں پر لکھے رشتوں کے مطابق بچوں کو بتائیے اور پھر ان سے بتانے کو کہیے۔ اور ان کے بتانے پر ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے بورڈ پر دائروں میں لکھتے جائیے۔

(ب)

بچوں کو درسی کتاب کھولنے کے لیے کہیے اور درسی کتاب کے صفحہ 35 پر موجود درج ذیل سرگرمی کرنے کے لیے کہیے۔

درخت کی شاخوں میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے خاندان کے افراد کے نام لکھیں۔

سرگرمی:(5منٹ)

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے خاندان کا معلوماتی چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں اور چھڑی کی اشاراتی مدد سے آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے خاندان کے افراد کے نام بچوں کو یاد کروائیے۔

اختتامیہ:(3منٹ)

ایک مرتبہ پھر مختصر الفاظ میں بتائیں کہ

- حضرت محمد خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کا تعلق عرب کے معزز خاندان قریش کی شاخ بنو ہاشم سے تھا۔
- آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے والد محترم کو بطور نذر ذبح ہونے سے بچانے کے لیے سو اونٹ قربان کیے گئے تھے۔
- آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کی پیدائش سے پہلے ہی آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے والد گرامی حضرت عبد اللہ یثرب میں وفات پا گئے تھے۔

جانچ(5منٹ)

بچوں سے درج ذیل سوالات کریں:

- حضرت عبد المطلب کون تھے؟
- حضرت ابو طالب سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کا کیا تعلق تھا؟
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کا تعلق کس خاندان سے تھا؟
- حضرت عبد اللہ کے بدلے میں کتنے اونٹ قربان کیے گئے۔

تفویض کار:(2منٹ)

والدین کی مدد سے آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے خاندان کے افراد کے نام خوش خط نوٹ بک پر لکھ کے لائیں۔

باب دوم: ایمانیات وعبادات

سیرتِ طیبہ

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمکے صادق ہونے کے بارے میں جان سکیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب جماعت اول، مارکر، ڈسٹر، بورڈ، چارٹ، چھڑی، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اساتذہ کرام کو بخوبی اس کا ادراک ہونا چاہیے:

- آپ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ اپنی زندگی میں صادق وامین کے نام سے پہچانے اور پکارے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ جب آپ کو چالیس سال کی عمر میں نبوت عطا کی گئی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اعلان نبوت کے لیے ایک بلند پہاڑی پر چڑھ کر نام لے لے کر عرب قبائل کو پکارا، اے بنی عدی، اے بنی ہاشم، اے بنی فہر وغیرہ۔ یہ آواز ہر کان تک پہنچی، تمام قبائل اس شخصیت کے گرویدہ تھے، اسے الصادق اور الامین کے معزز القاب سے پکارتے تھے۔ لہذا یہ آواز سنتے ہی تمام قبائل کے لوگ چھوٹے اور بڑے، خواص وعوام جمع ہو گئے۔ جب سب لوگ پہاڑی کے دامن میں جمع ہو گئے تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ان سب سے پہلے ایک سوال کیا۔ اگر میں یہ کہوں یہ وادی جس پہاڑ کے عقب میں ہے یہاں دشمن کی فوج موجود ہے اور وہ عن قریب تم پر حملہ آور ہونے والی ہے۔ تو کیا تم سب لوگ میری اس بات کی تصدیق کرو گے۔ سب نے یک زبان ہو کر جواب دیا" بے شک، کیوں کہ ہمارا تجربہ یہ ہے کہ آپ ہمیشہ سچ ہی بولتے ہیں۔
- " آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت کے بارے میں ہر قل سے مکالمہ کے دوران ابو سفیان جو اس وقت آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا بدترین دشمن تھا، نے ہر قل کے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت کے متعلق پوچھنے پر جواب دیا کہ وہ ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امانت داری کا یہ عالم تھا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بدترین دشمن بھی اپنی امانتیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حفاظت میں رکھواتے تھے۔ جس رات آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی اس رات آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ

عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو اپنے بستر پر لٹایا اور اپنے جانی دشمنوں کی امانتیں حضرت علی کے سپرد کیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا۔ صبح قریش کی یہ امانتیں لوٹا کر مدینہ منورہ چلے آنا۔

- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے امانت کے بارے میں ارشاد فرمایا: لَا دِینَ لِمَن لَا اَمَانَۃَ لَہٗ۔ (ترجمہ: اس شخص کا ایمان کامل نہیں جس میں امانت داری نہیں۔)
- سچائی ایک ایسی عالمگیر حقیقت ہے جسے تسلیم کیے بغیر انسان سکھ چین کا سانس نہیں لے سکتا۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس بات کو نہایت جامعیت کے ساتھ یوں ارشاد فرمایا: الصِدقُ یُنۡجِی وَ الکذبُ یُھلِک۔ (ترجمہ: سچائی انسان کو ہر آفت سے محفوظ رکھتی ہے اور جھوٹ اسے ہلاک کر ڈالتا ہے) سچائی کا سرچشمہ اللہ کی ذات ہے تمام انبیا نے وہیں سچائی حاصل کی اور دنیا میں پھیلائی۔ اس سچائی سے انکار کرنے والا زندگی کے ہر معاملے میں جھوٹ اور باطل کی پیروی کرتا ہے اور ہلاک ہو کر رہتا ہے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے امانت کے دائرے کو وسیع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: "محفل میں کی جانے والی باتیں بھی امانت ہیں" یعنی ایک جگہ کوئی بات سن کر دوسری جگہ جا سنانا بھی بددیانتی میں داخل ہے۔ اس سے بھی آگے بڑھ کر مسلمانوں کو تلقین کی گئی کہ وہ اپنی تمام جسمانی اور ذہنی صلاحیتوں کو اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی امانتیں سمجھیں اور ان سب کو اس احساس کے ساتھ استعمال کریں کہ ایک روز اللہ تعالیٰ کو ان کا حساب دینا ہے۔

عنوان کا تعارف (2 منٹ)

پیارے بچو! آج ہم حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے صادق اور امین یعنی سچے اور امانت دار ہونے کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (3+10 منٹ)

برین سٹارمنگ کی تکنیک استعمال کرتے ہوئے بچوں سے یہ سوالات کریں:

- صادق کا مطلب کیا ہے؟
- امین کسے کہتے ہیں؟
- **آپ نے ایک میز توڑ دیا، آپ کی امی جان نے پوچھا کہ یہ کس نے توڑا ہے؟ تو آپ کیا جواب دیں گے؟**

تدریس:

بچوں سے کہیے کہ وہ درسی کتاب کا صفحہ نمبر 36 کھولیں۔ "حضرتِ محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے اخلاقِ حسنہ" کے بارے میں کتاب کے متن کو بچوں کے سامنے بلند آواز سے پڑھیے اور بچوں کو ہدایت دیجیے کہ وہ اپنی انگلی ان الفاظ پر پھیرتے جائیں جو پڑھے جا رہے ہیں۔ اور جو بچے اس متن کو از خود پڑھ سکتے ہیں انھیں ہاتھ کھڑا کرنے کے لیے کہیے اور ان میں سے چند بچوں سے اس متن کو پڑھوائیے۔ غلطیوں کی اصلاح اور بہتر متن پڑھنے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ بچوں کو بتائیے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم چونکہ ہمیشہ سچ بولتے تھے اور امانتوں کا خیال رکھتے تھے اس لیے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو صادق اور امین کے نام سے پکارا جاتا

تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ نے صفا کی پہاڑی پر جب مکے والوں کو آواز دی، اُن کو پہاڑی پر جمع کیا اور ان سے سوال کیا کہ تم لوگوں نے مجھے کیسا پایا ہے؟ سب بولے: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ سچے اور امانت دار ہیں تب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اے لوگو! کہہ دو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو تم فلاح پا جاؤ گے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ ہمیشہ سچ بولتے تھے اور امانتوں کا خیال رکھتے تھے۔ اس لیے کافر بھی اپنی چیزیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس رکھوایا کرتے تھے۔ سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے بچوں کو بتائیے کہ صادق کے معنی ہیں: ہمیشہ سچ بولنے والا۔ اور امین کا مطلب ہے: دوسروں کی چیزوں کو حفاظت سے رکھنے والا۔

سرگرمی: (10 منٹ)

(الف) مارکر اٹھائیے اور تختۂ تحریر پر پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی یہ تین عادتیں لکھیے۔

- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچوں سے سب سے زیادہ پیار کرتے تھے اور کھانے کی چیزیں سب سے پہلے بچوں میں تقسیم کرتے تھے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایک صلح پسند انسان تھے اور کبھی لڑائی جھگڑا نہیں کرتے تھے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے اور لوگوں کی امانتوں کا خیال رکھتے تھے اسی لیے آپ کو صادق اور امین کے نام سے پکارا جاتا تھا۔

اور بچوں کو ان تینوں عادتوں کی املاء کروائیے، اس دوران مسلسل بچوں کی حوصلہ افزائی کیجیے تاکہ ان کی املا بہتر ہو سکے۔

(ب) بچوں سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 39 کھولنے کے لیے کہیے۔ اور وہاں موجود سرگرمی: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں" اپنی نگرانی میں بچوں سے حل کروائیے۔

سرگرمی- کردار سازی: (5 منٹ)

بچوں کو بتائیے کہ اچھے بچے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمُ سے محبت کرتے ہیں۔ پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت کرنے کا مطلب ہے کہ ہم برے کاموں سے بچیں اور اچھے کام کریں۔ اس کے بعد بچوں سے کہیے کہ وہ اپنی پانچ اچھی عادتوں کی فہرست بنائیں۔

اختتامیہ: (3 منٹ)

ایک مرتبہ پھر مختصر الفاظ میں بتائیے کہ

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ مکہ کے لوگوں میں صادق اور امین کے لقب سے مشہور تھے۔ صادق کے معنی سچ بولنے والے کے ہیں جب کہ امین کے معنی امانت دار کے ہیں۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت اور امانت کا یہ عالم تھا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اعلانِ نبوت کے بعد بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بدترین جانی دشمن آپ کے سچے اور امانت دار ہونے کا اعتراف کرتے تھے۔

جانچ(5منٹ)

بچوں سے درج ذیل سوالات کریں:

- صادق سے کیا مراد ہے؟
- امین سے کیا مراد ہے؟
- ہجرت کے وقت مکے والوں کی امانتیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کس کے سپرد کیں۔
- سچائی اور امانت داری کے سبب ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو کن القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے دین اسلام کی تبلیغ کے لیے صفا کی پہاڑی پر کھڑے ہو کر مکے والوں سے کیا خطاب فرمایا اور انہوں نے کیا جواب دیا۔

تفویض کار:(2منٹ)

(الف) پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت سے سچائی اور امانت داری کے واقعات اپنے ابو یا امی سے سنیں اور اپنے ہم جماعتوں کو استاد کی نگرانی میں سنائیں۔

(ب) اپنی روزمرہ زندگی میں سچائی، امانت داری اور اخلاقِ حسنہ کو اپنائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-۱ 　　　　 سبق نمبر-33

سیرت طیبہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت محمد مصطفیٰ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے اَخلاقِ حسنہ

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے "امین" ہونے کے بارے میں جان سکیں

مواد:

درسی کتاب برائے جماعت اول، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- صَفا، خانہ کعبہ کے قریب ایک پہاڑی کا نام ہے۔
- اعلانِ نبوت سے پہلے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ مکہ مکرمہ میں صادق اور امین کے لقب سے مشہور تھے۔

عنوان کا تعارف: (وقت: 5 منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ کیا آپ صادق اور امین کے معانی جانتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں کافر، اپنی امانتیں کس کے پاس رکھوایا کرتے تھے؟ طلبہ کے جوابات کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے واضح کریں کہ صادق کا مطلب ہے ہمیشہ سچ بولنے والا اور امین کا مطلب ہے دوسروں کی چیزوں کو باحفاظت رکھنے والا۔ انھیں بتائیں کہ آج ہم آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے صادق اور امین ہونے کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (10 منٹ)

طلبہ کو کتاب کے اس سبق کے صفحات کی طرف متوجہ کریں۔ جماعت کا دورہ کریں کہ تمام طلبہ نے سبق کے درست صفحات کو کھولا ہوا ہے۔ انھیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے صفا کی پہاڑی پر تشریف لے جانے والا واقعہ تفصیل سے بتائیں۔ اس موقع پر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے فرمان "اے لوگو کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں تو تم فلاح پا جاؤ گے" کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی تبلیغ کی ابتدا، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے اعلان سے فرمائی اور ساتھ ہی اپنی صادق اور امین کی صفت کا اقرار بھی ان سے کروایا کہ میں جو کہتا ہوں ہمیشہ سچ کہتا ہوں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کبھی کسی سے غلط بیانی نہیں کی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیشہ امانتوں کا خیال رکھا۔مکہ کے کافر لوگ بھی اپنی امانتیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس رکھوایا کرتے تھے، انہیں یقین تھا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ان کی امانت میں کبھی خیانت نہیں کریں گے۔

سرگرمی: (2منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کس پہاڑی پر تشریف لے گئے تھے؟ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں سے کیا پوچھا تھا؟

سرگرمی: (5منٹ)

طلبہ کو سچائی اور امانت داری کی اہمیت کے بارے میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کچھ احادیث بتائیں۔اور طلبہ سے کہیں کہ ان احادیث میں سے ایک ایک حدیث ساتھ بیٹھے طالب علم کو سنائیں۔

سرگرمی--کتاب پر مشق: (8منٹ)

کتاب کی مشق میں دی گئی سرگرمی درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں، کروائیں۔

اختتامیہ: (3منٹ)

کلاس میں سبق کے اہم نکات دہرائیں۔

جانچ: (5منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ

- صادق اور امین کس نبی علیہ السلام کا لقب ہے؟
- سچائی کی اہمیت پر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا کوئی ایک فرمان سنائیں۔

تفویض کار: (2منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ اپنے الفاظ میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے صفا کی پہاڑی پر تشریف لے جانے کا واقعہ گھر سے کاپی پر لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-۱

سبق نمبر-34

سیرت طیبہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حضرت محمد مصطفیٰ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے اَخلاقِ حسنہ

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سیرت طیبہ کی روشنی میں اخلاق حسنہ کے پہلوؤں کو اپنا سکیں۔

مواد:

درسی کتاب برائے جماعت اول، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- یقیناً تمھارے لیے اللہ کے رسول (خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی ذاتِ مبارکہ) میں بہترین نمونہ ہے۔ (الاحزاب، آیت: 21)
- آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ اخلاقِ حسنہ کے پیکر تھے۔

عنوان کا تعارف: (وقت: 4منٹ)

آج ہم اپنے پیارے نبی حضور اکرم خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی اچھی اور پیاری عادتوں کے بارے میں پڑھیں گے تاکہ ہم آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ان عادات کو خود بھی اپنا سکیں۔

سبق کی تدریس: (10منٹ)

طلبہ کو درسی کتاب کھولنے کا کہیں اور انھیں آج کے سبق کے صفحات کی طرف متوجہ کریں اور بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کو بے شمار خوبیوں سے نوازا تھا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے اور امانتوں کا خیال رکھتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کبھی کسی کو کوئی تکلیف نہیں پہنچائی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیشہ اپنے ہمسایوں سے اچھا سلوک کیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے جب بھی کسی نے کچھ طلب کیا تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اسے ضرور عطا کیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بڑوں کا احترام کرنے اور چھوٹوں پر شفقت کرنے کی تعلیم دی۔

سرگرمی:(7منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اپنے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اچھی عادات اپنائیں۔ ہمیشہ سچ بولیں۔ اگر جماعت کا کوئی طالب علم آپ کے پاس کوئی چیز امانت رکھوائے تو اسے، اسی طرح واپس کر دیں۔ اپنے اساتذہ اور والدین کا احترام کریں۔ ان کی باتوں کو دھیان سے سنیں اور ان پر عمل کریں۔ مختلف طلبہ سے پوچھیں کہ آپ اپنے استاد کی کس کس بات پر عمل کریں گے؟

سرگرمی:(7منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ اپنی جماعت کے ساتھیوں کے ساتھ بھی ہمیشہ اچھا رویہ رکھیں۔ ان کے ساتھ پیار اور محبت سے پیش آئیں۔ کسی کی کوئی گری ہوئی چیز مل جائے تو اسے فورا، استاد تک پہنچادیں تا کہ جس کی چیز ہو اس تک پہنچ جائے۔ ان سے سوال کریں کہ آپ میں سے کبھی کسی کو جماعت میں، اپنے کسی دوست کی گری ہوئی کوئی چیز ملی ہے۔ جس جس کو ملی ہے، وہ اپنے ہاتھ بلند کریں۔ پھر ان سے پوچھیں کہ آپ نے اس چیز کا کیا کیا تھا؟ اپنی جماعت اور محلہ کے دوستوں کو کوئی تکلیف مت پہنچائیں۔ انہیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو خوش دلی سے فراہم کر دیں۔ گھر میں اپنے چھوٹے بہن بھائیوں سے مت الجھیں۔ ان سے اچھا سلوک کیا کریں۔

اختتامیہ:(4منٹ)

کلاس میں سبق کے اہم نکات دہرائیں۔

جانچ:(6منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ

- ہمارے پیارے نبی حضرت محمد خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے ہمسایوں سے کیسا سلوک کرتے تھے؟
- کیا آپ کو سچ بولنے سے خوشی ہوتی ہے؟
- آپ اپنے چھوٹے بہن بھائیوں سے کیسا رویہ رکھیں گے؟

تفویض کار:(2منٹ)

تمام طلبہ کل اپنی کاپی پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کوئی سے دو عادات لکھ کر لائیں۔

اخلاق و آداب

اچھے اخلاق

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

قرآن و سنت کی روشنی میں اچھے اخلاق کے متعلق جان سکیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت اول، مارکر، وائٹ بورڈ، ڈسٹر، فلیش کارڈ، چارٹس

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- اخلاق کا لفظ "خُلق" سے ہے۔ خُلق کے لفظی معنی عادت اور خصلت کے ہیں۔
- اچھے اخلاق سے مراد انسان کی اچھی عادات ہیں یعنی انسان کا دیگر مخلوق سے اچھا رویہ اور اچھا برتاؤ، اسے حسنِ اخلاق بھی کہا جاتا ہے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ میں اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں۔

عنوان کا تعارف:(وقت:4منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ اپنے امی ابو کی بات ماننے والے کو لوگ کیوں پسند کرتے ہیں؟ جماعت کے کوئی سے دو طالب علموں کو کھڑا کر کے پوچھیں کہ اپنے دوستوں کو برے نام سے پکارنا کیسا ہے؟ طلبہ کے جوابات سننے کے بعد انہیں بتائیں کہ آج ہم قرآن و سنت کی روشنی میں اچھے اخلاق کے متعلق جانیں گے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے اچھے اخلاق کا ایک واقعہ بھی پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(10منٹ)

طلبہ کو سبق کا متعلقہ صفحہ کھولنے کو کہیں۔ انھیں کہیں میں جو لفظ پڑھوں گا، آپ سب طلبہ اس پر انگلی رکھیں۔ جماعت کا دورہ کریں اور مشاہدہ کریں کہ تمام طلبہ درست لفظ پر انگلی رکھ رہے ہیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اَخلاق کے متعلق فرمایا: ”اور بے شک آپ اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہیں۔“ (سورۃ القلم، آیت: 04)۔ اسی طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اچھے اخلاق اپنانے والے کی بڑی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے: تم میں سے اچھا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں۔ (سنن ترمذی، حدیث: 1162)۔ ایک حدیث مبارکہ میں آپ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَيْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ مجھے اسی لیے بھیجا گیا ہے کہ میں تمہیں اچھی اچھی باتیں سکھاؤں۔ اس کے بعد طلبہ کو سبق میں موجود چڑیا اور اس کے بچوں کا واقعہ تفصیل سے بتائیں۔

سرگرمی:(5 منٹ)

اچھے اخلاق کے بارے میں طلبہ کو مزید آیات اور احادیث بتائیں۔

سرگرمی:(8 منٹ)

اس کے بعد تمام طلبہ کو مخاطب کریں اور ان سے پوچھیں کہ آپ کے خیال میں ہمیں جماعت میں کن کن اچھی عادات کا مظاہرہ کرنا چاہیے؟ باری باری بچوں کو کھڑا کریں اور ان سے ایک ایک اچھی عادت پوچھ کر وائٹ بورڈ پر لکھتے جائیں۔ آخر پر ان تمام اچھی عادات کو ایک چارٹ پر لکھ کر، کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

سرگرمی:(8 منٹ)

طلبہ کو خالی فلیش کارڈ دیں اور انھیں ان پر روزمرہ زندگی کی اچھی عادتوں کے نام لکھنے کا کہیں۔ علاوہ ازیں پہلے سے تیار شدہ ایسے فلیش کارڈز طلبہ کو دیں، جن پر کچھ اچھی عادات کی تصاویر ہوں اور کچھ بری عادات کی تصاویر ہوں۔ اب انھیں جماعت کے مختلف طلبہ میں تقسیم کریں اور انھیں کہیں کہ وہ ان فلیش کارڈز پر لکھ کر بتائیں کہ یہ تصویر اچھی عادت کی ہے یا بری عادت کی ہے۔

اختتامیہ:(4 منٹ)

سبق کے اہم نکات کی دہرائی کروائیں۔

جانچ:(6 منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ

- قرآن مجید میں آپ صَلَّی اللهُ عَلَيْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا ہے؟
- آپ صَلَّی اللهُ عَلَيْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سب سے اچھا شخص کس کو قرار دیا ہے؟
- آپ صَلَّی اللهُ عَلَيْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس شخص کو چڑیا کے بارے میں کیا حکم دیا؟
- آپ صَلَّی اللهُ عَلَيْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ انسانوں کے علاوہ اور کن کن سے اچھا سلوک کرتے تھے؟

تفویض کار:(2 منٹ)

چڑیا اور اس کے بچوں کا واقعہ گھر میں اپنے بہن بھائیوں کو سنائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-ا

سبق نمبر-36

اخلاق و آداب

اچھے اخلاق

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

اپنی عملی زندگی میں اچھے اخلاق کو اپنا سکیں (والدین بہن بھائی دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک)

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت اول، مارکر، تختہ تحریر، ڈسٹر

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا اخلاق قرآنِ کریم ہے یعنی آپ کی زندگی قرآن کی عملی تفسیر ہے۔
- قیامت کے دن میزانِ عمل میں اچھے اَخلاق سب سے زیادہ وزن والے ہوں گے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ میرے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ محبوب شخص وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہیں۔
- اچھی عادات و خصلتیں حسن اخلاق کے زمرے میں آتی ہیں۔ مثلاً والدین، بہن بھائیوں اور دوستوں سے اچھا سلوک کرنا، سچی بات کرنا، جھوٹ سے اجتناب کرنا، مہمان کی عزت و تکریم کرنا اور غریب و حاجت مند کی مدد کرنا وغیرہ۔

عنوان کا تعارف:(وقت:3منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ پچھلے سبق میں ہم نے قرآن و سنت کے مطابق اچھے اخلاق و کردار کے بارے میں پڑھا۔ اور یہ پڑھا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں سے بھی اچھا سلوک کیا کرتے تھے۔ آج ہم والدین، بہن بھائی اور دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(8منٹ)

بچوں کو بتائیں کہ اس دنیا میں انسان پر اللہ تعالیٰ کے ہم پر بے شمار احسانات اور نعمتیں ہیں۔ان میں سے ایک بڑی نعمت والدین ہیں۔والدین وہ ہستی ہیں جو ہماری پرورش اور تعلیم و تربیت کی ذمہ داری پوری کرتے ہیں۔وہ ہماری ضروریات اور خواہشات کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے بعد والدین سے اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔آپ کو چاہیے کہ اپنے امّی ابّو کی باتوں کو مانیں۔گھر کے کاموں میں ان کی مدد کریں۔ان سے اونچی آواز سے بات نہ کریں۔

اسی طرح آپ اپنے بہن بھائیوں اور دوستوں کے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کریں۔دوستوں کو اچھے نام سے پکاریں۔پڑھائی میں ان کی مدد کریں ۔ان کی چیزوں کو بغیر اجازت استعمال نہ کریں۔گھر میں اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہیں۔ان کے ساتھ لڑائی جھگڑا مت کریں۔بڑے بھائی اور بہن کی عزت کریں اور چھوٹوں کا خیال رکھیں۔

سرگرمی:(5منٹ)

تختہ تحریر پر یہ سوالات لکھیں اور بچوں سے پوچھیں کہ:

۱۔آپ کے قریبی رشتہ دار کون سے ہیں؟

۲۔آپ کا گھر اور سکول میں روزانہ کن کن افراد سے واسطہ پڑتا ہے؟

ان سوالات کے طلبہ کی طرف سے دیے گئے جوابات وائٹ بورڈ پر لکھتے جائیں اور آخر پر خود ان کے جوابات دیں۔

سرگرمی:(6منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ آپ گھر میں والدین کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں؟ آپ کے والدین اگر کسی وجہ سے آپ سے ناراض ہوتے ہیں تو ان کی ناراضی پر آپ کا رویہ کیسا ہوتا ہے؟بچوں کو بتائیں کہ آپ کے والدین آپ سے اُسی کام پر ناراض ہوتے ہیں جو آپ کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔ نیز اپنی جماعت کے بچوں سے یہ بھی پوچھیں کہ کل آپ نے اپنے والدین کی کون کون سی بات مانی ہے اور کس کس بات پر عمل کیا ہے؟ کن کاموں میں ان کی مدد کی ہے؟

سرگرمی:(6منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ آپ کن بچوں کو پسند کرتے ہیں؟ جو والدین کی فرماں برداری کرتے ہیں یا جو والدین کی بات نہیں مانتے؟ آپ کو اپنے چھوٹے اور بڑے بہن بھائیوں سے کیسا سلوک کرنا چاہیے؟ آپ اپنی جماعت اور محلہ کے دوستوں سے کیسا برتاؤ کرتے ہیں؟

اختتامیہ:(4منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ نے والدین، بہن بھائی اور دوستوں سے اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔آپ گھر میں اپنے والدین کی ہر بات مانیں۔بہن بھائیوں سے مل جل کر رہیں۔اپنے سکول اور محلہ کے دوستوں کے ساتھ ہمیشہ اچھا رویہ رکھیں۔ایسے اچھے کام کرنے والے سے ہر کوئی پیار کرتا ہے۔

جانچ:(6منٹ)

سبق کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے پوچھیں کہ

- اچھے اخلاق سے کیا مراد ہے؟
- اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے بعد کس سے اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے؟
- اپنے چھوٹے اور بڑے بہن بھائیوں سے کیسا رویہ رکھنا چاہیے؟
- آج سے آپ اپنے دوستوں کو کن ناموں سے پکاریں گے؟

تفویض کار:(2منٹ)

آپ گھر کے کاموں میں اپنے والدین اور بہن بھائیوں کی کیسے مدد کرتے ہیں؟ اپنی کاپی پر لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-۱ سبق نمبر-37

اخلاق و آداب

اچھے اخلاق دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

اپنی عملی زندگی میں اچھے اخلاق کو اپنا سکیں۔ (وقت کی پابندی، باری کا انتظار، بڑوں کا اَدب، سلام میں پہل)

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت اول، مارکر، تختہ تحریر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- اخلاق، خلق کی جمع ہے۔ خلق سے مراد انسان کی پختہ عادات ہیں۔ اگر یہی عادات اچھی ہوں، شریعت کے مطابق ہوں اور اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ ہوں تو انھیں اچھے اخلاق کہیں گے۔
- اچھے اخلاق کا مالک شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کا محبوب ہوتا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ ترجمہ: اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آو۔ (جامع ترمذی، حدیث:1987)
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے نیکی کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ ترجمہ: نیکی حسن اخلاق کا نام ہے۔ (صحیح مسلم، حدیث:2553)
- حسنِ اخلاق ایک وسیع موضوع ہے اس کے ذیل میں انسان کی بہت سی اچھی عادات اور صفات کا احاطہ ہوتا ہے۔

عنوان کا تعارف: (وقت:4منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ اچھے اخلاق سے کیا مراد ہے؟ کل آپ نے کون کون سے اچھے اخلاق پڑھے تھے؟ ان سے پوچھیں کہ آپ کے خیال میں ایک انسان میں اور کون کون سی اچھی عادات ہونی چاہئیں۔ ان عادات کو وائٹ بورڈ پر لکھتے جائیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ آپ کی بتائی گئیں اچھی عادات کے علاوہ وقت کی پابندی کرنا، اپنی باری کا انتظار کرنا، بڑوں کا ادب کرنا اور سلام کرنے میں پہل کرنا بھی اچھی عادات میں شامل ہیں۔ ان عادات کو بھی وائٹ بورڈ پر لکھ دیں۔ آج ہم انھیں عادات کے متعلق پڑھیں گے۔

طلبہ کو بتائیں کہ پچھلے سبق میں ہم نے قرآن و سنت کے مطابق اچھے اخلاق و کردار کے بارے میں پڑھا۔ اور یہ پڑھا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں سے بھی اچھا سلوک کیا کرتے تھے۔ آج ہم والدین، بہن بھائی اور دوستوں کے

ساتھ اچھا سلوک کرنے کے بارے میں بھی پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(8منٹ)

پیارے بچو! کسی کام کو مقررہ وقت کے اندر مکمل کرنا، وقت کی پابندی کہلاتا ہے۔ وقت کی پابندی کرنا اچھی عادات میں سے ایک ہے۔ جو کام آج کرنا ہے اسے آج ہی کرنا چاہیے اسے کل پہ ٹال دینا وقت کی پابندی کے اصول کے خلاف ہے۔ ہماری اس ساری کائنات کا نظام وقت کی پابندی کرتے ہوئے چل رہا ہے۔ عبادات کی ادائیگی میں بھی وقت کی پابندی کرنا ضروری ہے۔ جیسے نماز کا وقت کے اندر اندر ادا کرنا۔ روزہ وقت پر رکھنا اور وقت پر افطار کرنا۔ حج بھی مقررہ ایام ہی میں ادا کیا جاتا ہے۔ اسی طرح آپ کو بھی وقت پر سکول پہنچنا چاہیے۔ جو کام گھر سے کرکے لانے کا کہا گیا ہو اس کو سکول آنے سے پہلے مکمل کرکے آئیں۔ تفریح (بریک) کے وقت کھانا وغیرہ کھائیں۔ کلاس کے دوران کھانے پینے سے باز رہیں۔ وقت پر سوئیں اور وقت پر جاگیں۔ کھیل کے وقت کھیلیں اور آرام کے وقت آرام کریں۔

عزیز طلبہ وقت کی پابندی کے ساتھ ساتھ ایک اور خوبی "اپنی باری کا انتظار" کرنا ہے۔ صبح سکول داخل ہوتے وقت اگر باہر رش ہو تو اپنی باری کا انتظار کر کے سکول میں داخل ہوں۔ قطار بنوانے کا مقصد بھی یہی ہوتا ہے کہ آپ اپنا کام اپنی باری کا انتظار کر کے کریں۔ اسی طرح چھٹی کے وقت سکول سے نکلنے کے لیے اپنی باری کا انتظار کریں۔ دھکم پیل سے آپ کو چوٹ لگ سکتی ہے اور آپ کا کوئی نقصان ہو سکتا ہے۔ اسی طرح جب آپ کو تفریح ہو تو کنٹین وغیرہ سے کوئی چیز خریدنے کے لیے بھی اپنی باری کا انتظار کریں۔ جب جماعت میں کام دِکھانے کا کہا جائے تو اپنی باری پر کام دکھانے کے لیے آئیں۔ جماعت میں کوئی سوال آپ کے ذہن میں آئے تو ہاتھ کھڑا کریں اور اپنی باری کا انتظار کر کے سوال پوچھیں۔

بچوں کو بتائیں کہ دین اسلام نے ہمیں بڑوں کا ادب کرنے کا بھی حکم دیا ہے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ اس شخص کا تعلق ہم سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑے کا ادب نہیں کرتا۔ (جامع ترمذی، حدیث: 1921) ہمارے بڑے ہمارا خیال رکھتے ہیں۔ ہمیں اچھی باتیں اور اچھی عادتیں سکھاتے ہیں۔ بڑوں کا نام لے کر نہ پکاریں۔ بڑوں کے ساتھ ادب سے بات کریں۔ آپ اپنے اساتذہ، والدین اور بڑے بہن بھائیوں کی بات مانا کریں۔ دوسروں کو سلام کرنے میں پہل کریں۔ اگر کوئی آپ کو پہلے سلام کرے تو اس کا مکمل جواب دیں۔ آپ جب جماعت میں آئیں تو اپنے استاد اور دوستوں سے سلام کیا کریں۔

سرگرمی:(8منٹ)

جماعت کے طلبہ کو دو گروپوں (A اور B) میں تقسیم کریں۔ ان دونوں گروپوں کو کہیں کہ ان میں سے ایک ایک طالب علم بتائے کہ آپ کو اپنی باری کا انتظار کن کن موقعوں پر کرنا چاہیے؟ وائٹ بورڈ پر ان دونوں کے جوابات کو الگ الگ لکھتے جائیں۔ جس گروپ کے درست جوابات زیادہ تعداد میں آئے ہیں، اس گروپ کے طلبہ کو کھڑا کر کے شاباش دیں اور دوسرے گروپ کے طلبہ کو کہیں کہ وہ سب ان کے لیے تالیاں بجائیں۔

سرگرمی:(8منٹ)

اس کے بعد جماعت میں بیٹھے طلبہ میں سے زیادہ عمر یا بڑے قد کاٹھ والے دو بچوں کو الگ کر کے بیٹھائیں۔ چھوٹے بچوں کو کہیں کہ آپ میں سے ہر ایک باری باری ان کے پاس سلام کرنے کے لیے آئے۔ ان چھوٹے بچوں کے رویوں کا جائزہ لیں۔ اور جہاں ان کا رویہ پڑھے گئے اَخلاق کے مطابق نہ ہو، وہاں ان کی اصلاح کریں۔

اختتامیہ:(4منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ وقت کی پابندی کرنا، اچھے اور عظیم لوگوں کی علامت ہے۔ اسلام بھی عبادات کی ادائیگی میں وقت کی پابندی کرنے کا حکم دیتا ہے۔ جس طرح ہر کام کو اس کے وقت پر کرنا ضروری ہے اسی طرح جب زیادہ لوگوں نے ایک ہی کام ایک ہی وقت کے اندر اندر کرنا ہو تو اس وقت اپنی باری کا انتظار کر کے اس کام کو انجام دینا چاہیے۔ اپنے سے بڑوں سے جب بھی ملیں تو ادب اور احترام سے پیش آئیں۔ دوسروں کو سلام کرنے میں ہمیشہ پہل کریں۔

جانچ:(6منٹ)

سبق کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے پوچھیں کہ

- اس کائنات کی کون کون سی چیز وقت کی پابندی کرتی ہے؟
- ایک نماز کو دوسری نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد کیوں نہیں ادا کیا جا سکتا ہے؟
- کیا روزہ رکھنے اور افطار کرنے میں وقت کی پابندی کرنا ضروری ہے؟
- آپ اپنے روزانہ کے کون کون سے کاموں میں وقت کی پابندی کرتے ہیں؟
- اگر آپ صبح سکول کا وقت شروع ہونے کے بعد سکول پہنچیں گے تو آپ کو کس پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا؟
- آپ میں سے جو گھر کا کام سکول میں آ کر کرتا ہے، وہ کیسا طالب علم ہے؟

تفویض کار:(2منٹ)

جماعت کے تمام بچوں کو دو دو فلیش کارڈز دیں کہ وہ ہر فلیش کارڈ پر گھر سے ایک ایک اچھی عادت لکھ کر لائیں۔

اخلاق و آداب

سلام کرنا

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یہ جان سکیں کہ ایک دوسرے کو سلام کرنا سنت رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ ہے۔

سلام کرنے کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت اول، مارکر، تختۂ تحریر، ڈسٹر

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- جب بھی کسی مسلمان سے ملاقات ہو تو اسے ان الفاظ سے سلام کیا جائے "السلام علیکم"۔
- ایک شخص نے نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ سے سوال کیا کہ اسلام کا کون سا وصف سب سے بہتر ہے؟ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تم کھانا کھلاؤ اور ہر مسلمان کو سلام کرو خواہ تم اس کو پہچانتے ہو یا نہیں (صحیح بخاری، حدیث:12)
- حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا: اللہ تعالی کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے (سنن ابو داؤد، حدیث:5197)
- آج کل ٹیلی فون یا موبائل فون پر کسی سے بات کرنا آمنے سامنے کی ملاقات کا بدل ہے۔ لہٰذا بات کی ابتدا کرنے سے پہلے ہیلو کی بجائے "السلام علیکم" کہا جائے۔

عنوان کا تعارف:(وقت:3منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ جب آپ ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو اپنی گفت گو کا آغاز کن الفاظ سے کرتے ہیں؟ جب آپ صبح جماعت میں آتے ہیں تو اپنے استاذ یا دوست سے کس طرح بات شروع کرتے ہیں؟ طلبہ کے سوالات کے جواب سنیں۔ پھر انھیں بتائیں کہ دو لوگوں کے درمیان ملاقات کا آغاز "السلام علیکم" کے الفاظ سے کرنا چاہیے۔ عزیز طلبہ! آج ہم سلام کرنے کی اہمیت کے متعلق آگاہی حاصل کریں گے۔ وائٹ بورڈ پر سبق کے عنوان کے سامنے "سلام کرنا" لکھیں۔ انھیں کہیں کہ آپ کتاب کے سبق "سلام کرنا" کا متعلقہ صفحہ کھولیں۔

سبق کی تدریس:(8منٹ)

پیارے بچو! جب بھی دو یا دو سے زیادہ لوگ ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں تو احترام و محبت کے الفاظ کہتے ہیں۔ عرب کے لوگ جب دور جاہلیت کی تاریکی سے نکل کر اسلام کی روشنی میں آئے تو انھیں ملاقات کے وقت السلام علیکم کے الفاظ کہنے کا حکم دیا گیا۔ السلام علیکم کا مطلب ہے تم پر سلامتی ہو۔

ایک مرتبہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص آیا اور اس نے کہا: **السلام علیکم**! آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس شخص کو دس نیکیاں ملی ہیں۔ تھوڑی دیر بعد ایک دوسرا شخص آیا اور اس نے کہا: **السلام علیکم ورحمۃ اللہ**! آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس شخص کو بیس نیکیاں ملی ہیں۔ پھر ایک تیسرا شخص آیا اور اس نے کہا: **السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ**۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس شخص کو تیس نیکیاں ملی ہیں۔ (سنن ابو داؤد، حدیث:5195)

عزیز طلبہ! اللہ تعالیٰ کے پیارے ناموں میں سے ایک نام "السلام" بھی ہے۔ "السلام" کا معنی ہے: سلامتی والا۔ سلام کرنا ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سنت مبارکہ ہے۔ سلام کرنے سے محبت بڑھتی ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سلام کرنے کا حکم دیا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"**اَفْشُوْا السَّلَامَ**" سلام کو عام کرو۔ (سنن ترمذی، حدیث:1854)

جو شخص السلام علیکم کہے۔ اس کے جواب میں وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ کے الفاظ کہے جائیں۔

سرگرمی:(8منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ

جب کسی شخص سے ملاقات ہو تو بات کی ابتدا کن الفاظ سے کرنی چاہیے؟

السلام علیکم کا کیا معنی ہے؟

آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس آکر پہلے شخص نے کیا کہا؟

آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنے والے کو کتنی نیکیوں کی بشارت دی؟

سرگرمی---کتاب پر مشق(5منٹ)

کتاب کی مشق میں کالم کو ملانے کی سرگرمی کروائیں۔ اس سے پہلے ساری جماعت کو متوجہ کرکے ہدایات دیں کہ انھوں نے اس سرگرمی کو کیسے انجام دینا ہے۔

سرگرمی:(7منٹ)

جماعت سے تین طلبہ کا انتخاب کریں۔ تینوں طلبہ کو کہیں کہ وہ باری باری جماعت میں آئیں۔ پہلا طالب علم جماعت میں آکر سب طلبہ کو "السلام علیکم" کے الفاظ کہے۔ جماعت کے طلبہ سے پوچھیں کہ اس آنے والے کو کتنی نیکیاں ملیں گی؟ اب دوسرا طالب علم جماعت میں آئے اور

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کے الفاظ استعمال کرے اور طلبہ سے پوچھیں کہ اس آنے والے کو کتنی نیکیاں ملیں گی؟ اسی طرح تیسرا طالب علم "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کہے اور پھر طلبہ سے پوچھیں کہ اس السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے والے طالب علم کو کتنی نیکیاں ملیں گی؟

اختتامیہ:(3منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر مختصر اًبتائیں کہ آج ہم نے ایک دوسرے کو سلام کرنے کی اہمیت کے بارے میں پڑھا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سلام کو عام کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔یعنی جب بھی دو مسلمان آپس میں ملیں تو وہ ایک دوسرے کو سلامتی، اللہ تعالی کی رحمت اور برکت کے نزول کی دعادیں۔السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنے والے کو بیس نیکیاں ملیں گی۔

جانچ:(5منٹ)

- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سلام کرنے کا حکم کن الفاظ میں دیا ہے؟
- السلام علیکم کا کیا مطلب ہے؟
- جو شخص السلام علیکم کہے اس کے جواب میں کیا کہنا چاہیے؟
- السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنے والے کو کتنی نیکیاں ملیں گی؟

تفویض کار:(1منٹ)

بچوں کو تفویض کریں کہ سلام کرنے کے بارے میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا کوئی سا ایک فرمان اور اس کا ترجمہ اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-۱ | سبق نمبر-39

اخلاق و آداب

سلام کرنا

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سلام کرنے کا طریقہ اور آداب سیکھ سکیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت اول، مارکر، تختہ تحریر، ڈسٹر، فلیش کارڈز، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- جب کوئی شخص سلام کرے تو اس کے سلام کا عمدہ طریقے سے جواب دینا چاہیے یا کم از کم انھی الفاظ سے سلام کا جواب دیا جائے۔ مثلاً السلام علیکم کے جواب میں وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ کہے اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کے جواب میں وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا جائے۔
- قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَاِذَا حُيِّيْتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوْهَا
  ترجمہ: اور جب تمھیں سلام کیا جائے تو تم اُس سلام کا بہتر جواب دو یا اُسی کو لوٹا دو۔ (سورۃ النساء، آیت:86)
- تحیۃ باب تفعیل کا مصدر ہے اس کا اصل معنی زندگی کی درازی کی دعا دینا ہے۔ مفسرین کے نزدیک یہاں تحیۃ سے مراد سلام کہنا ہے۔
- سلام اور اس کا جواب جمع کے صیغہ کے ساتھ دیا جائے اگرچہ مخاطب فردِ واحد ہو۔ تا کہ مخاطب کے ساتھ، فرشتوں (کراماً کاتبین، جو ہر انسان کے ساتھ ہیں) کو بھی سلام ہو جائے۔ پھر جب وہ سلام کا جواب دیں تو ان کی دعا ہمیں مل جائے۔
- حضرتِ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کے اصحاب جب ملاقات کرتے تو مصافحہ کرتے اور جب سفر سے آتے تو معانقہ کرتے (المعجم الاوسط، حدیث:97)۔
- حضرتِ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے ملاقات کرے تو اس کو سلام کرے اگر دونوں کے درمیان کوئی درخت یا دیوار یا پتھر حائل ہو جائے اور پھر ملاقات ہو تو دوبارہ سلام کرے (سنن ابوداؤد، حدیث:5200)۔
- ہمارے یہاں صبح، شام اور رات کے وقت کچھ ایسے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جیسے صبح بخیر، شب بخیر وغیرہ۔ اس کی بجائے السلام علیکم ورحمۃ اللہ جیسے مسنون الفاظ استعمال کرنے چاہییں۔

- سلام کرنا سنت ہے اور اس کا جواب دینا واجب ہے۔ اگر کوئی شخص کسی جگہ موجود زیادہ لوگوں کو سلام کہے تو ہر ایک پر جواب دینا فرض کفایہ ہے بہتر ہے تمام لوگ جواب دیں تاہم ان میں سے اگر کسی ایک نے بھی جواب دے دیا تو باقیوں سے جواب دینے کا فرض ساقط ہو جائے گا۔
- سلام کرنے والا مخاطب کو یہ دعا دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمھیں آفتوں، بلاؤں اور مصیبتوں سے محفوظ رکھے۔ جب کوئی شخص کسی کو سلام کرتا ہے تو وہ اس کو ضرر اور خوف سے مامون و محفوظ رہنے کی بشارت دیتا ہے۔

عنوان کا تعارف: (وقت: 3 منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ جب آپ گھر میں داخل ہوتے ہیں تو گھر والوں سے سب سے پہلا جملہ کیا بولتے ہیں؟ السلام علیکم کا کیا مطلب ہے؟ اگر کوئی السلام علیکم کہے تو اس کا جواب کن الفاظ سے دیا جاتا ہے؟ ان سوالات کے جواب سنیں اور ان کو بتائیں کہ آج ہم "سلام کرنے کا طریقہ اور آداب" پڑھیں گے۔ وائٹ بورڈ پر سبق کے عنوان کے سامنے "سلام کرنے کا طریقہ اور آداب" لکھ دیں۔

سبق کی تدریس: (7 منٹ)

عزیز طلبہ! جب بھی کسی مسلمان سے ملاقات ہو تو اسے ان الفاظ سے سلام کیا جائے "السلام علیکم"۔ دوسرا شخص "وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ" کے الفاظ کہے۔ اسی طرح اگر پہلا شخص "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کہے تو دوسرے پر لازم ہے کہ وہ "وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کے الفاظ کہے۔ سلام اور اس کے جواب کے یہ الفاظ وائٹ بورڈ پر لکھ دیں۔

سلام کرنا ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کی سنت ہے۔ سلام کرنے سے محبت بڑھتی ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم بھی ایک دوسرے کو سلام کیا کرتے تھے۔

پیارے بچوں! سلام کرنے کے کچھ آداب بھی ہیں۔ یہ آداب وائٹ بورڈ پر لکھتے جائیں:

- سلام کرنے میں ہمیشہ پہل کریں۔
- آپ ہمیشہ اپنے بڑوں کو پہلے سلام کریں۔
- اگر کوئی سلام کرے تو اس کے سلام کا مکمل جواب دیں۔
- سواری پر بیٹھا ہوا شخص پیدل چلنے والے شخص کو پہلے سلام کرے۔
- گھر سے نکلتے اور داخل ہوتے ہوئے سلام کریں۔
- سکول میں آتے اور جاتے ہوئے اپنے اساتذہ اور دوستوں کو سلام کریں۔

سرگرمی: (5 منٹ)

جماعت کے ہر دو طلبہ کی ایک جوڑی بنا دیں۔ ان کو کہیں کہ وائٹ بورڈ پر لکھے گئے سلام کے مختلف الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے اپنی جوڑی کے دوسرے ساتھی کو سلام کریں اور وہ آپ کے سلام کا جواب دے۔ اس سرگرمی کا بغور مشاہدہ کریں اور جہاں طلبہ کی اصلاح کی ضرورت ہو، ان کی اصلاح کریں۔

سرگرمی:(8منٹ)

اب جماعت کے تمام طلبہ کو گروپ A اور گروپ B میں تقسیم کر دیں۔گروپ B کے طلبہ کو، گروپ A کے طلبہ کی طرف منہ کر کے ترتیب سے بیٹھنے کا کہیں۔وائٹ بورڈ سے سلام اور اس کے جواب کے لکھے گئے کلمات مٹا دیں۔گروپ A کے کسی ایک طالب علم کو کھڑا ہونے کا کہیں ۔اس سے پوچھیں کہ سلام کے لیے آپ کون سے الفاظ استعمال کریں گے۔جو الفاظ یہ طالب علم ادا کرے، گروپ B سے ایک طالب علم کو کھڑا کر کے اس سلام کے کلمات کا جواب پوچھیں۔اس طرح یہ سرگرمی دونوں گروپوں کے تمام طلبہ سے باری باری کریں۔

اضافی سرگرمی

سلام کے آداب پر تیار کیا ہوا چارٹ جماعت میں آویزاں کریں۔مختلف طلبہ کو جماعت کے سامنے بلا کر اس چارٹ سے آداب کو با آواز بلند پڑھنے کا کہیں۔

سرگرمی:(7منٹ)

مشق میں دی گئی سرگرمی "**السلام علیکم**" میں رنگ بھریں، کو انجام دینے کے لیے اسی انداز میں لکھیں گئے فلیش کارڈز طلبہ کو دیں کہ وہ ان الفاظ میں رنگ بھریں۔

اختتامیہ:(3منٹ)

طلبہ کو سلام کرنے کا طریقہ اور آداب مختصر الفاظ میں دہرائیں۔

جانچ:(3منٹ)

طلبہ سے سوال کریں کہ

- گھر سے نکلتے اور داخل ہوتے ہوئے کون سے الفاظ کہنے چاہئیں؟
- جو شخص السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہے اس کے جواب میں کیا کہنا چاہیے؟
- چھوٹے اور بڑے میں سے پہلے کون سلام کرے؟

تفویض کار:(4منٹ)

بچوں کو تفویض کریں گے کہ وہ دو دوستوں کے درمیان سلام کرنے اور اس کا جواب دینے والے مختلف الفاظ پر ایک مکالمہ کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔وائٹ بورڈ پر طلبہ کو مکالمہ کا ایک خاکہ بنا کر دکھائیں۔جیسے:

زید: السلام علیکم

بکر: ----------

زید: السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بکر: ----------

بچوں کو کہیں کہ اپنی کاپیوں پر ان خالی جگہوں کو پر کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-۱

سبق نمبر-40

اخلاق و آداب

سلام کرنا

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

روزمرہ زندگی میں سلام کرنے کی عادت اپنا سکیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت اول، مارکر، تختہ تحریر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کا فرمان ہے: اللہ کے نزدیک سب سے بہتر شخص وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔ (سنن ابو داؤد، حدیث: 5197)
- آج کل دیکھا جاتا ہے کہ اکثر لوگ نہ تو پہلے سلام کرتے ہیں اور نہ سلام کا جواب دینا ضروری سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ تواضع اور انکساری سے خالی ہوتے ہیں اور تکبر ان پر مسلط ہوتا ہے۔
- سلام کرنا سنت ہے اور اس کا جواب دینا واجب ہے۔ بعض حالتیں اور مواقع سلام کرنے سے مستثنیٰ ہیں۔ جیسے جب کوئی عبادت میں مشغول ہو۔ مثلاً نماز، ذکر، دعا، تلاوت، اذان و اقامت، خطبہ جمعہ و عیدین کے وقت۔ جب کوئی بشری حاجت میں مصروف ہو جیسے کھانے پینے، سونے اور پیشاب پاخانہ وغیرہ کے وقت۔

عنوان کا تعارف: (وقت: 3منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ جب آپ کمرا جماعت میں داخل ہوتے ہیں تو سب سے پہلا جملہ کیا بولتے ہیں؟ آپ سکول میں اساتذہ سے بات کرنا کیسے شروع کرتے ہیں؟ کیا آپ اپنے دوستوں سے ملاقات کے وقت سلام کرتے ہیں؟ عزیز طلبہ! آج ہم "روزمرہ زندگی میں سلام کرنے کی عادت اپنانا" کے موضوع پر پڑھیں گے۔ وائٹ بورڈ پر سبق کا عنوان لکھیں۔

سبق کی تدریس:(8منٹ)

عزیز طلبہ! آپ خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سلام کو عام کرنے کی تاکید فرمائی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم آپ خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے سلام میں پہل کریں۔ سلام کے لیے کم از کم "السلام علیکم" کے الفاظ بولے جائیں۔ جس کو سلام کیا جائے اس کو چاہیے کہ وہ "وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ" کے الفاظ کہے۔ سلام اور اس کے جواب کے یہ الفاظ وائٹ بورڈ پر لکھ دیں۔

پیارے بچو! صبح جب آپ سو کر جاگیں تو گھر والوں کو سلام کریں۔ روزمرہ زندگی میں جب آپ گھر سے نکلیں تو گھر والوں کو سلام کریں۔ جب دکان پر کوئی چیز لینے جائیں تو دکاندار کو پہلے سلام کریں پھر مطلوبہ چیز کا تقاضا کریں۔ سکول جانے کے لیے یا کسی سفر پر جانے کے لیے، سواری پر بیٹھتے ہوئے اس سواری میں بیٹھے تمام لوگوں کو با آواز بلند سلام کریں۔ جہاں زیادہ لوگ جمع ہوں ان سب کو ایک دفعہ ہی اونچی آواز میں سلام کہیں۔ سکول پہنچنے پر دوستوں کو خود پہلے سلام کریں۔ اگر آپ کا دوست پہلے سلام کرے تو اس کو مکمل جواب دیں۔ جماعت میں ایک استاذ کے بعد دوسرے آئیں تو انہیں سلام کریں۔ چھٹی کے وقت اساتذہ اور دوستوں کو سلام کر کے سکول سے نکلیں۔ چھوٹا بڑے کو پہلے سلام کرے اور سواری پر بیٹھا ہو شخص پیدل چلنے والے کو سلام کرے۔ گھر داخل ہوتے ہوئے بھی سب کو سلام کریں۔ شام کو جب آپ کے ابو آفس/کام سے واپس آئیں تو انھیں سلام کریں۔ گھر میں کوئی مہمان آئے تو انھیں سلام کریں۔ گھر سے باہر ہر واقف اور ناواقف کو سلام کریں۔

عزیز طلبہ! جب کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو، قرآن مجید کی تلاوت کر رہا ہو، دعا کر رہا ہو یا سو رہا ہو تو اسے سلام مت کریں۔

سرگرمی:(6منٹ)

جماعت کے تمام طلبہ کو دو گروپس میں تقسیم کریں۔ دونوں گروپس میں سے باری باری ایک طالب علم کو جماعت کے سامنے بُلا کر اسے کہیں کہ وہ بتائے کہ روزمرہ زندگی میں کب کب سلام کرنا چاہیے۔

سرگرمی:(6منٹ)

جماعت کے تمام طلبہ کے نام پرچیوں پر لکھیں پھر ایک ایک پرچی کھولتے جائیں۔ جس طالب علم کا نام آئے اسے کہیں کہ وہ اپنی جگہ پر ہی کھڑے ہو کر کوئی ایک موقع بتائے کہ جب سلام کرنا مناسب نہیں ہے۔

سرگرمی:(5منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ آپ کو آج جن موقعوں پر سلام کرنے کا کہا گیا ہے، ان میں سے آپ پہلے کس کس موقع پر سلام کرتے تھے؟ کچھ بچوں سے یہ سوال کریں۔ اور کچھ بچوں سے یہ پوچھیں کہ آپ ان میں سے کس کس موقع پر پہلے سلام نہیں کیا کرتے تھے۔

سرگرمی---کتاب پر مشق:(5منٹ)

کتاب کی مشق میں دی گئی سرگرمی "اپنے بارے میں بتائیں" کے تحت "ہاں" اور "نہیں" کا انتخاب کروائیں۔ جماعت کو متوجہ کر کے ہدایات دیں کہ انہوں نے اس سرگرمی کو کیسے سرانجام دینا ہے۔

اختتامیہ:(3منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ سلام کرنا ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی سنت ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سلام کو عام کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سلام میں پہل کرنے والے کو پسند کرتا ہے۔ چھوٹا بڑے کو سلام کرے۔ سلام کا جواب مکمل دیں۔ گھر اور سکول میں جاتے اور نکلتے ہوئے سلام کریں۔ جو سلام کرے، اسے سلام کا جواب ضرور دیں۔

جانچ:(3منٹ)

طلبہ سے سوال کریں کہ

- جہاں زیادہ لوگ جمع ہوں گے ان کو کیسے سلام کیا جائے گا؟
- چھوٹے اور بڑے میں سے پہلے کون سلام کرے گا؟
- کن موقعوں پر سلام کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے؟

تفویض کار:(1منٹ)

بچوں سے کہیں کہ جن مواقع پر سلام کیا جاتا ہے وہ کاپی پر لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-۱

سبق نمبر-41

ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

انبیائے کرام علیھم السلام کا تعارف

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یہ جان سکیں کہ اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیھم السلام کو انسانوں کی راہ نمائی کے لیے مبعوث فرمایا۔

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت اول، مارکر، تختہ تحریر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ کرام:

- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لیے ہر قوم کی طرف نبی بھیجے۔
- تمام انبیائے کرام علیھم السلام ایک ہی دین کے علم بردار تھے اور سب کی بنیادی دعوت ایک ہی تھی۔
- قرآنِ مجید میں مختلف قوموں کی طرف بھیجے جانے والے پیغمبروں اور ان کی دعوت و تبلیغ کا ذکر تفصیل سے موجود ہے۔

عنوان کا تعارف:(وقت:3منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیھم السلام کو کس لیے بھیجا؟ ان انبیائے کرام علیھم السلام نے لوگوں کو کس بات کی تعلیم دی؟ پھر طلبہ کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیھم السلام کو انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لیے بھیجا۔ ان انبیائے کرام علیھم السلام نے لوگوں کو نیکی کا حکم دیا اور انھیں برے کاموں سے بچنے کی تعلیم دی۔

عزیز طلبہ! آج ہم "انبیائے کرام علیھم السلام کا انسانوں کی راہ نمائی کرنا" کے موضوع پر پڑھیں گے۔ وائٹ بورڈ پر سبق کا عنوان لکھیں۔

سبق کی تدریس:(7منٹ)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو تخلیق کر کے اس دنیا میں بھیجا۔ اس دنیا میں انسان کی ضرورت کی تمام چیزوں کو پیدا کیا۔ انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لیے انبیائے کرام علیھم السلام کو بھیجا۔ ان انبیائے کرام علیھم السلام نے لوگوں کو بتایا کہ وہ صرف ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔ اس کے سوا کسی کی پوجا نہ کریں۔ وہ لوگوں کو نیک کام کرنے کا حکم دیتے تھے اور برے کاموں سے منع کرتے تھے۔ انھوں نے لوگوں کو بتایا کہ نیک کام کرنے والوں کو جنت ملے گی، جس میں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور انعامات ہوں گے۔ گناہ اور برے کام کرنے والوں کو جہنم میں داخل کیا جائے گا، جہاں ان

کو اللہ تعالیٰ کا عذاب دیا جائے گا۔ یہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

سرگرمی:(5منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ انھیں کون کون سے انبیائے کرام علیہم السلام کے نام یاد ہیں؟ جن انبیائے کرام علیہم السلام کے نام بتائیں وہ وائٹ بورڈ پر لکھ دیں۔

سرگرمی:(6منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ چوں کہ انبیائے کرام علیہم السلام نے لوگوں کو نیک کاموں کا حکم دیا ہے لہذا آپ بتائیں کہ نیک کام کون کون سے ہیں؟ طلبہ کو باری باری کھڑا کریں اور ان کے جوابات وائٹ بورڈ پر لکھتے جائیں۔ ان کے جوابات سننے کے بعد آپ اس میں مزید اضافہ بھی کریں۔

سرگرمی:(5منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ برائی اور گناہ کے کام کون کون سے ہیں۔ ان کے جوابات وائٹ بورڈ پر لکھتے جائیں۔

سرگرمی:(6منٹ)

کتاب کی مشق میں دی گئی سرگرمی "**علیہم السلام**" میں رنگ بھریں، کو انجام دینے کے لیے اسی انداز میں لکھیں گئے فلیش کارڈز طلبہ کو دیں کہ وہ ان الفاظ میں رنگ بھریں۔

اختتامیہ:(3منٹ)

بچوں کو ایک بار پھر اختصار سے بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی راہ نمائی اور ہدایت کے لیے انبیائے کرام علیہم السلام کو اس دنیا میں بھیجا ہے تاکہ وہ لوگوں کو سیدھا راستہ دکھائیں۔ وہ راستہ بتائیں جس پر چل کو لوگ اللہ تعالیٰ کی خوش نودی اور رضا حاصل کر سکیں اور اس کی ناراضی اور عذاب سے بچ سکیں۔

جانچ:(3منٹ)

طلبہ سے سوال کریں کہ

- اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کو اس دنیا میں کیوں بھیجا ہے؟
- نیکی کے کام کون کون سے ہیں؟
- کون سے کام کرنے سے انسان اللہ تعالیٰ کی ناراضی اور عذاب کا مستحق ٹھہرتا ہے؟

تفویض کار:(2منٹ)

طلبہ کو تفویض کار کے طور پر کوئی سے دو انبیائے کرام علیہم السلام کے نام لکھ کر لانے کو کہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-ا

سبق نمبر-42

ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام

انبیائے کرام علیہم السلام کا تعارف

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- انبیائے کرام علیہم السلام کی تعداد کے بارے میں جان سکیں۔
- انبیائے کرام علیہم السلام کی صفات کے متعلق جان سکیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت اول، مارکر، تختہ تحریر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- انبیاء، نبی کی جمع ہے، نبی کا لغوی مطلب ہے خبر دینے والا۔
- اسلامی اصطلاح میں نبی سے مراد وہ ہستی ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں تک اپنا پیغام پہنچانے کے لیے اور لوگوں کی اصلاح و تربیت کے لیے چن لیا ہو۔
- سب سے پہلے نبی، حضرت آدم علیہ السلام ہیں
- سب سے آخری نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں، اسی وجہ سے ان کو خاتم النبیین کہا جاتا ہے۔

عنوان کا تعارف:(5منٹ)

طلبا کو انبیائے کرام علیہم السلام کے بارے میں آگاہ کریں۔ طلبا سے پوچھیں کہ آپ میں سے قرآن مجید کے بارے میں کس کس کو علم ہے؟ طلبا سے جواب لیں۔ اب ان سے پوچھیں کہ یہ کتاب کہاں سے آئی؟ جواب لیں۔ اب ان کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے آئی ہے۔ پھر طلبا سے پوچھیں کہ یہ کس نے ہم تک پہنچائی؟ طلبا سے جواب لیں۔ اب طلبا کو آگاہ کریں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہم تک یہ کتاب پہنچائی ہے۔

طلبا کو آگاہ کریں کہ آج ہم انبیاء کے بارے میں ہی پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس:(10منٹ)

طلبہ کو اس بات سے آگاہ کریں کہ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔

تختہ تحریر پر پہلے نبی کا نام لکھیں اور جماعت اول کے بچوں میں سے مختلف بچوں کو یہ نام درست تلفظ سے پڑھنے کو کہیں۔

اس کے بعد تختہ تحریر پر آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام لکھیں۔

کچھ طلبا کو کہیں کہ وہ کھڑے ہو کر اس نام کو اور درود کو درست تلفظ سے پڑھیں۔

درود پاک پڑھنے میں بچوں کو مشکل کا سامنا ہو گا، لہذا پہلے آپ بچوں کو پانچ تا سات بار درست تلفظ سے درود پڑھا دیں۔

درست تلفظ سے پڑھنے والے بچوں کو کہیں کہ وہ دوسرے بچوں کو بلند آواز میں درود پڑھائیں۔

تختہ تحریر پر "**خاتم النبیین**" لکھیں اور اس کی وضاحت کریں کہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو خاتم النبیین کیوں کہا جاتا ہے؟

کوشش ہونی چاہیے کہ بچوں کو پہلے اور آخری نبی کا نام درست پڑھنا آجائے اور ان کی بنیادی تعلیمات کے متعلق علم ہو جائے۔

سرگرمی:(5منٹ)

طلباء کو بتائیں کہ اس دنیا میں حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے درمیانی عرصہ میں بہت سے انبیاء کرام تشریف لائے، طلبا کو چند مشہور نبیوں کے نام بتائیں۔ جیسے: حضرت موسیٰ، حضرت سلیمان اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام۔

طلباء کو بتائیں کہ اس دنیا میں کم و بیش **ایک لاکھ چوبیس ہزار** انبیاء کرام تشریف لائے۔

سرگرمی:(5منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ انبیاء کس چیز کے بارے میں لوگوں کو تعلیم دیتے ہیں جیسے

- ایک اللہ کو ماننا،
- اچھے کام کرنا،
- امانت داری
- سچ بولنا، اور
- تمام انسانوں کو اللہ کا بندہ سمجھتے ہوئے ان سے حسنِ سلوک کرنا۔

سرگرمی:(5منٹ)

کتاب کی مشق میں موجود عبارت پر رنگ کروائیں اور اچھی کارکردگی والے طلبا کے تالیاں بجائیں۔

اختتامیہ:(4منٹ)

آخر میں ایک بار پھر مختصر انداز میں طلبا کو سارے سبق کا خلاصہ بتائیں اور ان کو سوالات کرنے کا موقعہ دیں۔

جانچ:(5منٹ)

سبق کے اہم نکات کے متعلق طلبہ سے زبانی سوالات پوچھیے:

- نبی کسے کہتے ہیں؟
- پہلے نبی کا نام بتائیں؟
- ہمارے آخری نبی کون ہیں؟
- انبیاء کرام کی تعداد کتنی ہے؟

تفویض کار:(1منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر سے لکھ کر لائیں کہ اللہ کے پہلے نبی کون ہیں اور آخری نبی کون ہیں اور کتاب کی مشق میں موجود خالی جگہ پر کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-۱

سبق نمبر-43

ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام

انبیائے کرام علیہم السلام

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یہ جان سکیں کہ پہلے نبی حضرتِ آدم علیہ السلام اور آخری نبی حضرت ؒ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ ہیں۔

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت اول، مارکر، تختۂ تحریر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

اساتذہ کرام کو علم ہونا چاہیے کہ

- حضرت آدم علیہ السلام تمام انسانوں کے باپ ہیں، پہلے انسان ہیں، پہلے نبی ہیں۔
- حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔
- ختم نبوت سے مراد ہے کہ انبیاء کرام کا وہ سلسلہ جو حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا تھا وہ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر آکر ختم ہو گیا، آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی بھی سچا نبی یا رسول نہیں آسکتا۔
- خاتم النبیین: یہ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا لقب ہے، کیونکہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ آخری نبی ہیں اس وجہ سے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو خاتم النبیین کہا جاتا ہے۔

عنوان کا تعارف: (5منٹ)

طلبا سے پوچھیں کی آپ میں سے حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں کون کون جانتا ہے؟ مختلف طلبا سے جواب لیں۔ طلبا کو آگاہ کریں کہ انبیاء کرام میں سے یہ آخری نبی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں لوگوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لیے بھیجا۔

طلبا سے مزید پوچھیں کہ ہمیں یہ تو علم ہو گیا ہے کہ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ آخری نبی ہیں، تو ظاہر ہے کہ کوئی پہلا نبی

بھی ہو گا، بتائیں کس کس کو پہلے نبی کا نام معلوم ہے؟

ممکنہ طور پر بہت کم بچوں کو اس کا علم ہو گا۔

طلبا کو بتائیں کہ آج ہم نبیوں میں سے پہلے اور آخری نبی کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس: (10 منٹ)

گذشتہ سبق کا اعادہ کرتے ہوئے طلبا کو یاد کروائیں کہ پچھلے سبق میں بھی ہم نے انبیاء کرام کے بارے میں پڑھا تھا۔ طلباء سے چند سوالات کریں۔

اس کے بعد طلبا کو یہ ذہن نشین کروائیں کہ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام تھے اور سب سے آخر میں اللہ تعالی نے حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنا آخری نبی اور رسول بنا کر بھیجا۔

طلبا کو آخری نبی ہونے کا مطلب وضاحت سے بیان کریں۔

طلبا کو بتائیں کہ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پوری دنیا کے لیے نبی بنا کر بھیجے گئے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد قیامت تک اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔

سرگرمی: (5 منٹ)

طلبا کو بتائیں کہ اللہ تعالی کی مختلف مخلوقات ہیں اور ان کو اللہ تعالیٰ نے مختلف چیزوں سے بنایا ہے۔ جیسے انسانوں کو مٹی سے، فرشتوں کو نور / روشنی سے اور جنوں کو آگ سے۔

طلبہ کو یہ بتائیں کہ انبیائے کرام علیھم السلام عام انسانوں سے کیسے مختلف ہوتے ہیں۔ ان کو یہ بتائیں کہ انبیائے کرام علیہم السلام انسان ہوتے ہیں وہ فرشتے یا جن نہیں ہوتے۔ انبیائے کرام علیہم السلام سب انسانوں سے افضل ہوتے ہیں۔

سرگرمی: (8 منٹ)

طلبا کو کہیں کہ اپنی نوٹ بک میں سب سے پہلے اور آخری نبی کے نام الگ الگ لائن میں خوش خط کر کے لکھیں۔

اچھی کارکردگی والے طلبا کے حوصلہ افزائی کیجیے۔

بعد ازاں خود بھی تختہ تحریر پر دونوں ہستیوں کے نام خوبصورت لکھائی میں لکھ کر طلبا کو دکھائیں۔

اختتامیہ: (5 منٹ)

سارے سبق کا خلاصہ طلبا کو بتائیں اور سوال کرنے کا موقعہ دیں۔

جانچ:(5منٹ)

طلبا کی تفہیم جانچنے کے لیے چند سوالات کیجیے:

- انبیائے کرام علیہم السلام کی تعداد کتنی ہے؟
- اللہ تعالیٰ کے پہلے اور آخری نبی کا نام بتائیں۔
- خاتم النبیین سے کیا مراد ہے؟

درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں۔

تفویض کار:(2منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر سے لکھ کر لائیں کہ نبی کون ہیں اور ان کی صفات کیا ہیں۔ نیز پہلے اور آخری نبی کا نام گھر سے لکھ کر لائیں۔

سبق کا عنوان

دورانیہ:40منٹ

عنوان

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت اول،مارکر،تختہ تحریر،ڈسٹر ،فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

عنوان کا تعارف:(5منٹ)

سبق کی تدریس:(10منٹ)

سرگرمی:(5منٹ)

سرگرمی:(8منٹ)

اختتامیہ:(5منٹ)

جانچ:(5منٹ)

تفویض کار:(2منٹ)

تیار کنند گان--ٹیچر گائیڈ اسلامیات--جماعت اول

نام	ادارہ
	مینجمنٹ
اللہ رکھا انجم	ڈائریکٹر جنرل قائد اعظم اکیڈمی فار ایجو کیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب لاہور
آصف مجید	ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل قائد اعظم اکیڈمی فار ایجو کیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب لاہور
	مرتبین
ڈاکٹر نجمہ ناہید	سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ، قائد تلہ گنگ
پروفیسر عبدالکریم (پی ایچ ڈی سکالر)	ہیڈ کوارڈینیشن اینڈ ڈویلپمنٹ ادارہ ہائے صوفیہ (اے۔ای۔ایس–ٹی، لیکول اینڈ لیکول منڈیال) لاہور
حافظ محمد فخر الدین	سبجیکٹ سپیشلسٹ، گورنمنٹ لیب ہائیر سیکنڈری سکول (متصل قائد)، قصور
محمد حسن	فری لانسر
	جائزہ کار
سلمیٰ جبین	سبجیکٹ سپیشلسٹ اسلامیات، ایسوسی ایشن فار اکیڈمک کوالٹی، لاہور
وہاب احمد	اسسٹنٹ مینیجر کریکولم اسلامیات و تدریسِ قرآنِ مجید، بیکن ہاوس ہیڈ آفس، لاہور
	جائزہ کار / نظر ثانی کنندہ اور مدیر
رضوان علی (گولڈ میڈلسٹ پی ایچ ڈی سکالر اسلامیات	سبجیکٹ سپیشلسٹ اسلامیات، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول، چک جھمرہ، فیصل آباد
ڈاکٹر عدیلہ خانم	سبجیکٹ سپیشلسٹ (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجو کیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
	پروف ریڈنگ
ڈاکٹر پیر ولایت علی شاہ	اسسٹنٹ پروفیسر جوہر آباد کالج
	معاونین
سیف الرحمان طور	کورس کو آرڈینیٹر (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجو کیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
ڈاکٹر عدیلہ خانم	سبجیکٹ سپیشلسٹ (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجو کیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
ڈاکٹر عالیہ صادق	سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجو کیشنل ڈویلپمنٹ، لاہور
پروین دین محمد	سبجیکٹ سپیشلسٹ (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجو کیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
محترمہ فوزیہ انعام	سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجو کیشنل ڈویلپمنٹ، لاہور
	ڈیزائننگ، کمپوزنگ اور لے آؤٹ
محمد اشرف	اسسٹنٹ (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجو کیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈوپلیمنٹ پنجاب محفوظ ہیں اور اس پر حقوق نسخہ کے تمام قوانین نافذ العمل ہیں۔ اس کتاب کو معزز اساتذہ بچوں کی تدریس کے امدادی مواد کے طور پر استعمال کرسکتے ہیں لیکن اس کے مواد کے کسی حصے یا پوری کتاب کو از خود بغیر اجازت چھپوانا ممنوع ہے ایسی صورت میں ادارہ ہذا قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتا ہے۔

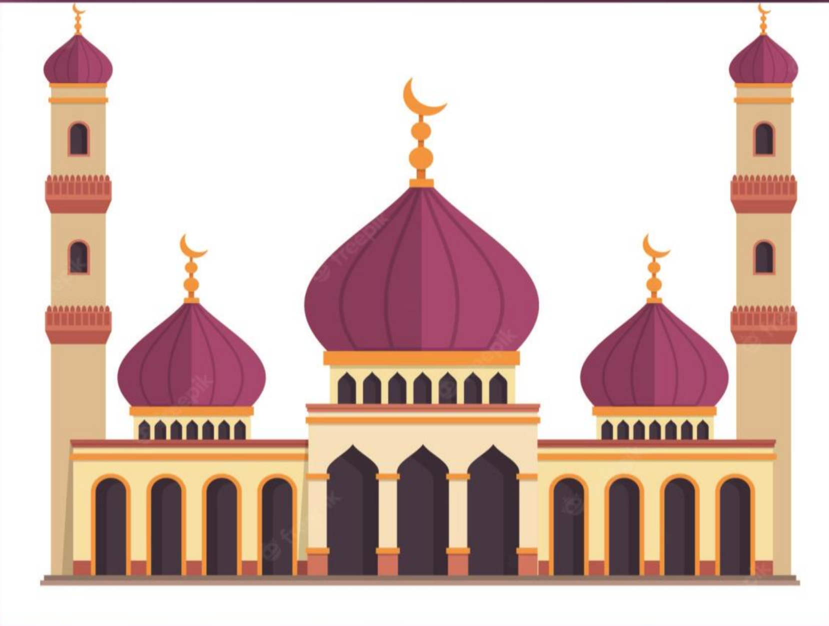

قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب
وحدت روڈ، لاہور